۱۹

خواصِ پھٹکڑی

حکیم محمد عبداللہ

کتب خانہ طبیب | Facebook

Qureshi

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
پھٹکڑی کا تعارف	۸	مقعد کی بیماریاں	۸۳
سر کی بیماریاں	۱۰	بخار	۸۸
آنکھوں کی بیماریاں	۱۷	جلد کی بیماریاں	۹۸
ناک کی بیماریاں	۳۷	جوڑوں کی بیماریاں	۱۰۴
کان اور دانتوں کی بیماریاں	۳۹	مردوں کی خاص بیماریاں	۱۰۸
حلق کی بیماریاں	۴۶	عورتوں کی خاص بیماریاں	۱۱۵
پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں	۵۰	بچوں کی بیماریاں	۱۲۲
جگر اور تلی کی بیماریاں	۶۱	متفرقات	۱۳۰
معدہ کی بیماریاں	۶۵	کشتہ جات	۱۳۷
آنتوں کی بیماریاں	۶۹	کیمیائی نسخہ جات	۱۴۹
گردہ و مثانہ کی بیماریاں	۷۴		

Oureshi

خواص پھٹکڑی

دیباچہ طبع اول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ○

تمام خوبیاں اور تعریفیں اس شافی کے لیے ہیں جو تمام جہان کو پالنے اور شفا بخشنے والا ہے اور جس نے کوئی چیز بھی بے فائدہ پیدا نہیں کی اور درود پہنچے طبیب روحانی وجسمانی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر۔

امابعد!

مجھے ایسی کتاب لکھنے کا شوق تھا جس سے تمام خلق کو فائدہ پہنچے۔ گو مجربات اور مفردات پر بیسیوں کتب ملیں گی لیکن ان کے نسخوں سے ہر ایک شخص فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ کیونکہ کستوری موتی وغیرہ خریدنا تو امیروں کا کام ہے۔ غریبوں کو یہ نعمتیں کہاں

میسر۔ دیہاتی لوگوں کے لیے تو بنفشہ زوفا وغیرہ بھی بروقت ضرورت ملنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ خواہ ایسی ادویہ سو فیصدی مجرب کیوں نہ ہوں لیکن وہ کس کام۔ بقول شخصے ہتھیار وہ ہے جو وقت پر چلے۔ ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب لکھی ہے جس میں سر سے پاؤں تک اکثر بیماریوں کا مجرب علاج صرف پھٹکڑی سے کرنا چاہا ہے۔ نیز کشتہ جات وشعبدات کے شوقین اصحاب کے لیے بھی کافی مواد تیار کیا ہے۔ ان نسخوں میں سے اکثر تو میرے مجرب ہیں اور بعض کتابی ہیں اور بعض بڑی مشکل سے حاصل کردہ ہیں۔ غرضیکہ کتاب بڑی محنت سے لکھی گئی ہے۔

علامات مرض اس طرز سے لکھے گئے ہیں جسے ہر ایک طبیب اور غیر طبیب دیکھ کر فوراً مرض پہچان کر مناسب نسخہ تجویز کر سکتا ہے۔ پرہیز اور غذا بھی ہر ایک مرض کا علیحدہ تحریر ہے غرضیکہ یہ کتاب ہر وقت ہر ایک شخص کے لیے ہر بیماری میں کام آنے والی۔ اناڑیوں کو طبیب اور طبیبوں کو کامل طبیب بنانے والی۔ حکیموں کی فیس اور پنساریوں کی لوٹ سے بچانے والی ہے۔

جب کسی مرض کی تشخیص یا علاج کی ضرورت ہو اس کتاب کو کھول کر نسخہ دیکھ لیں یوں محسوس ہوگا گویا حکیم اور پنساری کو بغیر فیس کے گھر میں رکھا ہوا ہے۔

میں پرزور سفارش کرتا ہوں کہ ایک شیشی پھٹکڑی کی اور میری کتاب ہر گھر میں موجود رکھیں اور فائدہ اٹھا کر خادم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

یاالٰہی میری تصنیف کو مقبول فرما تا کہ تیرے بندے اس سے فائدہ حاصل کر سکیں ---آمین۔

خاکسار

محمد عبداللہ عفی عنہ

Oureshi

دیباچہ

خواص پھٹکڑی اگرچہ کوئی بڑی اور ضخیم کتاب نہیں ہے۔ مگر میری تصانیف میں سب سے پہلی ہونے کے لحاظ سے میرے دل میں اس کی خاص قدر ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے میرے اس نقش اول کو ہی مقبول عام نہ بنا دیا ہوتا تو شاید میں علمی دنیا میں ایک قدم بھی آگے نہ بڑھا سکتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ میں نے خواص پھٹکڑی کے مسودہ کو لاہور کے تاجروں کو مفت پیش کرنے کی انتہائی کوشش کی کہ کوئی اسے لے کر مفت شائع کر دے۔ ان حالات میں میں حق رائلٹی وغیرہ تو کیا لیتا۔ الٹا پبلشر کا بے حد ممنون احسان ہوتا۔ مگر کسی بندہ خدا نے ایک غیر معروف منصف کی کتاب کو چھاپنے کی ہمت نہ کی۔

گو اس وقت میں ان بے ذوق اور ناقدر شناس قسم کے تاجروں سے ناخوش ہی ہوا تھا مگر آئندہ چل کر معلوم ہوا کہ قدرت نے ایسا خود نہیں کرنے دیا۔ اگر حکیم مطلق ان کو اس کی طباعت سے باز نہ رکھتا تو شاید دو ایک کتابیں لکھ کر میں بس کر جاتا اور میں اپنی زندگی کا پروگرام کوئی اور بناتا۔ شاید محض طبیب اور پیشہ ور طبیب بن کر رہ جاتا یا کسی مدرسہ میں مدرسی کرنے لگتا۔ ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں مجھے اسلامی تبلیغ اور مطالعہ کتب کا موقع ہی میسر نہ آتا اور کوئیں کے مینڈک کی طرح (جس کی کائنات بس ایک تنگ و تاریک کنواں ہی ہوتا ہے) اس دنیا میں رہ رہ کر دم توڑ دیتا۔ مگر تاجران

کتب کے انکار نے مجھے اس کی طباعت کے لیے خود آمادہ کیا اور میں نے اپنے خرچ سے اسے خود طبع کرایا اور ملک کے نامی گرامی رسائل اور اخبارات میں اس کی ایک ایک جلد بغرض ریویو دے دی۔ چونکہ۔ ایک نوعمر اور ناتجربہ کار کی پہلی تصنیف تھی لہذا ڈرتے ڈرتے پیش کی۔ مگر خلاف توقع اس پر شاندار ریویو ہونے لگے۔ نوبت بایں جارسید کہ ملک کے سرکردہ لیڈروں نے یہاں تک لکھنا شروع کر دیا کہ کتاب اپنے خصائص میں بالکل نرالی ہے اور افادی حیثیت اس قابل ہے کہ ہر خاندان میں اس کا ایک ایک نسخہ موجود رہنا چاہیے۔

اس حوصلہ افزائی نے مجھے اس میدان میں اور آگے بڑھنے کا موقع بخشا اور میں بفضلہٖ تعالیٰ انہی خطوط پر کمر ہمت باندھ کر پوری طرح سے مصروف کار ہو گیا۔ حتیٰ کہ اس وقت اللہ کی عنایت سے درجنوں کتابوں کا مصنف بنا بیٹھا ہوں۔

بہر حال ''خواص پھٹکڑی'' میرے صحیفہ تصنیفات کی بسم اللہ ہے۔

''خواص پھٹکڑی'' مکتبہ سلیمانی کا سنگ بنیاد ہے۔

''خواص پھٹکڑی'' تجربات بالمفردات کا نقش اول ہے۔

''خواص پھٹکڑی'' مفلس و نادار طبقے اور دیہاتی باشندوں کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ مسیحائے صادق ہے۔ اور اب اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج گیارھویں مرتبہ طبع ہونے کے لیے دی جا رہی ہے۔

والسلام

حکیم محمد عبداللہ

❀❀❀

Oureshi

پہلا باب

پھٹکڑی کا تعارف

مختلف نام

اردو	پھٹکڑی	ہندی	پھٹکری
گجراتی	پھٹکڑی	فارسی	زاک۔زمہ
عربی	زاج شب یمانی	مرہٹی	تری۔پھٹکی
سنسکرت	سیٹھی	بنگلہ	پھٹھری۔فٹکری
سندھی	پھٹکی	لاطینی	ایلومینم سلفیٹ
انگریزی	ایلم (Alum)		

اقسام : پھٹکڑی ایک عام سستی اور ہر جگہ چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں بھی دستیاب ہو جانے والی چیز ہے۔ رنگ اور شکل، ذائقہ اور قوام کی رو سے پھٹکڑی کی بہت سی قسمیں ہیں۔ مگر جو دوا میں مستعمل ہوتی ہیں اس میں اول درجہ بلوری یا شیشہ پھٹکڑی اور دوم سرخ پھٹکڑی ہے۔

صفات : پھٹکڑی کی بے حد شفاف مثلث ہشت پہلو قسم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ قدرے شیریں اور کسیلا ہوتا ہے۔

مشاہدہ جدیدہ : پھٹکڑی ایلومینیم اور تیزاب گندھک سے مرکب ہے گویا کہ ایلومینیم اور پھٹکڑی ایک ہی چیز ہے۔

مقام پیدائش : دراصل تو پھٹکڑی کانوں سے دستیاب ہوا کرتی تھی مگر بعد میں لوگ چند معدنی اشیاء سے بنانے لگ گئے ہیں۔ چنانچہ بھیرہ اور کالا باغ میں اس کے بنانے کے کارخانے ہیں۔ اسی طرح اٹلی فرانس اور جرمنی کے اندر بھی کارخانے ہیں۔

طریق تحلیل : ایک حصہ پھٹکڑی دس حصہ سرد پانی اور ایک حصہ تین حصہ گرم کھولتے ہوئے پانی میں نیز ایک حصہ گلیسرین کے اندر حل ہو جاتی ہے۔

مزاج : گرم خشک یعنی گرم ۲ درجہ اور خشک ۳ درجہ پر۔

مضرات : پھیپھڑوں اور انتڑیوں کو۔

مصلح : دودھ اور گھی ہے۔ اگر بار بار استعمال کیا جائے تب مضر پڑنے کا اندیشہ ہے۔

مقدار خوراک : عام طور پر ایک رتی سے پانچ رتی تک ہے۔ مگر بعض مواقع پر ماشہ دو ماشہ بھی دی جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر بریاں کر کے استعمال کی جاتی ہے۔

Facebook | کتب خانہ طبیب

Oureshi

دوسرا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریاں تو بہت سی ہیں لیکن جن بیماریوں کے لیے پھٹکڑی مفید ثابت ہوتی ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں ملاحظہ ہوں۔

دردسر

دردسر کی بے شمار قسمیں ہیں جن کا علیحدہ علیحدہ لکھنا اور یاد کرنا بھی دردسر سے خالی نہیں۔ جس نسخہ کو ہم نیچے لکھیں گے وہ بہت سی قسم کے سردرد کو مفید ہے۔

(۱) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سرخ خام ایک تولہ، دانہ الائچی خورد (سفیدی مائل) ایک تولہ۔ دونوں کو جدا جدا کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت دو ماشہ تازہ پانی سے دیں۔ اکثر قسموں کا دردسر ان شاء اللہ اس کے کھالینے سے بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

درد شقیقہ

جس کو عام لوگ درد اُل کے نام سے پکارتے ہیں۔

خدا کی پناہ! یہ درد بہت ہی تکلیف دینے والا ہے۔ اس کا مریض کسی پہلو بھی

چین نہیں لے سکتا۔ کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں سے نکلتی رہتی ہے۔ مریض مارے درد کے بیتاب ہو جاتا ہے۔ اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو اکثر آنکھ کے پھوٹ جانے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔ ورنہ پھولا اور نظر کی کمزوری تو یقینی ہے۔ اس لیے اس کے علاج میں سستی کرنا بہت ہی نادانی اور کم فہمی ہے۔ ہم اپنا خاص الخاص نسخہ درج کرتے ہیں جو اس مرض کے لیے واقعی اکسیر ہے۔

(۲) خاص فقیرانہ نسخہ

ایک ضعیف العمر، تجربہ کار، کہنہ مشق حکیم صاحب جو اس مرض کے پورے پورے حکیم تھے انہوں نے بصد شفقت مجھ کو عطا فرمایا تھا۔ بلکہ آپ تو فرماتے تھے کہ میری تمام عمر کا سرمایہ یہی نسخہ ہے جو کہ ان شاء اللہ ہرگز ہرگز کبھی خطا نہیں جاتا۔ نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید کی ڈلی، ہلدی کی گانٹھ دونوں کو کسی مٹی کے صاف برتن میں ذرا سا پانی ڈال کر پہلے ہلدی اور پھر پھٹکڑی کو اندازاً ہم وزن گھسیں۔ جب خوب گاڑھا سا لیپ بن جائے تو انگلی پر چڑھا کر خدا کا نام لے کر جس طرف درد ہو اس طرف کی آنکھ میں ڈال دیں اور کچھ ابرو اور کنپٹی پر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار آرام ہو جائے گا۔

غور فرمائیے ایک سخت ترین بیماری کے لیے کس قدر آسان نسخہ ہے۔ لیکن جس روز اس دوا کا استعمال کیا جائے مریض کو صرف تازہ جلیبی کھانے کو دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔ اگر خدانخواستہ درد پھر دورہ کرے تو پھر یہی دوا کریں۔ خدا نے چاہا تو ضرور آرام ہو جائے گا۔

Oureshi

نزلہ وزکام

اگر دماغ کا فضلہ ناک کی راہ بہے تو زکام۔ اور سینے میں گرے تو نزلہ کہلاتا ہے۔ نزلہ وزکام کو لوگ معمولی بیماری سمجھ کر اس کے علاج کی چنداں پرواہ نہیں کرتے حالانکہ بقول حکماء یہ تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کے بگڑ جانے سے دمہ' ذات الجنب' سرسام جیسی موذی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض شخصوں کو نزلہ وزکام کی شکایت ہمیشہ رہتی ہے ان کے لیے یہ نسخہ خصوصیت سے نہایت ہی مفید اور بارہا کا مجرب ہے۔ بنا کر تیار رکھیں اس سے دائمی مرض والوں کو (جنہیں ہمیشہ تکلیف رہتی ہو) سات دن میں اور نئی معمولی مرض والے کو دو تین خوراک میں ہی پورا پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۳) اکسیر نزلہ و زکام

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو ایک دن آک کے دودھ میں اور ایک دن آب برگ دھتورہ یعنی دھتورہ کے پتوں کو کوٹ کر نچوڑے ہوئے پانی میں پیس کر ٹکیہ بنالیں اور پھر مٹی کے کوزہ میں ڈال کر مٹی سے خوب اچھی طرح بند کر کے خشک ہونے پر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

خوراک: ایک رتی مکھن یا حلوے میں رکھ کر کھلا دیں۔

فوائد: یہ نسخہ تیسرے روز آنے والے بخار کو اور دردوں کو بھی مفید ہے۔ دمہ اور پرانی کھانسی کو بھی مفید ہے۔

پرہیز: ترش اور سرد چیزوں سے۔

غذا: مونگ کی دال چپاتی وغیرہ۔

نوٹ نمبر ۱: اس دوا کی رنگت سفید ہونی چاہئے۔ اگر آگ کی کمی بیشی سے سیاہ ہو جائے تو دوبارہ آگ دے لیں۔

نوٹ نمبر ۲: میں نے کئی شخصوں کو دیکھا ہے جنہوں نے اس نسخہ کا استعمال کیا تھا وہ بہت ہی تعریف کرتے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات اس دوا کی ایک خوراک سے ہی زکام دور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ ایک نہایت مفید اور زود اثر نسخہ ہے۔

مالیخولیا یعنی پاگل پن

یہ بیماری تو دراصل دل کی ہے مگر دماغ چونکہ دل کے ہی تابع ہے اس لیے اس کے بوجھ کو اپنے ذمہ لیتا ہے۔

علامات: اس مرض کا مریض کوئی تو اپنے آپ کو بادشاہ سمجھنے لگتا ہے اور کوئی نبوت کا دعوی کر بیٹھتا ہے۔ کوئی اس قدر ڈرتا ہے کہ اس کو ہر ایک چیز سے خوف آنے لگتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض کہا کرتے ہیں کہ ابھی میں کہیں زمین میں نہ دھنس جاؤں۔ کہیں مجھ پر آسمان نہ گر پڑے وغیرہ وغیرہ۔

اس کا اصل علاج تو کسی حکیم حاذق سے ہی کرنا چاہئے۔ البتہ اگر مریض تین چار سال سے بیمار ہو اور اسے مطلق رات بھر نیند نہ آتی ہو تو ایسے پاگلوں کے لیے ہم نیچے ایک آسان اور بالکل سہل چٹکلہ عرض کرتے ہیں۔ جس سے اکثر مریض شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آسان ہونے کے باوجود فوری اثر بھی بہت ہے۔ کیونکہ جس پاگل کو سوئے ہوئے مدتیں گزر چکی ہوں وہ اس دوا کے استعمال سے بفضلہ تین چار دن میں سونے لگ جاتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ اس کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

Qureshi

(۴) **هوالشافی :** پھٹکوی سفید کو باریک پیس کر تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ گائے کے دہی پاؤ بھر میں ملا کر پلا دیں اور ایک گھنٹہ بعد گائے کا مکھن جس قدر بھی وہ کھا سکے کھلا دیں۔ کم از کم پاؤ بھر تو ضرور کھلا دینا چاہئے۔ اسی طرح سات دن اسی طریق سے پھٹکوی کی ساتوں پڑیاں پوری کر دیں اور بدستور دہی اور مکھن کا استعمال کراتے رہیں۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہوگا۔

پرہیز : لہسن، پیاز، بینگن، محنت اور اکیلا رہنے سے۔

غذا : ہلکی زود ہضم، یعنی جلدی ہضم ہونے والی، خشکہ، کھیر، مونگ کی دال، پھلکا، سبز ترکاریاں وغیرہ وغیرہ دیں۔

وہم

(۵) یہ مرض بھی پاگل پن کی ایک شاخ ہے۔ وہم کو دور کرنے کے لیے پھٹکوی بریاں (پھٹکوی کھیل کی ہوئی) ایک ماشہ کی پڑیہ صبح اور ایک شام گرم دودھ سے استعمال کرایا کریں۔ نیز باتوں باتوں میں وہم کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

نسیان

یہ وہ بیماری ہے جس میں اس کے مریض کو بات یاد نہیں رہ سکتی بلکہ فوراً ہی بھول جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر دماغ کی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے یا دماغ میں بلغمی رطوبت پیدا ہو کر بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے بھی پھٹکوی عمدہ چیز ہے۔

(۶) پھٹکوی کو ایک دن سالم برہمی کے پانی میں پیس کر ٹکیاں بنا کر کوزہ میں ڈال کر اور اوپر سے بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک : ۲ رتی صبح و شام گرم دودھ سے کھلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں حافظہ تیز ہو جائے گا۔

(۷) مفرد چٹکلہ

صرف پھٹکوی بریاں ایک ماشہ صبح، ایک ماشہ شام گرم دودھ سے کھلانا بھی مفید ہے۔

سرسام

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم۔ اس میں دماغ کے پردے یا مغز کو ورم ہو کر مریض کو غشی لاحق ہو جاتی ہے اور مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن کی تفصیل بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں۔ البتہ دو اچھے اور عمدہ نسخے نیچے لکھے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کو دور کرنے کے لیے تجویز کیے گئے ہیں۔ انشاء اللہ مفید ہیں۔

(۸) اکسیر سرسام

یہ نسخہ قلیل الاجزاء اور کثیر المنفعت ہے (یعنی تھوڑی دواؤں والا اور زیادہ فائدہ والا) ہے۔ سردی کے اکثر امراض کو دور کرنے میں نہایت اعلیٰ تریاق ہے۔ ایک مرتبہ کا تیار کردہ مدتوں تک کام آئے گا۔

هوالشافی : پھٹکوی سفید ڈھائی تولہ۔ ساٹھی کے چاول ڈھائی تولہ عروسک یعنی

Oureshi

بیر بہوٹی پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری : پہلے دونوں چیزوں کو باریک کر کے ایک بڑی سی بوتل میں ڈالیں اور اس کے اوپر تمام بیر بہوٹیں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ان کو نکال کر پھٹکری ساڑھے تین تولہ، چاول ساٹھی کے ساڑھے تین تولہ اور باریک پیس کر ملا دیں۔ بس دوا تیار ہے۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ کھانڈ میں ملا کر کھلا دیں اور بچے کو اس کی عمر کے لحاظ سے کم دیں یہ دوا موتی جھارا چیچک خسرہ وغیرہ کو بھی بے حد سے زیادہ مفید ہے جب کہ ان کے دانے اندے چلے گئے ہوں۔

(۹) سرسام کے لیے یہ نسخہ بھی نہایت مفید ہے۔ اس میں سے ذرا سی دوا لے کر نسوار کی طرح سونگھیں ان شاء اللہ ہوش آ جائے گا یہ کشتہ ہڑتال ورقیہ ہے جو پھٹکری کے ذریعہ تیار ہوتا ہے اس لیے اس کو اخیر کتاب میں کشتہ جات کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

پھٹکری آنکھوں کی بیماریوں کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ جن جن بیماریوں میں پھٹکری مفید ہے وہ بیماریاں مع علاج نیچے لکھی جاتی ہیں۔

آنکھیں دکھنا

اس کی علامات سے تو بچہ بچہ واقف ہے۔ لہٰذا ہم اس کے چند ایک خاص الخاص مجربات درج کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض مجربات تو اس قدر زود اثر ہیں کہ سچ مچ ہتھیلی پر سرسوں اُگانے کا مصداق ہوتے ہیں۔

پھٹکڑی کے زود اثر مرکبات

گو بے شمار بیماریوں کے لیے پھٹکری اکیلی ہی از حد مفید دوا ہے۔ مگر اس کے فوائد کو بڑھانے کے لیے اگر چند دوسری دواؤں کو ملا لیا جائے تو بس نورٌ علیٰ نور ہے۔

Oureshi

(۱۰) حب سیاہ چشم

مشہور و معروف دواخانوں میں تیار ہو کر حب سیاہ چشم کے نام سے فروخت ہوتی ہیں۔ بلکہ خود حکیم اجمل خاں صاحب کے مطب میں بھی استعمال کی جاتی تھیں۔ غرضیکہ یہ ازحد اعلیٰ درجہ کی گولیاں ہیں۔

ھو الشافی : رسوت ساڑھے چار تولہ' پھٹکڑی بریاں ڈھائی تولہ' افیون چودہ ماشہ' نیم کے پتے ۵ عدد' زعفران خالص ۵ رتی' عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت پوست کے پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر دن میں ۳ بار یعنی صبح دوپہر اور شام کو لیپ کر دیا کریں۔ درد' چیس اور سرخی کو ان شاء اللہ فوراً بند کر دے گی۔

(۱۱) حب رمدیا رگڑا

یہ وہی رگڑا ہے جس کو ہمارے معالج چشم (آنکھوں کے حکیم) استعمال کیا کرتے ہیں اور کسی طرح بھی کسی کو نہیں بتایا کرتے مگر آج ہم مفت پیش کر رہے ہیں۔ اس سے درد کو فوراً تسکین ہو جاتی ہے علاوہ ازیں اور بہت سی بیماریوں کے لیے مفید ہیں۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۳ تولہ' ہلدی باریک پسی ہوئی ۷ ماشہ' افیون ۵ ماشہ۔

ترکیب تیاری : سب کی سب ادویات کاغذی لیموں کے پاؤ بھر پانی میں ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب خوب گاڑھا قوام ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے لمبی لمبی گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت پانی میں گھس کر کچھ لیپ کریں اور کچھ آنکھوں کے اندر ڈالیں۔

(۱۲) عجیب دوا

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ' افیم ۶ ماشہ باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور اس پر فوراً ہی نیم کے پتوں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ جس سے دوائیں ڈوب جائیں (اندازاً آدھی چھٹانک سے کم نہ ہو)۔ جب جوش آنے لگے تو بانس کی لکڑی کے دستہ سے خوب حل کرتے رہیں۔ جب گاڑھا سا ہو جائے تو اتار کر چینی کے برتن میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت آنکھوں میں سلائی سے ڈال کر مریض کو ہوا کے رخ چلائیں۔ نیز مریض کو کہہ دیں کہ آنکھوں کو بند نہ کرے اگر ہوا نہ چلتی ہو تو پنکھے سے ہوا کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کے دو تین روز کے استعمال سے بگڑی ہوئی آنکھیں بھی ٹھیک ہو جائیں گی۔

(۱۳) آسان لیپ

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں ۲ رتی' افیون ۱ رتی' نیم کے پتے ۵ عدد پیس کر قدرے پانی میں ملا کر رات کو لیپ کریں۔ ان شاء اللہ صبح تک آنکھیں درست ہو جائیں گی۔

(۱۴) عرق اکسیرالعین

یہ عرق گو دیسی دواؤں سے بنتا ہے مگر کاسٹک لوشن اور زنک لوشن وغیرہ سے کم نہیں۔ بلکہ ان سے بھی عمدہ ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۴ رتی' نیلا تھوتھا ۱ رتی' عرق گلاب ۱۰ تولہ یا بارش کے پانی میں حل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں اور بوقت ضرورت چند قطرے آنکھوں میں ڈالا

Oureshi

کریں۔ آنکھوں کا کڑواپن اور دھند درد وغیرہ کو دور کردینے والی دوا ہے۔

صفراوی آشوب چشم

پہلے جو نسخہ جات لکھے جاچکے ہیں گو وہ بھی صفراوی آشوب چشم یعنی گرمی سے دکھتی ہوئی آنکھوں کو مفید ہیں۔ مگر تاہم نیچے چند ایک ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ گرمی سے دکھتی ہوئی آنکھوں کو خصوصاً مفید ہیں۔

(۱۵) پوٹلی عجیب

یہ پوٹلی آنکھوں کی ان تمام بیماریوں کے لیے جو گرمی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں از حد مفید ہے۔ اور درد سرخی کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ھوالشافی : برگ املی نرم کو لے کر آہرن پر ہتھوڑے سے کوٹیں اور ان میں قدرے پھٹکڑی اور افیون ملا کر بدستور پوٹلی تیار کریں اور ایک پیالے میں قدرے پانی ملا کر پانی کو آنکھوں پر پھراتے رہیں۔ اگر کوئی قطرہ آنکھوں کے اندر بھی پڑ جائے تو نقصان نہیں بلکہ مفید ہے۔

(۱۶) پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ، افیون ایک رتی دونوں کو باریک پیس کر مغز کنوار گندل یعنی کنوار گندل کے گودا ۴ ماشہ میں ملا کر پوٹلی بنائیں اور آنکھوں کے گرد پھراتے رہیں۔

(۱۷) پھٹکڑی کو باریک پیس کر اور بالائی کے اندر ملا کر آنکھوں پر پھاہیہ کے طور پر باندھیں۔ خدانے چاہا تو ضرور آرام ہو جائے گا۔

(۱۸) دکھتی ہوئی آنکھوں کا عجیب نسخہ

اگر دکھتی ہوئی آنکھوں کو کسی طرح سے بھی آرام نہ آتا ہو تو ذرا اس نسخہ کو بنا کر استعمال کرائیں۔ ان شاءاللہ ضرور آرام ہوگا۔

ھوالشافی : پھٹکڑی سفید ۹ ماشہ ایک لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹکڑی پگھل جائے تو کنوار گندل کا تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں۔ جب خشک ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ جب پورا تین تولہ پانی جذب ہو جائے تو اتار کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت آنکھوں میں ڈالا کریں۔

(۱۹) معجزہ برائے رمد چشم

ناظرین کرام! میں نے حسب ذیل نسخہ سے بہتر زود اثر، فی الوقت ہتھیلی پر سرسوں اگانے والا کوئی نہیں دیکھا۔ اگر اسے کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہے۔ کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صرف ایک گھنٹہ میں ہی فوراً درد، سرخی وغیرہ دور ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ میں نے اس نسخہ کی فیس اشتہارات وغیرہ میں مبلغ دس روپیہ رکھی تھی جو آج آپ کو مفت نذر ہے۔ میرے مطب کا مایہ ناز اور کثیرالمستعمل نسخہ ہے۔ سینکڑوں مریض شفا پا رہے ہیں۔ میں اس کی قیمت وصول نہیں کیا کرتا۔ لہٰذا آپ بھی اسے تیار کر کے مفت تقسیم کریں اور ثواب دارین حاصل کریں۔ رمد چشم کے علاوہ آنکھوں کی بہت سی امراض کے لیے مفید ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی خام ۳ ماشہ۔ رسوت مصفی ۶ ماشہ۔ مصری ڈیڑھ تولہ۔ افیون ۶ رتی۔ نیلہ تھوتھا ۳ رتی۔

ترکیب تیاری : رسوت اور افیون کو ۵ تولہ پانی یا عرق گلاب میں حل کر لیں

Qureshi

اور دوسری ادویہ کو جدا جدا پیس کر اسی رسوت والے پانی میں ملا دیں اور ململ کے صاف پارچہ سے چھان کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت اسی دوا میں سے دو قطرے پچکاری کے ذریعہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ فوراً پانی خارج ہونا شروع ہوگا۔ دس منٹ کے بعد پھر ڈالیں اب پہلے کی نسبت پانی کم خارج ہوگا۔ اسی طرح دس منٹ کے بعد پھر ڈالیں اب پہلے کی نسبت کم خارج ہوگا۔ اسی طرح دس دس منٹ کے وقفہ سے ڈالتے جائیں چار پانچ مرتبہ کافی ہے۔ درد، سرخی دور ہو کر فائدہ ہوگا۔

ایک مفید مطلب بات

اگر آپ ایسے موضع میں رہتے ہیں جہاں پچکاری نہیں مل سکتی تو پھر اس دوا کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں۔

اول تو یہ ہے کہ پانی بجائے ۵ تولہ کے صرف ایک تولہ کے قریب ڈال کر کسی کھلے منہ کی پیچدار شیشی میں رکھیں اور سلائی کے ذریعہ ذرا ذرا سی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ اس سے آسانی ہو جائے گی۔

دوم بجائے ۵ تولہ کے ۸/۱۰ تولہ عرق گلاب یا پانی ملا لیں۔ تاکہ بیضرر ہو جائے اب اس کو کسی شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت شیشی سے ہی تین چار قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

ملاحظہ:۔ اس دوا کی تصدیقیں بے شمار موصول ہوئی ہیں اور سب کا متفقہ فیصلہ یہی ہے کہ اس سے بڑھ کر زود اثر نسخہ کوئی نہیں دیکھا گیا۔

مفردات

رمد چشم یعنی دکھتی ہوئی آنکھوں کے زود اثر مرکبات تو درج کیے جا چکے ہیں۔
اگر آپ کو مفردات یعنی ایک ہی دوا کے استعمال کرنے کا شوق ہے یا آپ ایسی جگہ ہیں جہاں آپ اوپر لکھے ہوئے مرکبات تیار نہیں کر سکتے۔ تو مندرجہ ذیل نسخہ سے کام لیں۔ ان شاء اللہ یہ بھی وقت پر پورا کام دیں گے اور بڑے بڑے نسخوں سے مقابلہ کریں گے۔ کیونکہ دراصل پھٹکڑی اکیلی ہی مفید چیز ہے۔

دیسی زنک لوشن

ہمارے ہم وطن بھائیوں کو انگریزی فیشن نے اس قدر مدہوش اور بے عقل کیا ہے کہ اپنے ملکی چال ڈھال، زبان، پوشاک وغیرہ کو بالکل ہی پسند نہیں کرتے۔ جہاں ہماری دیسی چیز ایک دھیلہ میں کام دے دے وہاں ولائتی چیز پر روپیہ خرچ کر دینے کو فخر سمجھتے ہیں۔

حاصل کلام یہ ہے کہ پھٹکڑی سے عین زنک لوشن کا کام لیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی نظر بصیرت سے دیکھے۔ اسے کئی طریقوں سے تیار کیا جا سکتا ہے۔

(۲۰) پھٹکڑی کی کھیل کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور جب دیسی زنک لوشن تیار کرنا مقصود ہو تو اس میں سے ایک ماشہ لے کر ۱۰ تولہ عرق گلاب یا صرف بارش کے پانی میں ملا کر مضبوط کارک لگا کر ملا لیں۔ بس تیار ہے دن میں تین بار آنکھوں میں ڈالا کریں۔ درد سرخی وغیرہ کو مفید ہے۔

(۲۱) **ھو الشافی** : پھٹکڑی خام یعنی کچی پھٹکڑی ایک رتی دو تولہ بارش کے

Oureshi

پانی یا عرق گلاب میں ملائیں۔ فوراً حل ہو جائے گا صبح شام دو دو تین تین قطرے ڈالا کریں۔

(۲۲) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں خوب باریک پیسیں اور اس میں سے ایک ماشہ لے کر دو تولہ شہد خالص میں ملائیں۔ اور دکھتی ہوئی آنکھوں میں دو دو سلائی ڈالیں۔

(۲۳) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید کو خوب باریک پیس کر شیشی میں رکھیں اور دکھتی ہوئی آنکھوں میں تین تین سلائی ڈالیں۔ فوراً ہی تسکین ہو جاتی ہے دیکھئے کس قدر آسان دوا ہے۔

نوٹ: باقی نسخہ جات جو رمد چشم کو مفید ہیں وہ بچوں کی بیماریوں میں ذکر کیے جائیں گے۔ علاوہ ازیں نسخہ نمبر ۲۹، ۳۱ بھی مفید ہیں۔

پُھلی یا جالا

آنکھوں کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑ جانے کو پھولا یا پھلی اور ہلکی ہلکی ابر کی طرح سفیدی کو جالا کہتے ہیں۔ بچے کا پھولا آسانی سے کاٹا جا سکتا ہے۔ جوانوں اور بوڑھوں کا مشکل سے کٹتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ جات سے بفضلہ پھولا بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔ بلکہ معمولی دھند اور جالا کو بھی بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔

(۲۴) جوہر اکسیر پھولا

ھوالشافی: پھٹکڑی، نمک شیشہ، شورہ ہر ایک تولہ تولہ پیس کر دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ان دو پیالوں کو لیں جن کو تا حال پانی نہ لگا

ہو اور ان دونوں کے لب آپس میں مل جاتے ہوں۔ پھر ایک پیالہ میں ادویات رکھیں اور دوسرا پیالہ اوپر سے اوندھا مار کر ان کے لبوں کو کپڑے اور مٹی سے اچھی طرح بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو چولھے پر رکھ کر نیچے نرم نرم آگ جلانے لگیں۔ ہاں پھر اوپر والے پیالہ پر تین چار تہ کھدر کے کپڑے کی پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو پھر بدستور تر کر دیا کریں۔ پہلے دو گھنٹہ آنچ نرم رکھیں اور پھر زیادہ کرتے جائیں۔ ۶۵ گھنٹہ کی آنچ سے جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں جا لگے گا۔ اتار کر باریک پیسیں اور شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں بوقت ضرورت دن میں ایک سلائی آنکھ میں ڈالا کریں تیز ضرور ہے مگر فائدہ میں بڑا عمدہ ہے۔ سفیدی پھول کر اوپر آ جاتی ہے اور چند ہی روز میں پوری صحت ہو جاتی ہے۔

(۲۵) لاجواب نسخہ

جس سے کئی اندھوں کو بھی آرام ہو گیا

یہ نسخہ اس مرض کے لیے بڑا ہی موثر ثابت ہوتا ہے۔ بلکہ اس سے بڑے بڑے پھولے جو کہ بہت ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی آسانی سے کٹ جاتے ہیں۔ آپ نے اس سے پہلے کئی نسخے بنائے ہوں گے مگر ایسا موثر نسخہ نہیں ملا ہو گا۔ یہ نسخہ کنز المجربات میں بھی دیا گیا ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید، سہاگہ، نیلا تھوتھا، نوشادر، ہموزن لے کر باریک پیس کر ایک کورے پیالہ میں جس کو ابھی پانی نہ لگا ہو ڈال کر اوپر دوسرا پیالہ دے کر پہلے جوہر کی طرح فرانس کی لکڑی جلا کو جوہر اڑا لیں اور پیالوں کے سرد ہونے پر کھرچ کر اور دوبارہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور رات کو ایک ایک سلائی اللہ کا نام

Oureshi

لے کر ڈالا کریں۔

آسان نسخے

پہلے نسخہ جات پھولے کو دور کرنے کے لیے عمدہ ہیں مگر ذرا محنت سے بنتے ہیں۔ جو اصحاب محنت سے جی چراتے ہوں یا انہیں وقت نہ ملتا ہو وہ نیچے لکھے ہوئے نسخہ سے کام لیں۔

(۲۶) چٹکلہ

ھو الشافی: پھٹکڑی سفید، نوشادر، مصری ہموزن لے کر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور تین سلائیاں آنکھوں میں ڈالا کریں۔ پھولے اور جالا کی مفید و آسان دوا ہے۔

(۲۷) **ھو الشافی:** پھٹکڑی حسب ضرورت لے عورت کے دودھ میں تین گھنٹہ کھرل کر کے بالکل خشک اور باریک ہو جانے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ بھی پھولا کے لیے مفید ہے۔

(۲۸) **ھو الشافی:** شہد خالص ۶ ماشہ، پھٹکڑی سفید ایک ماشہ کسی صاف کھرل میں خوب باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ اور دن میں دو بار استعمال کیا کریں۔ پھولے کو ان شاء اللہ بہت جلد دور کر دے گی۔ علاوہ ازیں نسخہ نمبر ۳۹ اور نمبر ۴۱ نمبر ۴۴ نمبر ۵۳ بھی پھولے کو دور کرنے میں اکسیر ہیں۔

پانی جانا

اگر آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو اور کسی چیز پر نظر نہ جم سکتی ہو تو نیچے لکھی ہوئی

ادویات کا استعمال کرانا چاہیے۔

(۲۹) سفید چٹکی

آنکھوں کا پانی بند کرنے کے لیے اور دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

ھو الشافی: پھٹکڑی سرخ جتنی ضرورت ہو لے لو اور اس سے دگنا گھی ملا کر آگ پر رکھو۔ جب سفید کھیل ہو جائے تو گھی میں سے نکال لو اور خوب دہکتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دو۔ تھوڑی دیر میں بالکل سیاہ کوئلہ ہو جائے گا مگر اس کو اسی طرح سے کوئلوں میں پڑا رہنے دو تاکہ اس میں سے دھواں وغیرہ نکل کر اس کی چکناہٹ بھی دور ہو جائے۔ جب خوب اچھی طرح سفید ہو چکے تو اس کو نکال کر خاکستر وغیرہ سے صاف کر کے پیس کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں احتیاط سے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے رتی یا آدھی رتی دوا لے کر چٹکی سے آنکھوں میں صبح و شام ڈالا کریں۔ ان شاء اللہ تین چار بار کے استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

(۳۰) پانی بند کرنے کی بتیاں

یہ بتیاں بہت سی امراض چشم کے لیے مفید ہیں اور خصوصاً پانی بہنے میں تو بہت ہی مفید ہیں۔

ھو الشافی: پھٹکڑی سفید حسب ضرورت لے کر لوہے کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھ دیں اور اوپر سے کھٹے انار کا پانی اس قدر ڈالیں کہ وہ چھپ جائے۔ پھر نرم آنچ دیں یہاں تک کہ پانی خود بخود جذب ہو جائے اور گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ پھر جلدی سے نکال کر برتن میں رکھ دیں اور لمبی لمبی بتیاں بنا لیں اور پانی میں

Oureshi

گھس کر سلائی سے ڈالیں۔

(۳۱) ایلم لوشن

ناظرین یہ وہی لوشن ہے جس سے شفا خانوں میں مریضان چشم کی آنکھیں دھلائی جاتی ہیں۔ کیونکہ اس سے آنکھوں کو مطلق نقصان نہیں پہنچتا۔ بلکہ اگر آنکھوں سے رطوبت جاری ہو تو وہ بھی اس کے تین چار بار دھونے سے بند ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ آشوب چشم کے مریضوں کو اس عرق سے آنکھیں دھونی چاہئیں۔ عرق یہ ہے۔

پھٹکڑی خام ایک رتی دو تولہ پانی مین ملالیں۔ لیجیے ایلم لوشن تیار ہے۔ اس حساب سے جس قدر چاہو بنالو۔

روہے یا ککرے

اگر یہ مرض بچوں کو ہو جائے تو روہے اور بڑوں کو ککرے کے نام سے پکاری جاتی ہے۔

علامات: اکثر اوپر کے پپوٹوں اور کبھی دونوں پپوٹوں کے اندرونی سطح پر چھوٹی چھوٹی گلابی رنگ کی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ اور اردگرد ورم ہو جاتا ہے۔ نیز آنکھیں سرخ اور ان سے پانی نکلتا رہتا ہے۔ یہ مرض اکثر بچوں کو ہوا کرتا ہے۔

ذیل میں ہم وہی نسخہ جات لکھتے ہیں جو بچوں کے علاوہ بڑے مریضوں کو بھی مفید ہوں۔ دیگر نسخہ جات بچوں کی امراض میں درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۳۲) **ھوالشافی:** سہاگہ پھٹکڑی ہر ایک ۶ ماشہ۔ شورہ ۳ ماشہ باریک پیس

رکھیں اور چٹکی سے پپوٹوں کو الٹ کر کے ککروں پر ڈالیں۔ لیکن ایک اچٹکی میں ایک رتی سے زیادہ دوا نہ ہو۔ بچوں کو اس سے بھی کم استعمال کرائیں۔ بعدہ سرد پانی سے دھو ڈالیں۔ اس سے روہے ٹوٹ جائیں گے اور فائدہ ہو جائے گا۔ لیکن دوا تیز ہے۔

(۳۳) حسب ذیل نسخہ ککروں کے واسطے نہایت مفید ہے اور بسبب اپنے عمدہ نفع کے سنگ الٰہی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

ھوالشافی: پھٹکڑی، نیلا تھوتھا، قلمی شورہ ہر ایک ۲ تولہ ملا کر باریک پیس کر اور لوہے کے برتن میں ڈال کو کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب سب ادویہ پگھل جائیں تو اس میں ۲ ماشہ کافور ملا کر اس کو سانچوں میں ڈال کر لمبی لمبی گول قلمیں یا بتیاں بنالیں یہ دوا زیادہ ککروں کے لیے مستعمل ہے۔ جب ککرے پرانے ہو گئے ہوں تو پلکوں کو الٹ کر اس دوا کی قلم یا بتی کو پھیر دیں۔ بہت عمدہ نسخہ ہے۔ بعض اوقات یہ بتی بقدر دو رتی اور صاف پانی یا عرق گلاب ۲ تولہ میں ملا کر محلول بنائیں۔ تو رمد چشم اور آنکھ کی پرانی سرخی وغیرہ کے لیے بہت زیادہ مفید ہے۔

پڑوال چشم

(۳۴) آنکھوں میں زائد بال پیدا ہو جانے کو پڑوال کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس کے لیے بھی مرقومہ بالا نسخہ یعنی سنگ الٰہی بہت ہی مفید ہے۔ بالوں کو اکھاڑ کر اوپر اس دوا کو گھسیں۔ دوسری مرتبہ جب پیدا ہو جائیں تو پھر اکھاڑ کر دوا کو گھس کر لگائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

Oureshi

شب کوری یا رتوندھا

اس کے مریض کورات کے وقت نظر نہیں آتا اکثر سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے گرمیوں کی نسبت یہ مرض سردیوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ حسب ذیل نسخے اس مرض کے لیے زیادہ مفید ہیں۔

شب کوری کا آزمودہ علاج

(۳۵) آسان چٹکلہ

اس سے انشاءاللہ اس بیماری کو ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں' نسوار تمباکو دونوں کو ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ اور وقت خواب یعنی سوتے وقت دو تین سلائی ڈالا کریں ازحد مفید ہے۔

(۳۶) پھٹکڑی بریاں نوشادر ہموزن باریک پیس کر شیشی میں ڈالیں اور سوتے وقت آنکھوں میں دو دو سلائی ڈالا کریں۔ ازحد مفید ہے۔

سلاق یا باہنی پلک

اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہو کر سرخ ہو جاتے ہیں اور پھر رفتہ رفتہ بال گر کر ان کے کنارے زخمی ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں بھدی معلوم ہونے لگتی ہیں۔ دراصل یہ مادہ شوراکال سے پیدا ہوتا ہے۔

حسب ذیل نسخہ سے بفضلہٖ اس مرض کو فائدہ ہو کر بال نئے سرے سے پیدا ہو

جاتے ہیں۔ نہایت ہی بے نظیر اور لاجواب نسخہ ہے۔

(۳۷) ھوالشافی : پھٹکڑی ۲ تولہ' مکھن دس تولہ' افیون ۳ ماشہ لوہے کے توے پر مکھن اور پھٹکڑی ڈالیں۔ جب وہ کھیل ہو جائے تو افیون ڈال دیں اور توے کو نیچے اتار کر کانسی کے برتن میں دو گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ تاکہ یک جان ہو جائے جتنا باریک کیا جائے اتنا ہی مفید ہوگا صبح و شام سلائی سے ڈالتے رہیں ازحد مفید ہے۔

علاوہ ازیں اس سے پھولا' جالا' دھند وغیرہ امراض بھی دور ہو جاتی ہیں۔

شعیرہ یا گوہانجنی

اس کو عربی میں شعیرہ اور ہندی میں گوہانجنی کہتے ہیں۔ شعیر چونکہ عربی میں جو کو کہتے ہیں اور اس کی پھنسی بھی تقریباً جو کے برابر ہوتی ہے اس لیے اس کا نام شعیرہ رکھا گیا ہے اور اس کی علامات سے تو تقریباً تمام لوگ واقف ہیں۔ البتہ اسباب حسب ذیل ہیں۔

آنکھوں سے کام زیادہ لینا' خرابی خون' بدہضمی' آب و ہوا کی خرابی وغیرہ وغیرہ۔

(۳۸) نسخہ اول

ھوالشافی : پھٹکڑی کو آب صبر یا کنوار گندل کے پانی میں پیس کر اوپر لگائیں۔

یا اس میں ڈورا بھگو کر مخالف جانب کے پاؤں کے انگوٹھے پر باندھیں۔

(۳۹) نسخہ دوم

ھوالشافی : پھٹکڑی خام۔ کوئلہ جو پرانی دیوار سے نکلا ہو ہموزن پانی میں گھس کر

Oureshi

گو ہانجنی پر دن میں تین دفعہ لگائیں۔ بار ہا کا مجرب ہے۔

(۴۰) آنکھ پر چوٹ لگنا

اگر آنکھ پر چوٹ لگے اور جب درد اور حرارت کم ہو جائے اور نیلاہٹ باقی ہو تو پھٹکڑی کی پلٹس بہت موثر ہوتی ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ پھٹکڑی کے دو ماشہ سفوف کو ایک عدد انڈے کی سفیدی میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خوب ہی گاڑھی ہو جائے پھر اس کو ململ یا باریک کپڑے کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر آنکھ پر چند گھنٹے باندھے رکھیں۔ ان شاء اللہ ورم و درد وغیرہ دور ہو گا۔

وہ سرمہ جات جو پھٹکڑی سے تیار ہوتے ہیں

پھٹکڑی کے ذریعہ بہت سے سرمے تیار ہوتے ہیں۔ جنہیں لوگ بہت داموں میں فروخت کرتے ہیں۔

(۴۱) سرمہ برائے جملہ امراض چشم

یہ سرمہ بہت سی امراض چشم کے لیے مفید ہے۔ ایک شخص یہ سرمہ بنایا کرتا تھا اور اس سرمہ کی بدولت اس کی بہت شہرت تھی۔ نسخہ یہ ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں ۴ تولہ۔ لونگ کا ٹوپی والا حصہ ایک تولہ۔ دونوں کو خوب ہی باریک پیس کر رکھیں۔ بس تیار ہے رات کو استعمال کیا کریں۔

(۴۲) سرمہ رفیق چشم

پھٹکڑی ۲ تولہ گائے کا گھی ۱ تولہ لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔

تھوڑی دیر کے بعد دوا میں آگ لگ جائے گی۔ جب خوب جل کر سیاہ ہو جائے اور چکناہٹ بالکل باقی نہ رہے تو آگ بند کر دیں اور سرد ہو جانے پر کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ تقریباً آنکھوں کی تمام بیماریوں کو مفید ہے۔ ککرہ، پانی جانا، نظر کی کمزوری وغیرہ کو نہایت مفید اور آسان سرمہ ہے۔

(۴۳) سرمہ اکسیر سفید چشم

یہ سرمہ آنکھوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے لیے از حد مفید ہے۔ خصوصاً پھولا، جالا، دھند، ککرہ وغیرہ کو بہت ہی مفید ہے۔ اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ بالکل آسانی سے تیار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نہ تو اس میں جوہر اڑانے کی تکلیف ہے نہ گراں اور مشکل سے ملنے والی چیزیں ہیں۔ بلکہ بالکل معمولی اور ہر جگہ مل سکنے والی دوائیں ہیں۔ میں نے خوب آزمایا ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی سفید، شورہ قلمی، سونٹھ، سرمہ سفید، چاروں چیزیں ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر سرمہ بنائیں اور دونوں وقت استعمال کریں۔

(۴۴) سرمہ رفیق بصارت

یہ سرمہ بھی اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ اگر اسے تمام سرموں کا بادشاہ کہیں تو موزوں ہے۔ سرخی چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ جالا۔ ضعف بصارت وغیرہ تین چار دنوں میں ہی دور ہو کر نظر تیز ہو جاتی ہے۔ سرمہ یہ ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں دو تولہ کو کھرل میں ڈال کر حسب ذیل بوٹیوں کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ بھتل۔ سرس۔ نیم۔ مہندی کنوار گندل۔ زیرہ سفید۔ منڈی۔ اندرائن سرخ پھول والی۔

Oureshi

نوٹ : ہر بوٹی کا رس کم از کم پانچ پانچ تولہ ہونا چاہئے۔ اگر تازہ بوٹی ہو تو اس کو کوٹ کر کپڑے میں سے نچوڑ کر پانی نکالنا چاہئے۔ اگر بوٹی خشک ہو تو بوٹی کو رات کے وقت چار گنا پانی میں بھگو دیں اور صبح کپڑے میں سے چھان کر کام میں لائیں۔ جب تک ایک بوٹی کا رس خشک نہ ہو جائے تو دوسرا نہ ڈالیں۔

(۴۵) سرمہ اکسیر سرخی چشم

آنکھ کی سرخی اور اس پھولے کے لیے جو آشوب چشم کے بعد ہو جایا کرتا ہے یہ سرمہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ نیز رنگت بھی نہایت دلفریب ہوتی ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ، آب زلال حنا و زیرہ سفید دو دو تولہ میں کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ آب زلال اس طرح لیں کہ دونوں بوٹیوں دو دو تولہ کو دس تولہ پانی میں بھگو کر صبح کو چھان لیں۔ سنہری رنگت کا پانی ہو گا اس کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر تمام پانی کو رگڑتے رگڑتے جذب کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو دوا تیار ہے۔

(۴۶) نورانی سلائیاں

از حکیم محمد حسین صاحب سردو لگڑھی

آپ نے بار ہا ریلوں میں مختلف رنگوں کی سلائیاں بکتی دیکھی ہوں گی جنہیں عطائی حضرات چیخ چیخ کر بیچا کرتے ہیں۔ ذرا آپ ان سے نسخہ تو پوچھ کر دیکھیں فوراً بڑی خوشی سے کہیں گے کہ لکھ لو۔ مگر بیسیوں لایعنی اور قیمتی چیزوں کے نام درج کرا کر ایک چھوٹی مخزن بنا دیں گے۔ لیکن حقیقی نسخہ ہرگز نہیں بتائیں گے۔

لیجئے وہ نسخہ بھی ہدیہ احباب ہے۔

ھوالشافی : ایک پھٹکڑی کی ڈلی کو لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر پگھلائیں۔ جب پانی ہو جائے تو اس میں سے قدرے چمچہ وغیرہ سے لے کر کسی مٹی کے صاف برتن کے پیندے پر رکھیں اور ہاتھ کے ذریعہ سلائیاں بنا لیں۔ اگر رنگت بدلنی منظور ہو تو ہلدی باریک شدہ پگھلاؤ کی حالت میں ملا دیں۔ اس سے رنگت بھی خوشنما ہو جائے گی اور مفید بھی زیادہ ہو جائے گی۔

نوٹ : اگر باریک پھٹکڑی پگھلائی جائے تو آگ پر رکھنے سے فوراً کھیل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ڈلی ہی لینی چاہیے۔

(۴۷) اکسیری سلائیاں

یہ سلائیاں مرقومہ بالا سلائیوں سے بھی بہتر ہیں۔ دھند، جالا، پھولا تمام مرضوں کے لیے ان خالی سلائیوں کو ہی ذرا ذرا آنکھوں میں پھیرتے رہنا بس اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی خام، سہاگہ، نوشادر تولہ تولہ لے کر پہلے ہر ایک کو جدا جدا باریک پیس لیں اور پھر کسی عمدہ صاف کھرل میں ملا کر رگڑیں۔ فوراً خود بخود گیلی ہو کر قوام سا بن جائے گا۔ ہاتھ سے سلائیاں بنا لیں اور خشک ہونے پر کام میں لاویں از حد مفید ہے۔

نوٹ : برسات کے موسم میں یہ سلائیاں پانی ہو کر بہ جاتی ہیں۔ لہٰذا ان دنوں میں ہرگز تیار نہ کریں۔

(۴۸) کراماتی سلائیاں

ھوالشافی : پھٹکڑی ۱ تولہ، توتیا ۱ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ۔

Qureshi

ترکیب تیاری : یہ ہے کہ نیلا تھوتھا اور نوشادر کو باریک پیس کر رکھ لیں اور پھٹکڑی کی ڈلی کو کسی برتن میں رکھ کر انگاروں پر رکھیں۔ جب پانی ہو جائے تو نوشادر اور نیلا تھوتھا باریک شدہ ڈال دیں۔ حل ہو جانے پر آگ سے اتار لیں اور نیم گرم میں سے ہی بطریق معروف سلائی بنائیں۔

فوائد : اس کو ایک بار آنکھوں میں کھینچنا آشوب چشم، ککرے، سرخی، سفیدی، دھند، غبار، سب مرضوں کو دور کرتا ہے۔

چوتھا باب

ناک کی بیماریاں

ناک کے مرضوں میں سے نکسیر کے لیے پھٹکڑی بہت ہی مفید چیز ہے۔ لہٰذا چند ایک مجربات درج ذیل کرتا ہوں۔ جو کہ خدا کے فضل سے بالکل درست اور مجرب ہیں۔

نکسیر پھوٹنا

اکثر یہ مرض خون کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اور خون ناک کی راہ نکلتا ہے بس اس کو نکسیر کہتے ہیں۔

(۴۹) پھٹکڑی بریاں کو باریک پیس رکھیں اور بار بار بطور نسوار سونگھائیں۔ ان شاء اللہ ضرور نکسیر بند ہو جائے گی۔ کیونکہ پھٹکڑی اکیلی ہی نکسیر کے بند کرنے کو از حد مفید ہے۔ لیکن ہمراہ ایک دوا دو یہ ملا لینے سے اس کی طاقت بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔ اگر

Qureshi

اکیلی سے فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے جو چاہیں بنالیں۔

(۵۰) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں، خاکستر اپلہ جنگلی، خاکستر کاغذ تینوں چیزیں ہم وزن باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت اس کی نسوار دیں اسی سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

(۵۱) پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ باریک پیس کر رکھ دیں اور بوقت ضرورت تھوڑی سی لے کر نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں۔ ان شاءاللہ فوراً نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۵۲) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں کو عرق کاسنی میں گھول لیں اور کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اب اس عرق میں سے قدرے لے کر بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ناک میں ڈالیں۔ اس سے بھی فوراً نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

پرہیز : دھوپ اور آگ کے پاس بیٹھنے، گوشت، لہسن، زیادہ مرچ، گڑ، شکر وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا : ٹھنڈی ترکاریاں، مونگ کی کھچڑی، دلیا، کھیر، سرد اشیاء دیں۔

(۵۳) ناک سے بدبو کا آنا

اگر ناک سے بدبو آتی ہے تو پھٹکڑی ڈیڑھ رتی کو نصف چھٹانک پانی میں حل کر کے رکھیں اور اس محلول کو بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ناک میں ڈالا کریں۔ اس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

Facebook | کتب خانہ طبیب

پانچواں باب

کان اور دانت کی بیماریاں

کان کا درد

چونکہ کان بھی عضو رئیس یعنی دماغ کے متصل ہے۔ اس لیے اس کا درد بھی بڑا تکلیف دہ ہوا کرتا ہے۔

اسباب :۔ کان میں میل کچیل جمع ہو جانا پانی وغیرہ پڑ جانا اس کے سبب ہیں۔

(۵۴) نسخہ برائے درد کان

اس نسخہ سے بفضلہٖ اکثر قسم کے دردوں کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں کر کے قدرے کان میں ڈال کر اوپر چند قطرے عرق لیموں کے ڈال دیں یا پیاز کا پانی یا گدھے کی لید کا پانی ڈال دیں۔ ان شاءاللہ درد بند ہو گا۔

قرحہ یا زخم کان

جب کان کا ورم یا پھنسی پیپ بن کر پھوٹ جاتی ہے تو قرحہ کہلاتا ہے۔ اگر

Qureshi

اس کا فوراً تدارک نہ کیا جائے تو ڈر ہے کہ کہیں دماغ کو نقصان نہ پہنچائے۔ بلکہ اگر یہ درد کان کو سرایت کر جائے تو سرسام ہو جاتا ہے۔

کان کا زخم بڑی ہی مشکل سے جایا کرتا ہے۔ چنانچہ میں نے بعض مریضوں کو ہسپتالوں کے اندر متواتر سال سال تک علاج کراتے دیکھا ہے۔ پھر بھی فائدہ نہیں ہوا۔ مگر مندرجہ ذیل چٹکلہ سے بفضلہٖ ضروری آرام ہو جاتا ہے۔

(۵۵) اکسیر قرحہ یا زخم کان

ھو الشافی: پھٹکڑی کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملائیں اور پھر ململ کے کپڑے کا فتیلہ یعنی بتی بنا کر اس دوا میں لت پت کر کے کان میں رکھیں۔ اور دن میں تین بار تبدیل کر دیا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس معمولی سی دوا سے نیا زخم تو صرف تین دن میں دور ہو جائے گا۔

(۵۶) ناسور کان

جب قرحہ پرانا ہو جائے تو ناسور کہلاتا ہے۔ اس کے لیے بھی قرحہ کان والا نسخہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ لیکن ناسور کے لیے متواتر سات روز استعمال کرائیں مفید ہے۔

دانت

دانت بھی خداوند کریم کے عطا کردہ وہ بیش بہا نعمت ہیں کہ اس کی قدر کرنی چاہیے۔ اسی لیے ہمارے حضور علیہ السلام (   ) نے مسواک کی از حد تاکید فرمائی ہے۔ کیونکہ مسواک سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور دانت میل کچیل سے صاف رہتے ہیں۔ خداوند کریم نے جہاں پھٹکڑی کو اور امراض کے لیے

مفید بنایا ہے اس سے دانتوں کے اکثر امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے دانتوں کی اکثر بیماریوں کو دور کرنے والے منجن تیار ہوتے ہیں۔

دانت درد

اسباب: دانتوں پر میل جمنا، کھٹی چیزوں کا زیادہ استعمال اور معدہ کی خرابی وغیرہ وغیرہ۔

(۵۷) **ھو الشافی:** پھٹکڑی کوڑی بھر لے کر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور نیچے آگ روشن کر دیں۔ جب پانی ہو چلے تو ایک رتی افیون ڈال دیں۔ جب پک جائے تو سرد کر کے باریک پیسیں اور اس تیار کردہ دوا کو بطور منجن کے استعمال کیا کریں۔ مفید ہے۔

(۵۸) داڑھ اور دانت کے درد کے لیے فوری اثر دکھانے والا ہے۔ بس دوائی ملنے کی دیر ہے، ان شاء اللہ فوراً اثر دکھاتا ہے۔ یہ نسخہ مجھے مولانا حکیم الٰہی بخش مرحوم سے ملا تھا۔ جو کہ میرے پھوپھی زاد بھائی تھے۔

ھو الشافی: پھٹکڑی بریاں اور ریٹھے کی گٹھلی کی راکھ ہموزن باریک پیس کر رکھیں اور اوپر مل دیں۔ اگر تمام دانت بھی درد کرتے ہوں تو بفضلہٖ آرام ہوگا۔

(۵۹) یہ بھی مرقومہ بالا نسخہ سے کسی طرح کم نہیں۔ داڑھ درد کے لیے از حد مفید ہے۔

ھو الشافی: پھٹکڑی بریاں، نمک نمولی، نیم تمام ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر ڈبیہ وغیرہ میں رکھیں اور دانتوں پر ملیں مجرب ہے۔

(۶۰) اگر دانتوں میں درد ہو تو کیکر کا تازہ چھلکا لے کر اس میں پھٹکڑی کی ڈلی رکھ کر

Oureshi

چبائیں۔ چند بار چبانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

خاص نکتہ:۔ اگر اس کو اندر نگلتے جائیں تو کھانسی کو از حد مفید ہے۔

دانتوں کا درد

اگر یہ مرض بچوں یا بوڑھوں کو ہو جائے تو علاج کے چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ بچوں کو تو خود بخود آرام ہو جاتا ہے اور بوڑھوں کو فائدہ ہوتا ہی نہیں۔ البتہ اگر جوان مبتلائے مرض ہوں تو مندرجہ ذیل نسخوں سے کام لیں۔

(۶۱) اس سے ہلتے ہوئے دانت بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں درد کو بھی مفید ہے۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ' نیلا تھوتھا بریاں ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

(۶۲) **ھوالشافی**: پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔ سپاری جلائی ہوئی ۱ تولہ باریک پیس کر منجن بنالیں۔ اس سے بھی ہلتے ہوئے دانت اپنی جگہ پر جم جاتے ہیں۔

(۶۳) اکیلی پھٹکڑی کو باریک کر کے استعمال کرنا ہی نہایت مفید ہے۔

دانتوں سے خون آنا

دراصل یہ خون مسوڑھوں سے آیا کرتا ہے۔ لیکن دانت بھی چونکہ مسوڑھوں میں ہی لگے ہوتے ہیں اس لیے دانتوں سے آنا کہہ دیتے ہیں۔

(۶۴) کوئلہ لکڑی جامن ۱ تولہ باریک پیس کر ملیں خون بند ہو جاتا ہے۔

(۶۵) پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ' سنگ جراحت جس کو سیکھڑی اور بھانا بھی کہا جاتا ہے' ۱ تولہ۔ گیرو ۱ تولہ تینوں کو باریک پیس کر دانتوں پر ملتے رہیں۔ ان شاءاللہ خون بند ہوگا۔

(۶۶) **ھوالشافی**: پھٹکڑی ۶ ماشہ باریک کر کے پاؤ بھر پانی میں حل کر لیں اور اس سے کلیاں کرایا کریں۔ ان شاءاللہ خون بند ہوگا۔

(۶۷) اکیلی پھٹکڑی کی کھیل کو باریک پیس کر ڈبیہ میں ڈال رکھیں اور دانتوں پر ملا کریں۔

دانتوں کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا

بعض آدمیوں کے دانت بھرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کے لیے حسب ذیل ٹوٹکہ نہایت مفید ہے۔

(۶۸) **ھوالشافی**: پھٹکڑی کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں اور دانتوں پر ملیں۔

(۶۹) **ھوالشافی**: پھٹکڑی کو باریک پیس کر ڈبیہ میں رکھیں اور بوقت صبح کیکر کی مسواک کو ذرا گیلی کر کے پھٹکڑی باریک پسی ہوئی پر لگا کر دانتوں پر پھیریں۔ اس سے بھی دانت بھرنے موقوف ہو جاتے ہیں۔

چند منجنوں کے اعلیٰ نسخے

جو کہ تقریباً سب بیماریوں کو مفید ہیں۔

انسانی صحت اور تندرستی کے ابقار کے لیے منجن او انجن کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ کسی دانا نے کیا اچھا دوہا کہا ہے

ناک میں انگلی کان میں تنگا مت کر مت
آنکھ میں انجن دانت میں منجن نت کر نت کر

Oureshi

لہٰذا ہم ذیل میں چند ایک ایسے منجنوں کے نسخے لکھتے ہیں۔ جو پھٹکڑی سے تیار ہوتے ہیں۔

(۷۰) خوب صورت منجن

یہ وہی منجن ہے جو کہ ٹوتھ پاؤڈر کے نام سے بے انتہا فروخت ہو رہا ہے۔ یہ منجن دانتوں کے درد منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے اور دانتوں کی میل وغیرہ کو دور کر کے سفید کر دیتا ہے۔

ھوالشافی : چاک انگریزی، پھٹکڑی بریاں ہر ایک ایک تولہ کافور ۳ ماشہ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ نہایت ہی خوبصورت اور خوشبودار منجن ہے۔

(۷۱) منجن دوم

ھوالشافی : پھٹکڑی ا تولہ، کوئلہ کیکر ا تولہ باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں اور بوقت ضرورت دانتوں پر ملا کریں۔ دانتوں کی تمام بیماریوں کو مفید ہے۔

(۷۲) منجن سوم

جو کہ دانتوں کو ایک ھی منٹ میں سفید کرتا ھے

پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ خاکستر گلہ مکئی (جو کہ مکئی کے دانے نکال لینے کے بعد موٹا سا خوشہ رہ جاتا ہے) گلے مذکور کو جلا کر راکھ کر لیں اور ایک تولہ ملا لیں۔ اس کے ملنے سے فوراً ہی دانت مثل برف ہو جاتے ہیں۔ میرے مکرم بھائی منشی محمد عبیداللہ صاحب مرحوم اکثر اسی منجن کو استعمال کیا کرتے تھے۔

(۷۳) منجن چھارم

اس منجن سے دانت مثل موتی کے سفید ہو جاتے ہیں۔ دوسری امراض کو بھی مفید ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں۔ صدف خورد بریاں دونوں کو ملا کر گورکھ پان بوٹی کے رس میں تمام دن کھرل کریں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو منجن کو ڈبیہ میں بند کر کر رکھیں اور دانتوں پر ملا کریں۔

نوٹ : گورکھ پان بوٹی کو ڈھول پھلی بھی کہتے ہیں۔ جس کے پتے چھوٹے اور پھول برنگ سفید بعینہ باجرے کی کھیل جیسے ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی عام ملتی ہے اور بہت سی مرضوں کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً جگر کی امراض کے لیے تو آب حیات ہے۔ قلعی کی ڈلی اس میں کشتہ ہو جاتی ہے۔

(۷۴) دانت صفاء

آپ نے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں رنگ دار بنام "دانت صفا" بازاروں میں بکتی ہوئی دیکھی ہوں گی۔ جس کو دانتوں پر گھسنے سے دانت سفید ہو جاتے ہیں دانتوں کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ اگر خود بنانا چاہو تو اس طرح بنالو۔

ھوالشافی : پھٹکڑی کی ڈلی کو کڑچھی میں ڈال کر پگھلاؤ کی حالت میں ذرا سی نوشادر پسی ہوئی ڈال دو۔ اگر رنگ کرنا مقصود ہو تو ہلدی باریک شدہ بھی رنگ بدلنے کو ملا دو اور پھر آگ سے اتار کر سانچوں کے اندر ڈال کر ٹکیاں بنالو۔ بس دانت صفا تیار ہے۔ بوقت ضرورت ٹکیاں دانتوں پر ملتے رہو۔ از حد مفید ہے۔

Oureshi

چھٹا باب

حلق کی بیماریاں

خناق

یہ بڑی مہلک مرض ہے۔ کیونکہ اس سے مریض کی جان کے تلف ہو جانے کا سا اندیشہ رہتا ہے۔

اسباب: نزلہ زکام بگڑ کر یا کوا گر کر یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: مریض کے حلق میں بوجھ اور خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور مریض کو حلق میں کچھ اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو اندر نگلنے کی کوشش کرتا ہے مگر نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ یہ مرض کبھی ملک کی بدقسمتی سے وباء کے طور پر پھیل جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ سے خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے۔ ماشاءاللہ جادو اثر نسخہ ہے۔

(۷۵) اکسیر خناق فوری اثر

هوالشافی: ریٹھے کا چھلکا ۱ تولہ، پھٹکڑی ۱ ماشہ بدستور جوشاندہ بنا کر مریض کے

حلق میں ڈال دیں۔ فوراً ہوش آ جائے گا۔ کئی بار غرارہ کرائیں۔ تنہا ریٹھہ کا جوشاندہ بنا کر بھی غرغرہ کرانا مفید ہے۔ لیکن پھٹکڑی سے اس کی تاثیر اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ جوشاندہ کی بجائے گھوٹ کر بھی غرغرے کرا سکتے ہیں۔

(۷۶) خناق وبائی

وبائی خناق میں جب حلق کے اندر ایک فاسد جھلی پیدا ہو جایا کرتی ہے تو اس کو جذب کرنے کے واسطے اس جھلی پر پھول کی ہوئی پھٹکڑی کا سفوف چھڑکنے سے نفع ہوتا ہے۔ پھول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پھٹکڑی کو چینی کے پیالہ میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں۔ جب تمام آبی بخارات نکل کر کھیل ہو جائے تو سرد کر کے پیس لیں۔ بس تیار ہے۔

استرخاء اللہات یعنی کوّا گرنا

یہ مرض اکثر بچوں کو ہوا کرتا ہے یا مرطوب مزاج بڑے آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اسباب: حلق کی سوزش یا بلغم کے بڑھ جانے سے حلق کی اندرونی جھلی ڈھیلی ہو کر کوا گر پڑتا ہے۔

علامات:- بار بار خشک کھانسی اٹھتی رہتی ہے۔ چت لیٹنے سے کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے۔ کبھی جی متلا کر قے بھی ہو جایا کرتی ہے۔ چند ایک نسخے درج ذیل ہیں۔ باقی بچوں کی بیماریوں میں درج کیے جائیں گے یہاں وہی نسخہ جات بیان کیے جا رہے ہیں۔ جو کہ بڑی عمر کے مریضوں کو مفید ہیں۔

Oureshi

(۷۷) کیکر کی چھال چھلی ہوئی ۷ تولہ کو دس چھٹانک پانی میں دس منٹ جوش دے کر چھان لیں اور اس میں پھٹکڑی کا سفوف ۸ ماشہ حل کر کے قدرے شہد ملا کر غرغرے کریں۔ ان شاءاللہ کوا گرا ہوا درست ہو کر آرام ہوگا۔

(۷۸) **ھو الشافی :** پھٹکڑی کا سفوف یعنی پھٹکڑی پسی ہوئی ۲ تولہ، بارش کا صاف پانی ایک تولہ، گلیسرین ۱۵ تولہ، گلیسرین اور پھٹکڑی کو ملا کر کھرل کریں تا کہ پھٹکڑی بخوبی حل ہو جائے۔ اگر سردی کا موسم ہو تو گلیسرین کو قدرے گرم کر لینا چاہیئے پھر ذرا اوپر پڑی رہنے دیں اور نتھار کر پانی ملا کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت روئی کے پھایہ کے ذریعہ مریض کے حلق میں لگائیں۔

(۷۹) سہل نسخہ

ھو الشافی : سفوف پھٹکڑی ۵ رتی، پانی خالص ۲ تولہ میں حل کر کے غرغرے کرائیں بہت مفید ہے۔

خنازیر یعنی کنٹھ مالا

جس کو پنجاب میں ھنجیراں کہا جاتا ھے

یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس میں گردن کے گرد گلٹیاں سی نمودار ہو جاتی ہیں اور اکثر کچھ مدت کے بعد پھوٹ نکلتی ہیں۔ اطبائے جدید یعنی ڈاکٹروں کا بیان ہے کہ یہ نہایت ہی برا مرض ہے۔ اس مرض کے جراثیم اور سل کے جراثیم (کیڑے) ایک ہی ہیں۔ گویا اس مرض سے سل ہو جانا نہایت ہی معمولی بات ہے۔ بلکہ خنازیر کے مریض اکثر سل ہی سے فوت ہوتے ہیں۔ لہذا اس کے علاج میں ہرگز

ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیے خدا کے فضل سے ہمارے پاس اس موذی مرض کے دور کرنے کے لیے چند ایک نہایت ہی مجرب اور سنیاسی نسخے موجود ہیں۔ چونکہ وہ نسخے اس کتاب سے کچھ تعلق نہیں رکھتے اس لیے ہم نے اپنے مجربات کی کتاب کنز المجربات میں بلاکم و کاست درج کر دیے ہیں دو تین چٹکلے جو کہ اس کتاب سے متعلق ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۸۰) لیپ برائے خنازیر

عطیہ جناب حکیم سید محمد مہدیٰ التقوی صاحب امروھی

ھو الشافی : پھٹکڑی ۳ ماشہ، میتھی چھ ماشہ، انجیر کی لکڑی کی خاک جو جلا کر حاصل کی گئی ہو ۳ ماشہ پانی میں پیس کر اوپر لیپ کرتے رہیں۔ ان شاءاللہ اس سے ضرور بالضرور آرام ہوگا۔

(۸۱) **ھو الشافی :** پھٹکڑی کو کوزہ کے اندر بریاں کر کے نہایت ہی باریک پیس لیں اور ۴۔ ۴ رتی صبح و شام پانی سے کھلاتے رہیں۔ اکثر فائدہ ہی ہوتا ہے۔

(۸۲) اگر پھوٹ کر زخم ہو گئے ہوں تو پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر اس پانی سے زخموں کو دن میں دو بار دھویا کریں۔ گو مدت لگے گی مگر ان شاءاللہ آرام ضرور ہی ہو جائے گا۔

Oureshi

ساتواں باب

پھیپھڑہ اور سینہ کی بیماریاں

پھیپھڑہ دل سے عضو رئیس کو ہوا دیتا ہے گویا دل کا پنکھا ہے اور اس کے ذریعہ ہمیں سانس آتا جاتا ہے۔ اگر سانس ہمیں پانچ منٹ تک نہ آئے تو ہمارا زندہ رہنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ چنانچہ سعدی شیرازی فرماتے ہیں "ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات است و چوں برمی آید مفرح ذات"۔

سعال یعنی کھانسی

کھانسی کا سبب دماغی نزول ہوتا ہے جو کہ پھیپھڑے پر گرتا ہے۔ پھیپھڑہ اس نزول کو دفع کرنا چاہتا ہے اور اس کو اچھالتا ہے، بس یہی کھانسی کہلاتی ہے۔

کھانسی کے لیے پھٹکڑی نہایت عمدہ اور مسلمہ دوا ہے۔ چنانچہ نیچے کئی نسخے لکھے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۸۳) عرق شب یمانی

ھوالشافی : پھٹکڑی ۲ ماشہ، ست ملٹھی ۲ ماشہ، سہاگہ ۱ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کھرل

میں پیس کر ۳ چھٹانک پانی میں حل کریں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال : سوا۔ سوا تولہ دن میں تین یا چار بار پلائیں۔ کھانسی دمہ اور آواز کے صاف کرنے میں نہایت مفید عرق ہے۔

(۸۴) سفوف شب یمانی مرکب

ھوالشافی : پھٹکڑی ۳ ماشہ، سہاگہ بریاں ۲ ماشہ، ست ملٹھی ۳ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ، باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ خوراک صرف ۲ رتی دن میں دو سے تین بار عرق گاؤزبان یا محض پانی سے دیا کریں۔ کھانسی کو مفید ہے۔ علاوہ ازیں ذات الجنب۔ ذات الصدر وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

(۸۵) میٹھی پڑیہ

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، کھانڈ دیسی ۱۰ تولہ، پیس کر ۱۴ پڑیہ بنائیں اور تر کھانسی والے کو گرم پانی کے ہمراہ خشک کھانسی والے کو دودھ کے ہمراہ دیں۔ دو ہفتہ میں ان شاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی بھی دور ہو جاتی ہے۔

(۸۶) روغن شب یمانی یعنی پھٹکڑی کا تیل

یہ روغن پھٹکڑی ہے جو کھانسی اور دمہ کے لیے تیر بہدف ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب دمہ کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ بنانے میں بھی نہایت آسان ہے۔ نیز ایک اور نسخہ کشتہ جات کے بیان میں کشتہ سم الفار ۲۹۴ بھی مفید ہے۔

(۸۷) حبوب شب یمانی پھٹکڑی کی گولیاں

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں تین ماشہ پان یا لیسوڑے کے پتے سات عدد دونوں

Qureshi

کو باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔اور ایک یا دو گولی پانی وغیرہ سے دیں۔انشاءاللہ کھانسی دمہ دور ہوگا۔

زوداثر مفردات

اگر خدانخواستہ آپ کو کسی وقت ایسا موقع پیش آئے جہاں سوائے پھٹکڑی کے اور کوئی چیز حاصل نہیں ہو سکتی تو مندرجہ ذیل نسخوں سے فائدہ اٹھائیں۔

(۸۸) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ۱ ماشہ ۵ تولہ پانی میں حل کریں اور دن میں تین بار سوا سوا تولہ پلائیں۔

(۸۹) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں ۲ رتی بتاشہ یا کھانڈ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے پانی پلائیں۔

(۹۰) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ۱ ماشہ، شہد خالص ۱ تولہ میں ملا کر ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام چٹائیں۔

پرہیز : ترش اور چکنی غذاؤں سے۔ہاں اگر کھانسی خشک ہو تو گھی کو آگ پر خوب سرخ کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

سعال دیکی یعنی کالی کھانسی

اسباب: نزلہ زکام کے بعد اپنی پوری علامت ظاہر کر دیتی ہے۔

علامات:۔ بیمار کا کھانستے کھانستے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے اور جب بیمار سانس اندر کی طرف کھینچتا ہے تو ''ہوپ'' کی سی آواز خارج ہوتی ہے۔اس لیے اس کو انگریزی میں ہوپنگ کف کہتے ہیں۔اس سے اکثر تے بھی ہو جایا کرتی ہے اور اکثر یہ مرض ایک

بار ہو کر دوبارہ نہیں ہوتا۔اکثر بچے ہی مبتلائے مرض ہوتے ہیں اس لیے ذیل میں ایک نسخہ لکھا جاتا ہے۔باقی نسخے بچوں کی امراض میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۹۱) کالی کھانسی کا مجرب نسخہ

ھوالشافی : پھٹکڑی ۱ تولہ کو اجوائن کے جوشاندے میں تمام روز کھرل کر کے ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اس کے منہ کو چکنی مٹی سے بند کریں۔مٹی کے سوکھ جانے پر ۳ سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس لیں۔اگر مبتلائے مرض بڑا شخص ہو یعنی جوان عمر ہو تو اس میں سے بقدر ۴ رتی کھلاتے رہیں۔ان شاءاللہ ضرور آرام ہوگا۔دوا مذکور بتاشہ کھانڈ مکھن گاؤ وغیرہ میں دی جا سکتی ہے۔اگر ایک کی بجائے دونوں وقت دیتے رہیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

خوشخبری: اس مرض کا ایک ایسا ہی اکسیری نسخہ کنز المجربات میں درج کر دیا گیا ہے جس کو میں یکدم بے شمار مریضوں پر آزما چکا ہوں ان شاءاللہ ہرگز خطا نہیں جاتا۔اگر ضرورت ہو تو طلب فرما کر ملاحظہ فرمالیں۔

پرہیز : چکنی اور ترش چیزوں سے نیز سرد چیزوں سے پرہیز کریں۔

غذا : ساگودانہ، گیہوں کی روٹی، خشک کھانڈ وغیرہ۔

ضیق النفس یعنی دمہ

کیفیت مرض: اس مرض میں دم نہایت تنگی سے آتا ہے۔اور یہ خشک و تر دو قسم کا ہوتا ہے۔لوگ کہتے ہیں کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔لیکن بقول مخبر صادق علیہ السلام (غلط معلوم ہوتا ہے۔مندرجہ ذیل نسخوں سے جو دل چاہے

Oureshi

تجربہ کرکے دیکھ لیں۔ ان شاء اللہ ان سے اکثر آرام ہو جاتا ہے۔ ورنہ مدت تک دورہ رک جاتا ہے۔ نسخے درج ذیل ہیں۔

(۹۲) اس سے بفضلہ دورہ مدت تک رک جاتا ہے اور بہتیرے خوش قسمت حضرات کا مرض جڑ سے ہی کٹ جاتا ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی جس قدر چاہیں باریک پیس کر کسی برتن میں ڈالیں اور اوپر سے آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ خوب تر ہو جائے۔ اب اس برتن کو کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو پھر ڈالیں۔ اسی طرح تین بار تر اور خشک کریں اور پھر کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر مٹی سے منہ بند کر کے تقریباً چھ سات اپلوں کی آنچ دے لیں۔ اگر سفید ہو تو تیار سمجھیں ورنہ پھر اور آنچ دے لیں اور پھر باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔ اگر دمہ تر ہو یعنی بلغم نکلتی ہو تو کھانڈ میں ورنہ مکھن میں دیتے رہیں۔ ۱۵ دن کافی ہے۔ یہ دوا کھانسی کے لیے بھی مفید ہے۔

(۹۳) تھوہر ڈانڈا لی تازہ لکڑی لے کر اس میں سوراخ کر کے ایک تولہ پھٹکڑی ڈال دیں اور پھر اس کو مٹی سے لیپ کر کے دو سیر اپلوں میں آگ دے لیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں اس میں سے بقدر دو رتی پان کے اندر رکھ کر ہمیشہ کھلاتے رہیں۔

(۹۴) روغن پھٹکڑی کا نسخہ ہے جو کہ دمہ اور کھانسی کے لیے تیر بہدف ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید، گائے کا مکھن ہر ایک ۵ تولہ دونوں کو خوب باریک کھرل کریں اور پھر آک کے پتوں پر لیپ کر دیں۔ پھر کسی برتن میں سوراخ کر کے

اس میں پتے رکھ کر اوپر سے برتن کو گل حکمت کر کے یعنی اوپر ڈھکنا دے کر مٹی سے منہ بند کر کے بذریعہ پتال جنتر کے تیل نکال لیں اور حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک یا دو بوند بتاشہ میں رکھ کر کھلایا کریں۔

(۹۵) دورہ روک

جس وقت مریض کو اس مرض کا دورہ پڑتا ہے تو اس کی حالت بڑی نازک ہو جاتی ہے۔ سانس کی تنگی کی وجہ سے جان کنی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔ مریض بیچارہ دم لینے کو کبھی بیٹھتا ہے۔ کبھی لیٹتا ہے۔ کبھی کھڑا ہو کر سینہ آگے جھکاتا ہے تا کہ دم آسانی سے آئے۔ غرضیکہ اپنی جان کو عذاب سے چھڑانے کے لیے طرح طرح کی ترکیبیں بدلتا ہے۔ مگر کوئی کارگر ثابت نہیں ہوتی ہم نے دورہ کو روکنے کے لیے چند ایک نسخہ جات نکالے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دورہ کے وقت پھٹکڑی باریک پیس کر بقدر ۶ ماشہ کھانڈ کے درمیان دے کر کھلائیں۔ اور اوپر سے پانی گرم کے دو تین گھونٹ پلا دیں۔ کسی کو قے آ کر کسی کو ویسے ہی ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

پرہیز: زیادہ سونے یا ترش اور سرد چیزوں کے کھانے سے۔ نیز تیل اور لہسن سے۔

غذا: دال مونگ۔ چپاتی۔ کدو کی ترکاری یا شوربا چوزہ مرغ وغیرہ۔

نفث الدم یعنی خون تھوکنا

اکثر حکیم منہ سے خون آتا دیکھ کر خواہ مخواہ سل کا فتویٰ لگا دیتے ہیں۔ حالانکہ جب تک پھیپھڑے سے خون آئے سل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہ نفث الدم خیال کرنا

Oureshi

چاہیے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات نفث الدم کے لیے از حد مفید ہیں۔

(۹۶) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں ا تولہ، گوند کیکر ا تولہ، گیرو ا تولہ باریک پیس کر ۲۱ پوڑیہ بنائیں اور ایک پڑیہ بوقت صبح اور لعاب بہی دانہ یا لعاب اسپغول سے دیں۔

(۹۷) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ماشہ۔ کہربا شمعی ۲ ماشہ جو سنہری رنگ ہو پیس کر تین پوڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک پوڑیہ دودھ کی لسی سے دیں۔ اس سے ان شاءاللہ ۳ روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۹۸) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ۸ ماشہ کا سفوف دس چھٹانک دودھ میں ملا کر دس منٹ جوش دیں اور اور پھر چھان لیں۔ پھر اس دوا کو ۴ تولہ سے ۵ تولہ تک فی خوراک دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ قے خون کو بند کرنے والی دوا ہے۔

(۹۹) بالکل آسان چٹکلہ

پھٹکڑی بریاں ا ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ان شاءاللہ کے راستہ خون آنا ضرور بند ہو جاتا ہے۔

پرہیز : تمام گرم اور ترش چیزوں سے۔ محنت اور مشقت کا کام کرنے سے۔

غذا : آش جو خصوصاً مفید ہے یا ساگودانہ اور گندم کا دلیا دیا کریں۔

سل

یہ مرض پھیپھڑے میں زخم ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ سل کو دق لازم ہے اور دق کو سل لازم نہیں۔ کھانسی میں جو بلغم خارج ہوتی ہے اس میں اکثر پیپ بھی نکلا کرتی

ہے۔ شناخت کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اگر بلغم آگ میں ڈال دیا جائے تو پیپ ہونے کی صورت میں سخت قسم کی بدبو آئے گی۔

(۱۰۰) سل کا سنیاسی نسخہ

مندرجہ ذیل نسخہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے جو مجھے میرے ایک کرم فرما کی معرفت حاصل ہوا ہے۔ یہ ایک خاص راز تھا جو ناظرین کے افادہ کے لیے طشت از بام کر رہا ہوں۔ گو ظاہر میں ایک معمولی نسخہ معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقتاً اکسیر ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی کو کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے بریاں کر لیں اسے خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور حسب ذیل طریقہ سے برتیں۔ پہلے ایک سیر دودھ گائے کا بغیر پانی ملائے جوش دے کر دہی جمائیں اور بغیر پانی ملائے ہی بلو کر مکھن نکالیں اور اس مکھن کے سات حصے کر لیں۔ ایک حصہ میں بقدر دو چاول پھٹکڑی مذکور ملا کر کھلاتے جائیں۔ ساتوں حصہ مکھن اسی وقت کھلائیں اور اوپر سے تمام لسی پلائیں۔ اسی طریقہ سے ۱۵ یوم تک کھلاتے رہیں۔ انشاءاللہ ضرور آرام ہو جائے گا۔

پرہیز : مصالحہ دار چیزوں۔ گڑ ترشی۔ تیل اور میلا کچیلا کپڑا پہننے سے۔

غذا : مونگ کی دال، چپاتی، کدو کی ترکاری، آش جو۔

(۱۰۱) **ھوالشافی :** گلقند پاؤ بھر پھٹکڑی بریاں باریک شدہ ۴ رتی ملا کر ایک ہی دن میں کھلا دیں اور ہر روز اتنا ہی کھلاتے رہیں۔ ان شاءاللہ آرام ہو گا۔

پرہیز : مصالحہ دار چیز اور گڑ، ترشی تیل کی چیز سے، میلے کپڑے سے۔

غذا : مونگ کی دال، چپاتی، کدو کی ترکاری، آش جو۔

Oureshi

ذات الجنب اور نمونیا

اگر چہ ذات الجنب اور نمونیا میں بہت فرق ہے لیکن حسب ذیل نسخہ جات دونوں کو ہی اکثر مفید پڑتے ہیں۔ باگڑی لوگ ہمیشہ پھٹکڑی ہی کو استعمال کیا کرتے ہیں۔ ان کا اسی دوا پر اعتقاد جما ہوا ہے۔ وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں لیتے گویا ان کے نزدیک ایک تریاق ہے۔

(۱۰۲) حیرت انگیز و بے نظیر نسخہ

ھو الشافی : پھٹکڑی ۱۰ تولہ' بول بچہ مادہ گاؤ شیر خوار یعنی گائے کے ایسے بچہ کا پیشاب جو ابھی دودھ پیتا ہو دودھ آدھ سیر ایک بوتل میں ملائیں۔ جوش آ جائے گا حفاظت کریں۔ بمشکل بچے گا جب حل ہو جائے تو بند رکھیں۔ خوراک ۱ تولہ ان شاء اللہ ایک خونی دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۳) **ھو الشافی :** پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ سوہاگہ بریاں ۲ ماشہ۔ ست ملٹھی ۲ ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ تمام کو باریک پیس کر ملا لیں اور شہد کے جوشاندہ سے دوائی مذکور بقدر ۵ ماشہ دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر دیں۔

(۱۰۴) **ھو الشافی :** پھٹکڑی ایک تولہ۔ تخم حلبہ یعنی میتھی ایک تولہ باریک پیس کر ملا لیں اور شہد کے جوشاندہ سے دوائی مذکور بقدر ۵ ماشہ دیں دو گھنٹہ کے بعد ایک خوراک اور دے دیں۔

(۱۰۵) **ھو الشافی :** پھٹکڑی خام باریک پیس کر بقدر ۲ ماشہ کھانڈ کے درمیان رکھ کر گرم پانی سے پھنکا دیں۔ اگر آرام ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک گھنٹہ کے بعد ایک

خوراک اور دے دیں۔

(۱۰۶) ٹکور

جس سے بفضلہ قریب المرگ اور جاں بلب مریضوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

حسب ذیل ٹکور فوری اثر دکھاتی ہے۔ یہی وہ نسخہ ہے جس کی طفیل بے شمار مریضوں کی جانیں بچی ہیں۔ غرضیکہ بہت ہی لاجواب اور لاثانی نسخہ ہے۔ جو مجھے میرے ماموں مولانا حکیم معزالدین صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ لیجئے نسخہ ملاحظہ فرمائیے اور قدر کیجیے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۵ تولہ' ہلدی ۵ تولہ' ریگ بھٹی آدھ سیر۔

ترکیب تیاری : پہلے ہلدی کو خوب باریک پیسیں۔ بلکہ پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر لیں۔ پھر پھٹکڑی کو بھی باریک پیس کر تینوں چیزیں ملا لیں اور اوپر سے تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل ڈال کر ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ سب ادویات تر ہو جائیں۔ لیکن ایسا تر نہ کریں کہ قطرے ٹپکیں۔ پھر اس دوا کی دو کپڑوں میں پوٹلیاں باندھ لیں اور مندرجہ ذیل ترکیب کے ساتھ ٹکور کریں۔

ترکیب : لوہے کے تابہ یعنی توے کو سلگتے ہوئے انگاروں پر رکھ کر خوب گرم کریں اور اس کے اوپر آک کے پتے ایک یا دو پھیلا کر رکھ دیں اور ان پتوں پر پوٹلی رکھ دیں۔ جب گرم ہو جائے تو ٹکور کرنا شروع کریں اور دوسری پوٹلی اوپر رکھ دیں۔ اسی طرح باری باری سے بلا وقفہ ٹکور کرتے رہیں اور آک پتے کو جب خشک ہونے لگے تو فوراً نیا بدل دیں۔ اسی طرح کم از کم چار گھنٹہ جاری رکھیں۔ پتے اندازاً سو ڈیڑھ سو خرچ ہوں گے۔ ان شاء اللہ ٹکور کرتے کرتے ہی مریض آرام میں ہو جائے گا۔ یہ بہت ہی مفید

Oureshi

اور موثر نسخہ ہے اس کو ضرور آزما کر خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

پرہیز : پانی ہرگز نہ دیں۔ بلکہ جوشاندہ سونف نیم گرم دیتے رہیں۔ افیون اور دوسری قابض چیزوں آلو پیاز لہسن وغیرہ سے پرہیز۔

غذا : مونگ کی دال کا پانی پلائیں یا ساگودانہ تھوڑا تھوڑا میٹھا ڈال کر یا زردی بیضہ مرغ بریاں شہد میں ملا کر دیں۔

آٹھواں باب

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر کی امراض میں سے یرقان کے لیے پھٹکڑی بہت ہی مفید چیز ہے۔ چنانچہ ہم یہاں چند ایک مجرب المجرب نسخہ جات درج کرتے ہیں۔

یرقان

اسباب :۔ گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ جو خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ یہ زردی پہلے آنکھوں اور پھر سب بدن پر ظاہر ہوتی ہے۔

(١٠٧) **ھوالشافی** : پھٹکڑی عمدہ قسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بریاں کر لیں اور اس میں سے ایک چٹکی یعنی جس قدر آسانی سے چٹکی کے اندر آ سکے کھلا کر اوپر سے دہی کا پیالہ پلا دیں۔ دوسرے دن دو چٹکی اور تیسرے دن تین چٹکی۔ پھر چار دن تک تین چٹکی ہی کھلا کر دہی کا پیالہ پلاتے رہیں۔ اس سے یرقان سیاہ اور زرد جو کہ ایک مہینہ سے زیادہ کا ہو ایک ہی ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔

(١٠٨) **ھوالشافی** : پھٹکڑی خام ڈیڑھ تولہ کو خوب ہی باریک پیس کر تمام دوا

Oureshi

کی ۲۱ پڑیاں تیار کریں اور ایک پڑیہ بوقت صبح گائے کے مکھن میں دیں۔ ان شاء اللہ پرانے سے پرانا یرقان بھی دور ہو جائے گا۔ بار ہا کا مجرب ہے۔

(۱۰۹) ھو الشافی: تخم کاسنی کو بازار سے لا کر زمین میں بو دو ان شاء اللہ تین چار روز میں اگ آئیں گے۔ جب ساگ ہو جائے تو اسی ہری کاسنی کو کوٹ کر ۵ تولہ پانی نکال لیں اور اس میں پھٹکڑی کی ڈلی گرم کر کے دو تین بار ڈالیں۔ وہ پانی پھٹ جائے گا۔ اب اس میں سکنجبین سرکہ ملا کر یا ویسے ہی پلا دیں۔ اسی طرح سات روز تک پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہو جائے گا۔

(۱۱۰) ھو الشافی: پھٹکڑی بریاں ۲ تولہ، گل ارمنی ۲ تولہ، کوزہ مصری ۵ تولہ۔ تمام کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ دیا کریں۔ یہ نہایت مفید ہے۔ روغنی اور مصالحہ دار چیزوں، آلو، اردی اور بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

غذا: ساگودانہ، آش جو، مونگ اور چاول کی کھچڑی وغیرہ۔

ضعف جگر و استسقاء

اسباب:۔ جگر کی چار قوتوں (ہاضمہ، ماسکہ، جاذبہ، دافعہ) سے کسی ایک یا سب کے خراب ہونے سے یہ مرض پیدا ہوا کرتا ہے۔

علامات:۔ منہ کی رنگت پھیکی، ہاضمہ خراب، بھوک بند ہو جاتی ہے اور آخر منہ اور جگر یعنی کلیجہ کی جگہ پر ورم آ جاتا ہے۔ حسب ذیل نسخہ سے بفضلہ دنوں میں مریض کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۱۱) ھو الشافی: ایک حنظل یعنی کوڑ تماں شام کے وقت لے کر اوپر سے گول

شگاف دے کر ٹاکی نکال دیں اور پھر اس راہ سے اس کا تمام گودہ نکال دیں۔ اور اس تماں میں پھٹکڑی ۲ رتی ڈال کر اوپر سے اس میں بکری کا دودھ ڈالیں۔ جب بھر جائے تو اس ٹاکی کو دے کر بند کریں اور رات بھر پڑا رہنے دیں۔ بوقت صبح قدرے کھانڈ ملا کر پلائیں۔ اس سے مریض کو چند ایک اسہال ہوں گے جس میں مادہ فاسد خوب خارج ہو گا۔ اسی طرح کئی روز پلاتے رہیں۔ نہایت ہی لاجواب اور بے نظیر مسہل ہے۔ کیونکہ اس سے باوجود دست آنے کے کمزوری مطلق نہیں ہوتی بلکہ بدن مریض طاقت ور ہوتا جاتا ہے۔

نوٹ: جب تک مریض کے پاؤں یا چہرہ پر ورم نہ آ جائے اس وقت تک یہ دوا مفید نہیں پڑتی۔ بلکہ اسی وقت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے جب ورم آ چکا ہو۔

پرہیز: مریض کو حتی المقدور بھوک برداشت کرائیں۔ بادی اور چکنی اشیاء سے پرہیز۔

غذا: پودینہ کی چٹنی۔ پھلکہ یا گوشت مرغ کا شوربا دیں مگر ذرا کم۔

امراض طحال

طحال معدہ کا خادم ہے اس کے بگڑ جانے سے بہت سی امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔

ورم طحال

ورم طحال تلی کے بڑھ جانے کو کہتے ہیں۔

علامات: بائیں پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے سبب سے بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ جب یہ مرض پرانا ہو جائے تو مشکل سے جاتا ہے۔

Oureshi

اسباب :- ملیریا کے بعد بخار میں سرد پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے۔ ذرا سا چلنے یا معمولی کام کرنے سے دم پھول جانا بھی اس کی علامت ہے۔

(۱۱۲) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ' نوشادر ۱ تولہ۔ دونوں کو کھرل کر لیں پھر تیزاب گندھک ۱ تولہ' سرکہ جامن خالص ۴ تولہ' سب چیزوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ چھوڑیں اور ہر روز دو بوند مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر صبح شام کھلائیں۔

(۱۱۳) روغن پھٹکڑی

پھٹکڑی سفید کو دردرا سا کوٹ کر نیچے اور اوپر عورتوں کے سر کے بال خوب اچھی طرح صاف کیے ہوئے آتشی شیشی میں رکھ کر بذریعہ تپال جنتر تیل نکالیں اور پھر اس روغن سے ۵ بوند تک کھلاتے رہیں۔ یہ تیل طحال کے لیے از حد مفید ہے۔ یہی روغن طلائے نامردی کے کام بھی آتا ہے۔ چنانچہ ہم آگے بیان کریں گے۔ مگر ذرا اس کے بنانے میں مہارت درکار ہے۔

(۱۱۴) عرق طحال

ھو الشافی : پھٹکڑی سفید' شورہ قلمی' سوہاگہ' نوشادر ہر ایک ایک تولہ سب کو علیحدہ باریک پیس کر گھی کوار کا ایک موٹا سا پتہ لے کر درمیان سے لمبا چیر کر دونوں ٹکڑوں پر دوا کو چھڑک دیں اور پھر ان دونوں ٹکڑوں کو کسی دھاگہ سے مضبوط باندھ کر دھوپ میں لٹکا دیں۔ اور نیچے کوئی چینی یا مٹی کا برتن رکھ دیں عرق ٹپک کر برتن میں جمع ہو جائے گا۔ جو کہ طحال و پیٹ درد کو اکسیر ہے۔

خوراک : صرف تین قطرے بتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں۔

پرہیز : چکنی چیزوں اور آلو' دال ماش' بینگن' گوشت وغیرہ سے۔

غذا : پودینہ کی چٹنی' مولی کا اچار' اونٹنی کا دودھ' مونگ کی دال وغیرہ۔

نواں باب

معدہ کی بیماریاں

تندرستی کے لیے معدہ کا درست رکھنا نہایت ہی ضروری ہے۔ انسان کی قوت اور طاقت کا دارومدار خوراک پر ہے اور معدہ بدن کے باورچی خانہ کا داروغہ ہے۔ معدے کی امراض میں سے چند ایک کو پھٹکڑی مفید پڑتی ہے۔ اکسیر معدہ اور پیغام شفا لذیذ چورن وغیرہ نسخے دیکھنے ہوں تو ہماری کتاب کنز المجربات میں ملاحظہ فرمائیں۔ ہاں پھٹکڑی سے تیار ہونے والے نسخے درج ذیل ہیں۔

پیٹ درد

پیٹ درد اکثر معدہ کی خرابی سے ہوا کرتا ہے۔ اس کے لیے حسب ذیل ٹوٹکہ بہت مفید ہے۔

پھٹکڑی خام بقدر ایک ماشہ کی چٹکی کھلا کر اوپر سے دہی پلا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ اکثر قسم کے پیٹ درد کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

Oureshi

(۱۱۵) حکایت

میرے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ ایک روز میرے تایا صاحب کے پیٹ میں سخت درد ہو رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا جاؤ فلاں جگہ سے ست لیموں لے کر حل کر کے مجھے پلاؤ۔ چنانچہ میں نے شربت کا گلاس بنایا اور اپنی دانست میں قدرے ست کی ڈلی بھی حل کر دی انہوں نے پی لیا اور پیتے ہی فوراً درد بند ہو گیا۔ مگر کہنے لگے کہ یہ ست لیموں تو نہ تھا اس کا ذائقہ تو اور طرح کا تھا۔ میں نے وہی ڈلی پیش کر دی۔ بغور دیکھنے سے معلوم ہوا کہ پھٹکڑی کی ڈلی تھی۔

قے، متلی اور تہوّع

متلی جی متلانے کو اور قے منہ کے راستے معدہ سے غذا نکل جانے کو کہتے ہیں۔ تہوع اس حرکت کا نام ہے جو قے کے مانند ہو مگر اندر سے کچھ نہ نکلے۔ اس مرض کے لیے مندرجہ ذیل دوا بہت مفید ہے۔

(۱۱۶) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ کو سرکہ کی سکنجبین دو تولہ میں چٹائیں۔ اگر سکنجبین نہ مل سکے تو سرکہ کے اندر کھانڈ ملا کر کام میں لائیں۔ یہ دوا قے، غثیان اور تہوع کے لیے بہت مفید ہے۔

(۱۱۷) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں ۱ رتی بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ قے بند ہو گی۔

نوٹ: جس مریض کو قے آ رہی ہو اس کے بازوؤں کو کس کر باندھنا بھی قے کا بلا دوا علاج ہے۔ نیز یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قے کے مریض کو جب پانی یا دوا

پلانی ہو تو صرف ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ یکلخت زیادہ پانی پلانے سے خواہ آب حیات ہی کیوں نہ ہو ضرور قے ہو جایا کرتی ہے اور آہستہ آہستہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہنے سے بلا دوا بھی قے بند ہو جایا کرتی ہے۔

ہیضہ

کیفیت مرض:۔ یہ ایک ایسی متعدی بیماری ہے جس سے مریض کو قے اور دست ہو کر مریض نہایت کمزور ہوتا ہوا راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ پیاس کی زیادتی قے اور دست کثرت سے آیا کرتے ہیں اور یہ بڑا ہی مہلک مرض ہے۔ جس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔

علاج:۔ ایسے نسخہ جات بہت کم ہیں جو کہ ہیضہ کو حد درجہ فائدہ مند ہوں۔ چنانچہ ہم نے اچھے سے اچھے نسخہ جات جو کہ اس مرض کو نہایت مفید ہیں کنز المجربات میں درج کر دیے ہیں اور چند ایک چٹکلے یہاں بھی درج کر رہا ہوں۔ ان نسخوں کو معمولی نہ سمجھنا بلکہ یہ بھی بہت مفید اور کار آمد ہیں۔

(۱۱۸) ہیضہ کی گولیاں (مجوزہ خود)

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ، لونگ آک ۲ ماشہ، ہلدی ۲ ماشہ، تخم مرچ سرخ ۱ ماشہ باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱ گولی گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے۔ برگ پیپل کو پانی میں گھوٹ چھان کر اس پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ اس سے ضروری بہت جلد قے اور دست بند ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔

Oureshi

(۱۱۹) ہیضہ کی گولیاں نمبر ۲

یہ گولیاں نمبر اول سے ذرا کم مفید ہیں مگر پھر بھی اچھی ہیں۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۳ ماشہ، گلقند ا تولہ خوب باریک پیسیں۔ جب گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے تو رتی رتی کی گولیاں باندھ لیں۔ خوراک:۔ ۲ گولی گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں۔

(۱۲۰) عرق تریاق ہیضہ

۱۹۳۲ء میں ہمارے علاقہ میں ہیضہ کا زور ہوا تو مندرجہ ذیل عرق سے بہت فائدہ پہنچا۔ بلکہ مریض اس عرق کو خود طلب کر کے پی لیتے۔ جب مریض کو کوئی دوا ہضم نہ ہو سکتی ہو اور پیاس کا غلبہ ہو تو اس وقت اس عرق کے اندر جاتے ہی مریض کو چین اور سکون ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی : پانی خالص ا بوتل، پھٹکڑی سفید ۲ ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور ہیضہ کے مریض کو گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔

دسواں باب

آنتوں کی بیماریاں

خداتعالی نے انتڑیوں کو معدہ کا کوڑا کرکٹ صاف کرنے کے لیے بنایا ہے۔

نکتہ: جو دوائی معدہ کو مفید ہے وہ امعاء کو بھی مفید ہے اور جو معدہ کو مضر ہے وہ امعاء کو بھی مضر ہے۔

پیچش یا مروڑ

اگر پاخانہ کی حاجت درد اٹھ کر بار بار ہو اور پاخانہ بافراغت نہ آئے، نیز قوام پتلا ہو تو پیچش کہلاتی ہے۔ اس کے ہمراہ خون اور آنوں بھی آیا کرتی ہے۔ پیچش کی دو قسمیں ہیں صادق اور کاذب۔ پہچاننے کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو سلیارہ بوٹی کے بیج یا اسپغول پانی سے پھنکائیں۔ اگر وہ تخم پاخانہ میں نکل آئیں تو صادق ورنہ کاذب سمجھیں۔ کاذب کے لیے کسٹرائیل ۵ تولہ دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اس سے ان شاء اللہ چار پانچ دست ہو کر سدہ نکل جائے گا اور آرام ہوگا۔ اگر صادق ہو تو مندرجہ ذیل نسخے برتیں۔

Oureshi

(۱۲۱) اکسیر پیچش جادو اثر

اس نسخہ کی خوبی اس کے اجزاء اور ترکیب سے ہی عیاں ہو رہی ہے۔ اس سے دست، پیچش ہر قسم حتیٰ کہ حاملہ عورتوں کی بھی جلد از جلد دور ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی دس تولہ، افیون خالص ۱ تولہ دونوں کو باریک پیس کر ملا لیں اور پھر دو مٹی کے سکوروں کے درمیان کر کے ان کے لبوں کو خوب مٹی سے بند کر کے ان کے لبوں کے خشک ہونے پر ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید رنگ کا سفوف برآمد ہو گا۔ خوراک ۱ رتی گلقند وغیرہ یا پانی کے ہمراہ دیں۔

(۱۲۲) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید خام ۴ ماشہ، کشتہ سنگجراحت ۱ ماشہ دودھ ایک پاؤ میں ڈال کر فوراً ہی پی جائیں۔ ورنہ دیر ہونے سے دودھ پھٹ جائے گا بہتر ہو کہ پڑیہ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلا دیں۔ بس دوا اندر جاتے ہی مثل جادو کے اثر دکھائے گی۔ شاید ہی دوسری خوراک دینے کی ضرورت پڑے۔ خوراک صرف دودھ دیں باقی سب چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

عطیہ دیوان بوگھارام

(۱۲۳) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں ۱ ماشہ دو عدد منقّٰی میں رکھ کر صبح اور شام کھلا دیں۔ چند ایک خوراکوں میں ہی چھ چھ ماہ کی پیچش دور ہو جائے گی۔

(۱۲۴) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں ۱ حصہ گیرو ۴ حصہ باریک کر کے رکھیں اور اس میں سے ۴ ماشہ ہمراہ دودھ کی لسی کے صبح وشام دیں۔

(۱۲۵) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں اور مائیں ہم وزن باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک صرف ۱ ماشہ پانی یا چھاچھ سے دن میں ۳ بار دیں۔ دستوں کو بھی مفید ہے۔

اسہال یعنی دست

جو فضلہ رقیق ہو کر بلا درد بار بار خارج ہو اسے اسہال یا دست کہتے ہیں۔ اگرچہ اسہال کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن ذیل کے نسخے اکثر اقسام کو مفید ہیں۔

(۱۲۶) **ھوالشافی:** پھٹکڑی ۶ ماشہ، کوئلہ چھال پیپل ۶ ماشہ باریک پیس کر رکھیں اور بقدر ۱ ماشہ، پانی سے دیں۔ مریض کی عمر اور طاقت کو دیکھ کر کم وبیش بھی دیا جا سکتا ہے۔ صبح وشام دیں۔ اکثر ایک ہی خوراک سے آرام ہو جاتا ہے۔

پرانے دستوں کو بند کرنے کے لیے خصوصی نسخہ

(۱۲۷) **ھوالشافی:** پھٹکڑی ۵ رتی، بچ کا خیساندہ ۴ تولہ، افیون نصف رتی حل کریں اور مریض کو پلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی خوراکیں دن میں تین چار مرتبہ پلائیں۔ ان شاءاللہ پرانے دست وخون آنا وغیرہ بالکل دور ہو جائے گا۔

(۱۲۸) بچ کا خیساندہ بنانے کی ترکیب

پانچ چھٹانک پانی کو آگ پر یہاں تک گرم کریں کہ کھولنے لگ جائے۔ اب کھولتے ہوئے پانی کو آگ سے اتار کر ایک تولہ بچ کا سفوف ڈال کر بھگو دیں اور چھان کر اس میں سے تولہ فی بار لیا کریں۔

(۱۲۹) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں بقدر ایک ایک ماشہ دن میں تین بار کھلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

Oureshi

ذرب یعنی سنگرہنی

سنگرہنی اس مرض کا نام ہے جس میں مریض کو چار پانچ روز تو دست آئیں اور پھر ایک دو روز قبض ہو جائے۔ یہ مرض بڑی ہی مشکل سے جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ سنگرہنی کے واسطے ازحد مفید ہے۔

(۱۳۰) **ھو الشافی:** پھٹکڑی بریاں ۵ ماشہ، رسوت مصفیٰ اڑھائی تولہ پانی کے ذریعہ چودہ گولیاں بنالیں اور ایک گولی بوقت صبح توڑ کر مکھن میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے ادھ رڑ کا پلائیں۔ ان شاءاللہ آرام ہوگا۔ اس سے پیچش کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ: آنتوں کے مرض کے مریض کو سوائے ذیل کی غذا کے کچھ نہ دیا جائے تو بہتر ہے۔

غذا: چاول، گائے کی دہی کے ساتھ یا ساگودانہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

ناف ٹلنا

یہ مرض آج کل بڑی کثرت سے ہے اکثر نوجوان بھی مبتلائے مرض ہوتے رہتے ہیں۔ بھوک بند ہو جاتی ہے اور بسا اوقات مروڑ اور پیچش کا عارضہ شروع ہو جاتا ہے۔ خون اور آؤں پاخانہ میں آنے لگتا ہے۔ ران اور پنڈلیوں میں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گوشت نکالا جا رہا ہے۔ کام کاج کرنے کو بالکل دل نہیں چاہتا۔ غرضیکہ بڑی تکلیف دہ بیماری ہے۔

اسباب: اپنی بساط سے زیادہ کام کرنا، زور لگانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ مگر میرے خیال میں کثرت جماع کی وجہ سے اکثر یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے۔

ناف ٹلنے کا علاج

عام طور پر پیٹ کو ملانا ہی اس کے لیے کافی علاج سمجھا جاتا ہے۔ مگر میرے خیال میں پیٹ کو ملانے سے برے نتائج نکلا کرتے ہیں۔ اس لیے اس سے حتی الوسع پرہیز ہی بہتر ہے۔ اور دوسرے پیٹ کو ملوا لینے سے ہمیشہ کے لیے عادت پڑ جاتی ہے۔ اور پھر یہ مرض بار بار ہونے لگتا ہے۔ ذیل میں پہلے ایک ترکیب درج کرتا ہوں جس سے بلا دوا ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۳۱) ناف کو اپنی جگہ پر لانے کی ترکیب

بوقت صبح ہاتھ منہ دھو کر بالکل سیدھے کھڑے ہو جائیں اور پھر آگے کو آہستہ آہستہ جھکتے جائیں اور اپنے ہاتھ پر پاؤں رکھ کر پھر سیدھے کھڑے ہو جائیں اور پھر اسی طرح آہستہ آہستہ جھک کر ہاتھ لگائیں۔ اس طرح سات بار کریں اور پھر گرم گرم دودھ قدرے گھی ملا کر کھڑے ہو کر پی لیں اس طرح کئی روز عمل کرتے رہیں۔ ان شاءاللہ ناف اپنی جگہ پر آ جائے گی۔

(۱۳۲) نسخہ ناف ٹلنا

ھو الشافی: پھٹکڑی سفید، مازو سبز یا خشک ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر سرکہ ملا کر گاڑھا سا لیپ بنالیں۔ ناف کی جگہ پر لگا کر اوپر کھدر کا کپڑا تر کر کے رکھ دیں۔ اس سے ان شاءاللہ ناف اپنی جگہ پر آ جاتی ہے۔

Oureshi

گیارھواں باب

گردہ ومثانہ کی بیماریاں

امراض گردہ میں سے پھٹکڑی چند ایک امراض کو نہایت ہی مفید ہے۔

دردگردہ

دردگردہ بڑی ہی تکلیف دہ مرض ہے اس سے بیمار کو بہت ہی تکلیف ہوتی ہے۔

علامات:۔ مقام گردہ سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیچھے پیٹھ کی طرف اور فوطوں میں نکلا کرتی ہیں۔ نیز پیشاب کا رک رک کر آنا اور قبض بھی اس کی نشانی ہے۔

(۱۳۳) اکسیر درد گردہ

هو الشافی: پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ، شورہ قلمی ۷ ماشہ باریک کر کے سات پڑیاں بنالیں۔ اور ایک پڑیہ گائے کے دودھ سے صبح اور شام ہر دو وقت دیا کریں۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

پرھیز: بادی اور ثقیل چیزوں سے، چاول، ماش کی دال اور سرد پانی سے۔

غذا: مونگ یا ارہر کی دال مصالحہ دار اور گندم کا پھلکہ شوربہ وغیرہ۔

(۱۳۴) نسخہ برائے سنگ گردہ

هو الشافی: پھٹکڑی بریاں دو دو ماشہ صبح و شام پلانا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہی ہو تو دن میں ۳ بار دیں۔

(۱۳۵) کشتہ برائے ذیابیطس

یہ وہ مرض ہے جس میں مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے اور پیاس بھی بڑی شدت سے لگتی ہے۔ یہ بڑی سخت خطرناک بیماری ہے اس سے کوئی خوش قسمت ہی زندہ بچتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس مرض کو نہایت ہی مفید ہے اس سے پیشاب کا بار بار آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ کشتہ سیسہ ہے جو کہ کشتہ جات کے بیان میں ذکر کیا جائے گا۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۱۳۶) نسخہ برائے خون کا پیشاب

اگر کسی کو خون کا پیشاب آنے لگے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ نہایت مفید ہے۔

پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ باریک پیس کر ۳ پڑیاں بنالیں۔ اور ایک پڑیہ صبح ایک شام دودھ کی لسی سے دیں۔ بفضلہ خون بند ہو جائے گا۔

حرقت البول اور سوزاک

حرقت البول پیشاب کے جل کر آنے کو اور سوزاک پیشاب کے ہمراہ پیپ یا خون درد سے آنے کو کہتے ہیں۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔

Oureshi

اسباب:- سب سے بڑا سبب تو سوزاک کی مریضہ سے جماع کرنا ہی ہے۔ البتہ گرم چیزوں کا استعمال اور حائضہ عورت سے جماع کرنا بھی ہے۔

علامات:- تو اس کی تعریف میں ہی لکھی جا چکیں۔ البتہ اتنا اور زیادہ یاد رکھیں۔ جب پیپ بہت زیادہ خارج ہوتی ہو تو پچکاری کا استعمال نہ کریں۔ البتہ جب کسی خوراک کی دوا سے پیپ بند ہو جائے تو کوئی عیب نہیں۔

حکماء کے نزدیک پھٹکڑی سوزاک کے لیے نہایت مفید چیز ہے۔ لہٰذا ذیل میں سوزاک کے بہت سے مجربات درج کرتا ہوں اگر خدانخواستہ ایک دوا سے فائدہ نہ ہو تو دوسرا بنا کر استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہوگا۔

(۱۳۷) حکایت

پھٹکڑی اکیلی ہی سوزاک کے لیے مفید ثابت ہوئی ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حکایت سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔

حکیم ناصر الدین صاحب سردول گڑھی سے میں نے ایک دن یونہی عادتاً سوزاک کا نسخہ پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایام شباب میں یہ مرض ہو گیا تھا۔ ہر وقت پیپ خارج ہوا کرتی تھی اور پیشاب کے وقت ایسا درد ہوا کرتا تھا کہ پناہ خدا کی۔ مجھے پیشاب کرنے سے پہلے ہی ڈر معلوم ہونے لگتا۔

گو میں نے بہت سے علاج کیے تھے لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اسی طرح عرصہ ۶ ماہ کا گزر گیا۔ ایک دن مجھے باگڑ میں ایک مریض پر بلایا گیا۔ وہاں تالاب کے پانی کے سوا اور پانی نہیں ملتا تھا۔ مجھے پیاس لگی ہوئی تھی اس وجہ سے میں نے جاتے ہی پانی کو ہاتھ بڑھایا تو لوگ کہنے لگے کہ حکیم صاحب ذرا ٹھہر جائیے پانی گندھلا ہے ہم

صاف کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے پھٹکڑی کو پانی میں گھول کر صاف کر دیا۔ چونکہ مجھے خوب پیاس لگی ہوئی تھی اس لیے میں نے اچھی طرح پیٹ بھر کر پی لیا۔ جب تھوڑے وقفہ کے بعد مجھے پیشاب کی حاجت ہوئی تو میں حسب عادت پیشاب کی تکلیف سے ڈر رہا تھا۔ آخر الامر پیشاب کرنے بیٹھا تو پیشاب بلا تکلیف آسانی سے آ گیا۔ میری حیرانی کی انتہا نہ رہی کہ الٰہ العالمین یہ کس چیز سے فائدہ ہوا؟ آخر بعد از غور خیال آیا کہ یہ سب پھٹکڑی کے طفیل ہے۔ پھر میں وہاں کئی روز تک ٹھیرا اور وہی پھٹکڑی آمیز پانی پیتا رہا۔ اسی سے درد پیپ وغیرہ بند ہو کر خدا تعالیٰ نے بالکل شفا کر دی۔ پھر چند جگہ اور تجربہ کیا گیا بالکل درست ثابت ہوا۔ اس حکایت سے آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ پھٹکڑی اکیلی ہی مرض سوزاک کے لیے کیسی لاجواب چیز ہے۔

(۱۳۸) عطیہ دلبری

یہ نسخہ میرے مکرم دوست حکیم دلبر حسن خاں صاحب بھٹی، مہتمم بھوپندرا طبیہ کالج و شفاخانہ شاہی مطب پٹیالہ کا عطیہ ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ۴ ماشہ، تخم الائچی خورد ۴ ماشہ، کاٹھی بیری کے پتے ۵ عدد۔ تینوں چیزوں کو خوب ہی باریک پیس کر قدرے گائے کا مکھن ملا کر چٹائیں اس سے ان شاء اللہ حرقۃ البول کو تین دن میں اور سوزاک کو سات دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۳۹) عطیہ سنیاسی

یہ نسخہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے۔ جو سوزاک کے لیے ایک مفید چیز ہے۔ ملاحظہ ہو۔

Oureshi

ھوالشافی : پھٹکڑی سرخ ۱ ماشہ' کیکر کے سبز پتے ۵ تولہ دونوں اشیاء کو کونڈے میں باریک پیس کر آدھ سیر پانی ملا کر چھان لیں۔ پھر بقدر چار تولہ دیسی کھانڈ کی مصری سے میٹھا کر کے صبح نہار منہ پیا کریں۔ دس دن کے اندر ان شاء اللہ بالکل آرام ہوگا۔

(۱۴۰) آسان نسخہ

یہ بالکل آسان نسخہ ہے۔ مگر سوزاک کے لیے بہت مفید الاثر عجوبہ دوا ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں' مصری ہر ایک ۱۴ ماشہ باریک پیس کر سات پڑیاں بنا لیں۔ اور ہر روز ایک پڑیہ عین اسی وقت جب کہ پیشاب کرنے بیٹھے منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ کی لسی پلاتے جائیں۔ اور ساتھ ساتھ نیچے سے پیشاب کرتے جائیں ۷ روز کافی ہے۔

(۱۴۱) **ھوالشافی :** مٹی کی ٹھیکری میں ۱ تولہ پھٹکڑی ڈال کر آگ پر دھریں۔ جب پگھل جائے تو افیون کا سفوف ۱ ماشہ اوپر چھڑک کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ جب اچھی طرح بریاں ہو جائے تو پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ گائے کے دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ اس معمولی دوا سے چھ چھ ماہ تک کا سوزاک بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۱۴۲) پرانے سوزاک کی خاص دوا

ھوالشافی : ۲ تولہ گندہ بروزہ' ۲ تولہ پھٹکڑی کو ریزہ ریزہ کر کے بروزہ کے ہمراہ ایک کوزہ میں ڈال کر اوپر سے ڈھانک دیں اور دو تین اپلوں کی آگ میں رکھیں۔ تا کہ دونوں چیزیں پگھل کر یک جان ہو جائیں۔ پھر سرد کر کے پیس لیں اور ہم وزن کھانڈ ملا کر ۵ ماشہ کا اندازاً گائے کے کچے دودھ سے صبح و شام کھلاتے رہیں۔ سات

دن کافی ہے۔

(۱۴۳) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ گیرو ۴ تولہ باریک پیس کر ملا لیں اور بقدر ۱ ماشہ سے ۴ ماشہ تک لسی کے ہمراہ صبح و شام دیتے رہیں۔ یہ دوا نئے سوزاک کے لیے بہت ہی موثر و مفید ہے۔

(۱۴۴) سفوف سرخ نسخہ

یہ ہندوستانی دواخانہ دہلی' ہمدرد دواخانہ دہلی میں تیار ہو کر بکثرت فروخت ہوتا ہے۔ سوزاک کو دور کرنے خصوصاً ریم کو روکنے میں مفید دوا ہے۔ میں نے بھی آزما کر دیکھا ہے۔ مفید ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں' گیرو برابر وزن پیس کر دونوں کے برابر عمدہ دیسی کھانڈ ملا لیں اور ہر روز صبح و شام ۳' ۳ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ سے استعمال کرایا کریں۔ سوزاک کے لیے بہترین دوا ہے۔

(۱۴۵) دوا کڑاھی والی

یہ نسخہ عالیجناب حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کا معمول مطب رہا ہے۔ اور اب بھی یہ دواخانہ ہندوستانی و ہمدرد دواخانہ دہلی میں بکثرت تیار ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔ حاصل مطلب یہ ہے کہ سوزاک نئے اور پرانے دونوں کو ہی مفید ہے۔

ھوالشافی : گندھک' شورہ قلمی ہر ایک ایک تولہ دونوں کو پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور ایک دوسری کڑاہی اس پر ڈھک کر دونوں کو گل حکمت کریں۔ پھر دیگدان پر رکھ کر نیچے ہلکی ہلکی آگ دیں۔ جب میدہ کی طرح ہو جائے تو اتار کر

Oureshi

بریاں کی ہوئی پھٹکڑی ۱ تولہ کا سفوف ملالیں۔

خوراک: ۱ ماشہ ہمراہ شربت بزوری دو تولہ کے کھلائیں۔

(۱۴۶) سنیاسی اکسیر

یہ پھٹکڑی کا تیل ہے جو اس مرض کے تمام نسخوں کا بادشاہ ہے۔ کیونکہ اس کی دو تین خوراک سے ہی بفضلہ کہنہ سے کہنہ سوزاک بھی دور ہو جاتا ہے۔ کیمیا گر حضرات بھی اس سے اپنے کئی کام نکالتے ہیں۔ غرضیکہ یہ اکسیر اکسیر الامراض والا جساد ہے۔ البتہ ذرا بنانے میں دقت طلب ہے۔ اگر آپ اس کو ذرا ہمت اور محنت سے بنالیں گے تو ان شاء اللہ بعد از تجربہ خوش ہو جائیں گے۔ اور سب تکلیفیں بھول جائیں گے۔ کیونکہ ایک بار کا بنا ہوا بیس بیماروں کو کافی ہوگا۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ہوالشافی: پہلے ایک مٹی کی کلفی معہ سر پوش کسی اچھے کاریگر کمہار سے تیار کرائیں۔ جب خشک ہو جائے تو نیلا تھوتھا، سوہاگہ، سبز کانچ تولہ تولہ جدا جدا باریک پیس کر ملالیں اور سادہ کنواں کا پانی قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو قلفی اور سر پوش کو ان کے اندرونی حصہ پر ہموار لیپ کر دیں اور پژادہ میں برتنوں کے ہمراہ پکائیں۔ دونوں روغن شدہ نکلیں گے پھر پھٹکڑی سفید جس قدر چاہیں قلفی میں بھر کر اس کو اس کے سر پوش سے بند کر دیں اور خوب کپڑ وٹی کر کے رکھیں۔ پھر ایک گڑھا کھود کر گھوڑے کی تازہ لید ایک من ڈال دیں اور اس کے عین درمیان میں قلفی رکھ کر اوپر سے ایک من اور ڈال دیں اور پھر ایک بالشت مٹی کی تہ بچھا کر اوپر سے دو انگل بالو ریت کی تہ بچھا دیں۔ ازاں بعد بکری کی پچیس سیر مینگنوں کی آنچ دیں۔ بعد چالیس روز کے جب آپ قلفی کو نکالیں گے تو ان شاء اللہ نہایت خوش

نما سرخ یا سفید رنگ کے تیل سے بھری ہوئی نکلے گی جس کی چکناہٹ بھی ہوگی۔ یہ اکسیر ہے۔ اس کو کسی مضبوط شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور سوزاک والے کو دو بوند بتاشہ میں دیں۔ "فاحفظہ فانہ من اسرار الحذاق" اس دوا کو موسم برسات میں بنانا چاہیے۔

نوٹ: چونکہ دوا ہذا اکسیری صفات رکھتی ہے اس لیے کبھی کسی معمولی غلطی پڑ جانے سے بھی تیار نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس کو ایک دم دو تین جگہ بنائیں۔ تا کہ اگر ایک جگہ غلطی سے نہ بن سکے تو دوسری جگہ بن جائے۔

(۱۴۷) پچکاری سوزاک

ہوالشافی: پھٹکڑی ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ کتھ ۱ تولہ تینوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھا باقی رہ جائے۔ اس کے بعد اتار کر چھان رکھیں اور دن میں ۳ بار پچکاری کرتے رہیں۔ سوزاک کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۱۴۸) اس پچکاری کا نسخہ نئے اور پرانے سوزاک کے لیے نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ حکیم حافظ محمد عبدالوہاب عرف حکیم نابینا صاحب انصاری دہلوی کا معمول مطب رہا ہے۔ اس کے بہتر اور مجرب ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے۔

ہوالشافی: پھٹکڑی ۱ تولہ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ دونوں کو خوب بریاں کر کے سوا سیر پانی کے ہمراہ بوتل میں ڈال کر رکھ دیں اور چار پہر تک کئی بار ہلائیں۔ تا کہ دوائیں بخوبی حل ہو جائیں پھر روزانہ پانچ چھ مرتبہ پچکاری کیا کریں۔

(۱۴۹) **ہوالشافی:** ۱ ماشہ کچی پھٹکڑی کو پاؤ بھر پانی میں حل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ اور دن میں دو تین مرتبہ پچکاری کریں۔

Oureshi

نوٹ : پچکاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوا کو کانچ کی پچکاری میں ڈال کر نالی میں پچکاری کریں۔اور پھر عضو مخصوص کی نالی کو تھوڑی دیر پکڑ رکھیں۔تا کہ دوا کا اچھی طرح اثر ہو جائے۔پھر ہاتھ کو علیحدہ کر دیں۔

پرھیز : گرم اور ترش چیزوں سے۔ نیز گوشت۔ مرچ۔ چائے اور مجامعت وغیرہ سے۔

غذا : دودھ' ڈبل روٹی' کھیر یا دودھ میں پکا ہوا جو کا دلیا' کھچڑی' چاول' مونگ کی دال' سا گودانہ وغیرہ وغیرہ۔

Facebook | کتب خانہ طبیب

Oureshi

Facebook | کتب خانہ طبیب

بارھواں باب

مقعد کی بیماریاں

امراض مقعد میں سے چند ایک امراض کو پھٹکڑی نہایت ہی مفید ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند ایک امراض کا ذکر اوران کا علاج درج کیا جاتا ہے۔

بواسیر

بواسیر کی دو قسمیں ہیں۔ خونی اور بادی۔ خونی میں خون نکلتا ہے اور بادی میں پیٹ میں ہر وقت گڑ بڑسی رہتی ہے۔ نیز قبض رہتی ہے یہ بڑی سخت مرض ہے۔ جس میں آج کل لوگ بدقسمتی سے تقریباً بیس فی صدی تو ضرور ہی مبتلا ہوں گے۔ نسخہ جات ذیل میں مفید اور کارآمد ہیں۔

چند خورا کی نسخہ جات

بواسیر کے مسوں کو گرا دینا بھی ایک اعلیٰ علاج ہے۔ چنانچہ بعض حکیم صرف بیرونی طور پر چند روز دوا لگا کر مسوں کو نکال دیتے ہیں اور وہ صرف اسی دوا کی بدولت کافی آمدنی کر رہے ہیں۔ مگر اس کا مکمل علاج تو تب ہی ہوسکتا ہے کہ ساتھ کسی ایسی

Qureshi

خوردنی دوا کا استعمال کرایا جائے جو اندرونی طور پر مرض کو دور کرنے کا جوہر رکھتی ہے۔ہم نے بے شمار ایسے نسخہ جات جو خوردنی طور پر مسوں کو خشک کر دینے والے ہیں نیز بیرونی طور پر مسوں کو جڑ سے اکھاڑ دینے والے مسوں کو گرا دینے والے، تیل دھونیاں وغیرہ سب کی سب اپنی مجربات کی کتاب کنز المجربات میں صاف بیان کر دیے ہیں۔اور چند ایک نسخہ جات جو اس کتاب سے تعلق رکھتے ہیں وہ یہاں بیان کیے جا رہے ہیں۔چنانچہ پہلے چند ایک خوراکی نسخہ جات اور پھر مسوں کو گرا دینے والے نسخہ جات بیان کیے جائیں گے۔

(۱۵۰) خونی بواسیر کا علاج

خونی بواسیر کے لیے مفید ہے۔یعنی بواسیر کے خون کو بہت جلد روکتا ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۱۰ ماشہ، ناگ کیسر ۲ تولہ۔کھانڈ دونوں کے برابر۔سفوف بنا کر ۱۴ پڑیاں بنائیں۔ایک پڑیہ صبح اور ایک شام ساٹھی کے چاولوں کے پانی سے دیا کریں۔بواسیر کے لیے مفید ہے۔

(۱۵۱) بواسیر ہر قسم کا علاج

یہ نسخہ خونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر کے لیے مفید ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۱۰ تولہ، مولی کا پانی چھانا ہوا سیر بھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر جوش دیں۔جب قوام گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی توڑ کر مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ گائے کی دہی پلا دیں۔پندرہ روز کافی ہے۔

(۱۵۲) **ھو الشافی :** پھٹکڑی کو حقہ میں رکھ کر پلانا بھی بواسیر کے لیے مفید ہے۔

(۱۵۳) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں ایک ایک ماشہ صبح و شام پانی سے کھلانا بھی بواسیر خونی کے لیے مفید ہے۔نیز بواسیر کو دور کرنے کے لیے کشتہ سم الفار نمبر ۲۹۰ بھی از حد مفید ہے۔

مسوں کو گرانے والے نسخہ جات

اب وہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو اوپر سے لگاتے رہنے سے مسوں کو گرا دیتے ہیں۔

(۱۵۴) مرہم بواسیر

یہ ایک اعلیٰ درجہ کی مرہم کا نسخہ ہے۔جس سے بواسیر کے مسے بالکل ہی پژمردہ ہو کر گر جاتے ہیں۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ۵ تولہ کو ایک سفید ڈبل کاغذ کے تختے میں لپیٹ کر جنگلی اپلوں کی آگ میں رکھیں۔تاکہ جوش کھا کر خشک ہو جائے۔اس کے بعد مٹی کے برتن میں جس میں دو تین بار دہی جمائی گئی ہو، نیم کے سوٹے سے آدھ پاؤ گھی کے ہمراہ رگڑیں۔یہاں تک کہ سرخ ہو جائے پھر کسی ڈبیا میں حفاظت سے رکھیں اور تخم سویہ ۲ رتی پانی میں پکا کر پیسیں اور دو روز صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک باندھیں۔پھر مرہم سے جو بیان ہو چکی روٹی کا پھایہ تر کر کے مقعد یعنی پاخانہ کی جگہ پر باندھیں۔صبح سے شام اور شام سے صبح تک ان شاء اللہ سات دن کے اندر سے بالکل جڑ سے خشک ہو کر گر جائیں گے۔

Oureshi

(۱۵۵) مسوں کو گرانے والا دوسرا نسخہ

اس نسخہ کے چند روزہ استعمال سے بواسیر کے مسے بالکل خشک ہو جائیں گے۔

ھوالشافی: کتے کی کمر کی ہڈی کو سکورے میں رکھ کر اس کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے چھ سات سیر اپلوں میں جلا لیں۔ اور اس کے برابر پھٹکڑی بریاں ملا کر، خوب باریک پیس رکھیں اور اس سے دگنا مکھن گائے پانس سے ایک بار دھلا کر مرہم بنا رکھیں۔ اور قضائے حاجت سے فارغ ہو کر دونوں وقت اس مرہم کو لگایا کریں۔ مسے جھڑ جائیں گے۔

(۱۵۶) **ھوالشافی:** سکھ درشن کے پتوں کو کوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور پھٹکڑی بریاں دو ماشہ، بھنگ ا ماشہ۔ باریک سفوف بنا کر اس کو مسوں پر رکھ کر خوب کس کر لنگوٹ باندھ لیں۔ سات روز میں بفضلہ تعالیٰ پورا آرام ہوگا۔

(۱۵۷) بالکل سھل ٹوٹکہ

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں کو پانی میں گھول کر دونوں وقت اس سے آبدست کیا کریں۔ بواسیر کے مسوں کو خشک اور معدوم کرنے میں نہایت سہل ترکیب ہے۔

(۱۵۸) درد بواسیر کو دور کرنے کا نسخہ

اگر بواسیر کے سبب سے مقعد میں شدید درد ہو رہا ہو تو قدرے پھٹکڑی اور اسپند یعنی حرمل بوٹی کو گھوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور مقعد پر باندھیں۔ دو تین ٹکیہ میں درد بند ہو جائے گا۔

پرھیز: گرم اشیاء مثلاً گوشت، بینگن، زیادہ مرچ، ترش، تیل کی اشیاء سے۔

غذا: زود ہضم، چاول، مونگ کی کھچڑی، دال، پھلکا، حریرہ وغیرہ۔

خروج مقعد یعنی کانچ نکلنا

اسباب: مدت تک پیچش کا عارضہ رہنے سے مقعد کا عضلہ ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

علامات:- شروع میں تو اجابت کے وقت نکلا کرتی ہے۔ لیکن مرض پورا ہونے پر زور سے کھانسنے یا ہنسنے سے بھی نکلنے لگتی ہے۔

(۱۵۹) **ھوالشافی:** پھٹکڑی اور مائیں کو پانی میں جوش دے کر آبدست کرائیں اور پھٹکڑی اور جوتے کی خاکستر (راکھ) کانچ پر لگا کر اندر داخل کریں۔

(۱۶۰) **ھوالشافی:** پھٹکڑی کو باریک پیس کر کسی ڈبیہ میں بند کر کے اپنی جیب میں رکھیں اور پاخانہ وغیرہ سے فارغ ہو کر طہارت کرنے کے بعد اس باریک پسی ہوئی پھٹکڑی میں سے ایک چٹکی لے کر تھوک میں حل کر کے کانچ کے اردگرد لگایا کریں۔ تقریباً پہلے ہی روز کافی فائدہ ہو جائے گا۔

(۱۶۱) **ھوالشافی:** تین رتی پھٹکڑی کو آدھی چھٹانک پانی میں حل کر کے اس پانی سے بعد از رفع حاجت کانچ اور بواسیر کے مسوں کو دھونا ازحد مفید ہے۔

(۱۶۲) **ھوالشافی:** پھٹکڑی ا تولہ دو سیر پانی میں حل کر کے کسی کھلے برتن میں یا ٹب وغیرہ کے اندر ڈال کر مریض کو دس منٹ تک اس میں بٹھایا کریں۔ ان شاء اللہ اس سے کانچ کا نکلنا بہت جلد بند ہو جائے گا۔

پرھیز: گرم چیزوں کے کھانے اور محنت کے کام کرنے سے پرہیز کریں۔

غذا: مریض کے لیے دودھ اور چاول بطور غذا دیں۔

Oureshi

تیرھواں باب

بخار

بخار یعنی تپ دل کی حرارت کا نام ہے جو دل سے اٹھ کر تمام بدن میں پھیل جاتی ہے۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں جن میں سے چند ایک کا ذکر بمعہ علاج درج ہے۔

تپ گرمی یا لرزہ

صفرا یعنی گرمی کا بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ صفرا رگوں کے اندر بدبودار ہو جائے اس سے بخار ہر وقت رہتا ہے۔ دوسرا یہ کہ صفرا رگوں کے اندر متعفن ہو جائے ایسا بخار دورہ سے آیا کرتا ہے اور لرزے سے آنے والا بخار بھی سخت گرمی سے ہوا کرتا ہے۔

علامات:۔ منہ کا مزا کڑوا، زبان خشک اور اس پر کانٹے سے محسوس ہوتے ہیں۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ نیند بہت کم آتی ہے۔ زبان اور آنکھوں کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

نوٹ: صفراوی بخار میں اگر قے ہو جائے تو اس کو روکنا نہ چاہیے۔ البتہ اگر حد سے زیادہ آنے لگے تو پھر ضرور روکنی چاہیے۔

(۱۶۳) اکسیر بخار باری روک

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں اور چار گنا پوست کا سفوف ملا کر باریک پیس لیں۔ اس کی خوراک بچہ کے لیے آدھی رتی ہے اور بڑوں کے لیے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہے۔

ترکیب استعمال: نوبت یعنی بخار کی باری سے دو تین گھنٹہ پیشتر تازہ پانی سے کھلائیں اور اس روز مریض کو تمام دن فاقہ کرائیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی دن میں فائدہ ہو جائے گا۔ اور بخار دوبارہ عود نہ کرے گا۔ اگر خدانخواستہ فائدہ نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ مادہ کثیر ہے۔ پھر ہلکا مسہل دے کر دوا دیں۔

(۱۶۴) تریاق بخار شوپے والا

ھوالشافی: پھٹکڑی ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۴ تولہ۔ کنوار گندل کے پانی سے ۳ گھنٹہ باریک پیس کر ایک کوزہ میں ڈال کر منہ بند کر کے ۳ سیر اپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے کے بعد خوب باریک پیس کر رکھ دیں۔ ۲ رتی تازہ پانی سے۔

(۱۶۵) ہر قسم کے بخاروں کی اکسیر دوا

ھوالشافی: ہڑتال ورقی ۱ تولہ، پھٹکڑی سفید ۲ تولہ آب برگ نیم یعنی نیم کے پتوں کا پانی ۵ تولہ میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر دو تین اپلوں میں آگ دیں۔ سنہری رنگ کا کشتہ ہو گا۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ شربت بزوری یا محض پانی سے۔

Oureshi

(۱۶۶) بخاروں کی سنیاسی دوا

عطیہ حکیم محمد الدین خلف مولوی نظام الدین

آپ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے۔ جو تقریباً ۴۵ سال سے آزما رہا ہوں۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ بتاشہ ۴ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر لوہے کے توے پر ڈال کر نیچے آگ جلا دیں۔ جب دونوں کی رنگت سیاہ اور ٹکیہ کی شکل میں ہو جائے مگر بہت جل نہ جائے تو اتار کر باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اور ۴ رتی سے ایک ماشہ تک مناسب بدرقہ سے دیں۔ بخار ہر قسم کو مفید ہے۔

(۱۶۷) عرق پھٹکڑی مرکب

از جناب حکیم محمد افضل صاحب مصنف تحقیقاتی مخزن الادویہ

ھوالشافی: پھٹکڑی ۲ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، قلمی شورہ ۲ ماشہ، پانی خالص ۳ چھٹانک تمام ادویہ کو پانی میں ڈال کر حل کریں۔ خوراک سوا تولہ دن میں تین یا چار مرتبہ دیں۔ بخار کے لیے ازحد مفید ہے۔

فوائد: مانع ودافع بخار پسینہ آور اور مدر بول ہے۔

(۱۶۸) تریاق تپ لرزہ

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید ۳ تولہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ پیس کر شیشی میں بھر کر رکھ لیجیے اور بخار کی نوبت سے ۳ گھنٹہ پیشتر تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ یہ معمولی سی دوا نناوے فی

صدی مجرب ہے۔ جلاب کے ذریعہ آنتوں کو صاف کر لیا جائے تو سو فیصدی مجرب ہے۔ کونین کے مقابلہ کی چیز ہے۔ بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ بلحاظ سہل اور کم قیمت ہونے کے کونین سے بھی بہتر ہے۔

موسمی بخار

تحقیقات قدیمہ نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہو جانے کو بتایا ہے۔ لیکن ڈاکٹر لوگ مچھر کے کاٹنے کو اس کا سبب قرار دیتے ہیں۔ وبائی بخار کے دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوا کرتی ہے۔ وبائی ہوا ہمیشہ موسم خریف کے آغاز میں اور موسم خزاں و برسات میں چلا کرتی ہے۔

علامات:- موسمی بخار کی علامات حسب ذیل ہیں۔ جس سے ہر ایک شخص فوراً معلوم کر سکتا ہے۔ سخت گرمی کا معلوم ہونا، بے قراری، طحال کا بڑھ جانا، معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا اور بخار لرزہ (جاڑے) سے چڑھنا وغیرہ وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

اس بخار سے باوجود کوشش بسیار کئی لاکھ جانیں سالانہ راہی ملک عدم ہو جاتی ہیں۔ اس بخار کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ جات بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان میں بعض تو ایسے موثر ہیں جو کہ کونین سے کسی طرح کم نہیں۔ بنائیے اور ملکی اشیاء کی قدر کیجئے۔

(۱۶۹) تریاق ملیریا

از جناب حکیم نرائن داس صاحب حکیم حاذق مظفر گڑھی

یہ نسخہ ہے جس کو میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کونین سے کسی طرح کم نہیں۔

Qureshi

بلکہ کیا بلحاظ فائدہ اور کیا بلحاظ قیمت اس سے افضل ہے۔ براہ کرم ملیریا کے دنوں میں اس تریاق کو بنا کر مفت تقسیم کریں۔ تاکہ خلقت فیض اٹھائے۔

ھوالشافی : پھٹکوی بریاں، سوہاگہ بریاں، نوشادر ہر ایک تین تین ماشہ، شورہ قلمی ۶ ماشہ، سفوف کڑوا ڈیڑھ تولہ۔ تمام ادویہ کو تقریباً دس گھنٹہ باریک پیس کر رکھیں۔ بس اکسیر ملیریا تیار ہے۔ خوراک ۳ رتی سے ۴ رتی چڑھے بخار کو اتارتا اور اترے ہوئے بخار کو روکتا ہے۔ پانی یا دودھ یا عرق سونف سے دیں۔

(۱۷۰) یہ نسخہ موسمی بخار کے علاوہ باری کے لیے بھی مفید ہے۔ میں نے اسے ہزارہا مریضوں پر آزمایا ہے۔ اگر اس دوا کو بخار ہونے سے پیشتر دے دیا جائے تو بخار رک جاتا ہے۔ اگر بخار چڑھے میں دے دیں تو ان شاء اللہ پسینہ آ کر اتر جائے گا۔

ھوالشافی : پھٹکوی بریاں ۲ تولہ، شکر ۵ تولہ باریک پیس کر ملالیں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک

ترکیب استعمال : وہی جو شروع ذکر کیا جا چکا ہے یعنی بخار ہونے سے گھنٹہ دو گھنٹہ پیشتر دے دیا جائے تو چڑھنے سے روکتا ہے۔ اور جب چڑھے ہوئے بخار میں دینا ہو تو سونف کے جوشاندہ سے گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں۔ دن میں ۳ بار۔

(۱۷۱) دیسی فناسٹین نمبر ۱

یہ دوا صرف چڑھے ہوئے بخار میں دی جاتی ہے۔ جو انٹی فیبرین اور فنسٹین سے کسی طرح کم نہیں۔ دو تین خوراک میں ہی ان شاء اللہ بخار کو پسینہ لا کر اتار دیتی ہے۔ دیسی ایجاد کی قدر کرو اور اپنے ملک کی کمائی غیر ملک میں نہ جھونکو۔

ھوالشافی : پھٹکوی خام دو تولہ، سیلکھڑی یعنی سنگ جراحت ورقیہ ۵ تولہ ان

دونوں ادویہ کو گائے کے دودھ میں تمام دن کھرل کر کے چھ۔ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے ۷ سیر اپلوں میں ہوا میں ہی آگ دے دیں۔ اور سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ خوراک ۶ رتی سے ۱ ماشہ تک۔ ہر دو گھنٹہ کے بعد شربت عناب یا تازہ پانی سے۔

(۱۷۲) سودیشی فناسٹین نمبر ۲

یہ نسخہ بھی نمبر اول سے کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ یہ تو اترے ہوئے بخار میں باری روکنے کو بھی مفید ہے۔

ھوالشافی : پھٹکوی سفید ۳ تولہ، آک کا دودھ ساڑھے ۷ تولہ۔ پہلے پھٹکوی کو باریک پیس کر لوہے کے تابہ پر رکھ کر دودھ ڈال دیں اور چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں جب تمام دودھ جذب ہو کر پھٹکوی بریاں ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے باریک پیس کر چڑھے ہوئے بخار میں صرف ۲ رتی سرد پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ فناسٹین کا کام دے گی۔ اگر اترے ہوئے بخار میں تپ ہونے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراک دیں تو بخار نہ ہوگا۔

(۱۷۳) سفید گولیاں

عطیہ برادر حکیم مولوی ھدایت اللہ صاحب محمد کوی

ھوالشافی : پھٹکوی، چونا قلعی ہم وزن باریک پیس کر پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱ گولی سے ۲ گولی ہمراہ مناسب بدرقہ یا محض پانی سے دیں۔ چڑھے ہوئے اور اترے ہوئے بخار کی دونوں حالتوں کے اندر مفید ہے۔ آزمائیں

Oureshi

اور فائدہ اٹھائیں۔

تپ تیجاری یعنی تئیہ

یہ تپ ایک دن درمیان میں چھوڑ کر آیا کرتا ہے اس میں پسینہ بہت آتا ہے۔ اور اکثر متلی اور قے کی بھی شکایت رہتی ہے۔ خاص نسخے درج ذیل ہیں۔

(۱۷۴) جادو اثر نسخہ

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ماشہ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ پیس کر رکھیں اور لیموں کے دو ٹکڑے کر کے ان ٹکڑوں پر دوا چھڑک کر گھنٹہ پہلے چوسائیں۔

(۱۷۵) جادود اثر نسخہ نمبر ۲

یہ نسخہ بفضلہٖ اپنی تاثیر میں ثانی نہیں رکھتا۔ نہایت ہی بے مثل نسخہ ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، برگ دھتورہ تین تولہ باریک پیس کر گولیاں بقدر رتی کے بنائیں۔ اور بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے پھر ایک گھنٹہ پھر عین موقع پر دو دو گولی تازہ پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ بخار اسی روز نہ آئے گا ورنہ دوسری بار اسی طرح دیں۔

(۱۷۶) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، مغز کرنجوہ ایک تولہ، تلسی کے پانی میں باریک پیس کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور نسخہ نمبر ۱۶۸ کی طرح استعمال کرائیں۔

(۱۷۷) **ھو الشافی :** پھٹکڑی بریاں اکیلی بھی دورے سے آنے والے بخاروں کو نہایت مفید ہے۔ چنانچہ اگر پھٹکڑی بریاں کو پیس کر دو۔ دو رتی کی پڑیاں بنا

لیں اور پھر لکھی ہوئی ترکیب کے بموجب استعمال کرائیں۔ نیز مریض کو کہہ دیں کہ اس دوا کو کھا کر پیپل کے درخت کی مسواک کرتا رہے اور اس کا رس چوستا رہے۔ تو اس سے ان شاء اللہ بخار کا دورہ یقیناً رک جاتا ہے۔

نوٹ : کشتہ سم الفار بھی باری سے آنے والے بخاروں کو مفید ہے۔

(۱۷۸) کشتہ پھٹکڑی یا دیسی کونین

قارئین! حسب ذیل کونین انگریزی کونین سے بدرجہا بہتر ہے۔ ایک تو ارزاں دوسرے مفید بھی اس سے کم نہیں۔ بنا کر دیکھیں۔

ھو الشافی : پھٹکڑی سفید کو ذرا ذرا ٹکڑے کر کے کسی چینی یا مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس پر آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ وہ تر ہو جائے۔ خشک ہونے کے بعد پھر ڈال دیں۔ اسی طرح سات بار تر و خشک کریں۔ اور پھر کوزہ پر کوئی ڈھکنا دے کر چھ سات اپلوں کی آگ دیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک صرف ایک رتی کھانڈ یا گلقند میں دیں۔ یہ اکیلی دوا بہت سے بخاروں کو جڑ سے اڑا دیتی ہے۔ نیز دمہ کے لیے بھی مفید دوا ہے۔

نوٹ : ایک نسخہ میرے ہم سبق دوست جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب سے ملا ہے۔ جس سے صرف چھ گھنٹہ کے اندر اندر ہر قسم کا بخار بالکل دور ہو جاتا ہے۔ بلکہ مجربین کا بیان ہے کہ ایک بار تو تپ دق بھی اتر جاتا ہے۔ مگر وہ پھر دوبارہ ہو جاتا ہے۔ وہ نسخہ میں نے بڑی جدوجہد کے بعد باجازت معطی کنز المجربات میں صاف بلا بخل لکھ دیا ہے۔ اس عرق بخار کے نسخہ کو میں نے بے شمار مریضوں پر آزما کر ٹھیک پایا ہے۔ جو صاحب چاہیں منگوا کر ملاحظہ فرمالیں۔

Oureshi

(۱۷۹) برائے بخار ہر قسم و بخار کہنہ

ھو الشافی: ہڑتال گؤدنتی ایک تولہ کو آک کے دودھ میں ۳ بار تر و خشک کریں۔ پھر ایک دن آک کے دودھ میں ہی کھرل کر کے کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گی۔ پھر اس کو باریک پیس کر اس کے ہم وزن پھٹکڑی یا دیسی کونین ملا کر محفوظ رکھیں۔ دیسی کونین کا نسخہ اوپر لکھا جا چکا ہے۔ خوراک ۲ رتی گلقند وغیرہ میں دیں۔ اس سے ان شاء اللہ مدت کا بخار اور کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ اگر مریض کی طبیعت صفراوی ہو یعنی مریض کو گرمی زیادہ ہو تو اس کی پڑیہ بوقت صبح گائے کی تازہ دہی کے ساتھ کھلائیں۔ اس سے بفضلہٖ کئی ایک دق سے مریض بھی راضی ہو چکے ہیں۔

تپ دق

یہ ایک گرمی ہے جو اعضائے رئیسہ میں بالعموم اور قلب میں بالخصوص ہو جاتی ہے۔ اس کے تین درجے ہیں۔ اول میں علاج بہت آسان ہے۔ اور دوم میں مشکل اور درجہ سوم میں لاعلاج ہے۔

علامات:- درجہ ابتدائی میں طبیعت ہر وقت اداس رہتی ہے۔ دل گرا رہتا ہے۔ بیمار خفیف سی گرمی محسوس کرتا ہے۔ باقی درجوں میں بخار ہر وقت رہتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔

اسباب: پرانے بخاروں کے علاج میں لاپروائی کرنے یا غلط علاج کرنے سے اور کثرت مجامعت و نمونیہ وغیرہ سے بگڑ کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

(۱۸۰) اکسیر تپ دق

ھو الشافی: پارہ گندھک آملہ سار ہڑتال ورقیہ ایک ایک تولہ ۹ عدد کاغذی لیموں کے پانی میں خوب باریک پیسیں اور قرص یعنی ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ایک مٹی کے کچے کوزے میں اس قرص کو ایک چھٹانک پھٹکڑی باریک شدہ کا فرش و لحاف دے کر زمین میں اس طرح دفن کریں کہ اس کا کنارہ سطح زمین سے چار انگل نیچے رہے۔ پھر اس مقام پر ۵ سیر اپلوں کی آگ روشن کریں اور صبح کو برتن نکالیں۔ اور اس سے پھٹکڑی جدا کر کے باریک پیس کر قرص کو پھینک دیں۔ تپ دق کے مریض کو نصف رتی علی الصبح بتاشہ میں رکھ کر کھلاتے رہیں۔ مایوس سے مایوس حالت میں بھی مفید ہے۔ نیز دیگر ہر قسم کے بخار میں مفید ہے۔

پرہیز: جملہ اقسام تپ اور دق میں گرم چیزوں کے استعمال و دیر ہضم اشیاء سے۔

غذا: زود ہضم، ٹھنڈی ترکاریاں، کدو، خرفہ، کم مرچ ڈال کر چپاتی سے کھائیں۔ دودھ خشک، چاول، مونگ کی کھچڑی اور آش جو وغیرہ دیا کریں۔

Qureshi

چودھواں باب

جلد کی بیماریاں

آتشک وبادفرنگ

یہ ایک متعدی بیماری ہے جس میں پہلے پہل پھنسی یا زخم عضو تناسل پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھر ذرا مرض پرانا ہونے پر تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے چکتے یا ثبور نکل آتے ہیں۔ جن کی رنگت شروع میں گلابی اور تھوڑے دن بعد سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔

آتشک کا ایک خاص نسخہ باب کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔ جو کہ کشتہ سم الفار ہے۔

یہاں بھی چند نسخے درج ہیں۔

(۱۸۱) سم الفار کی ڈلی ایک تولہ' پھٹکڑی پسی ہوئی دس تولہ کے درمیان ایک کوزہ میں بند کر کے اوپر سے ایسی مٹی سے لیپ کر دیں جس میں روئی بھی ملا دی گئی ہو۔ پھر اس کے خشک ہو جانے پر پانچ سیر اپلوں میں آنچ دے لیں۔ کھیل ہو جائے گی۔ تمام کو باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک محض ایک چاول سے چار چاول تک گائے کے مکھن میں دیں۔ اس سے آتشک کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ ایک مریض نے بہت سے

علاج کرائے تھے لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ آخر اس دوا کے طفیل سے خدا نے سات روز میں تندرست کر دیا۔

(۱۸۲) سہل چٹکلہ

ھوالشافی: دو ماشہ پھٹکڑی' بریاں صبح وشام پانی کے ساتھ کھلانا آتشک کے لیے نہایت مفید ہے۔

(۱۸۳) **ھوالشافی:** آتشک کے زخموں کو پھٹکڑی کے پانی سے دھونا بھی مفید ہے۔

پرہیز: ترشی' گڑ اور تیل کی چیزوں سے' نیز گرم چیزوں سے مثلاً لہسن' پیاز' مسور۔

غذا: بکری کے گوشت کا شوربا' بھنڈی' چورمہ وغیرہ۔

خارش

اس مرض کی دو قسمیں ہیں۔ خشک وتر۔ یعنی خشک میں کھجانے سے کچھ نہیں نکلتا اور تر میں کھجانے سے خون یا زرد پانی نکلتا ہے۔

اسباب خشک میں مادہ سوداوی رکا ہوا ہوتا ہے اور تر میں بلغم شامل ہوتی ہے۔

(۱۸۴) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ' سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر مالش کریں۔ ہر قسم کی خارش کے لیے از حد مفید ہے۔

(۱۸۵) **ھوالشافی:** پھٹکڑی ۳ ماشہ' روغن گل ۳ تولہ۔ سرکہ خالص ۵ تولہ۔ ملا کر بدن پر مالش کریں۔ خشک وتر دونوں کے لیے مفید ہے۔

Qureshi

(۱۸۶) **ھوالشافی** : پھٹکڑی کو سرسوں کے تیل میں پیس کر بدن پر مالش کرنے سے خارش خشک وتر دور ہو جاتی ہے۔ گرم پانی میں پھٹکڑی کو حل کر کے نہانا بھی نہایت مفید ہے۔

(۱۸۷) آئنٹ منٹ آف ایلم

یہ مرھم خارش کے لیے از حد مفید ھے

ھوالشافی : پھٹکڑی، شورہ، سلفیٹ آف زنک ہم وزن لے کر سب کو باریک پیس کر بکری کی چربی ملا کر مرہم بنالیں۔ جس جگہ خارش ہو یا کھجلی ہو وہاں پر لگادو۔ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی اور آرام ہوگا۔

داد چنبل

(۱۸۸) **ھوالشافی** : پھٹکڑی کو گائے کے پیشاب یا سرکہ یا پانی میں پیس کر صبح شام لیپ کریں۔ داد و چنبل دونوں کو ہی مفید ہے۔

(۱۸۹) داد پوڈر

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں، سہاگہ خام، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔ مصری ۳ تولہ۔ پہلے تینوں چیزوں کو باریک پیس کر مصری پسی ہوئی ملائیں اور دن میں ۳ بار داد پر پوڈر ۵ منٹ تک ملتے رہا کریں۔ ان شاء اللہ تین چار روز میں داد کو آرام ہو جائے گا۔

(۱۹۰) اکسیر چنبل

ھوالشافی : دال نخود یعنی چنے کی دال حسب ضرورت لے کر رات کو بکری کے دودھ میں بھگو چھوڑیں اور صبح ۱ ماشہ پھٹکڑی ملا کر خوب گھوٹیں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو چنبل پر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ محض تین چار روز کے لیپ کرنے سے بالکل آرام ہو جائے گا۔ دیکھئے کس قدر آسان چٹکلہ ہے۔

عرق مدنی یا ناروا

یہ مرض جوہڑ یا تالاب کے پانی پینے سے ہوتا ہے۔ دراصل یہ ایک نہایت باریک کیڑا ہوتا ہے جو جوہڑ کے کثیف پانی کے ذریعہ اندر داخل ہو جاتا ہے اور سال ڈیڑھ سال تک بلا کسی نقصان یا تکلیف کے پڑا رہتا ہے۔ اور پھر جب بچے دیتا ہے تو روز بروز بڑھ کر کہیں سے منہ نکال لیتا ہے۔

(۱۹۱) **ھوالشافی** : پیاز ایک عدد، پھٹکڑی ۱ تولہ، بھاڑ کا دھواں ۱ تولہ۔ تینوں کو ملا کر گرم کر کے جب ناروا منہ نکالے اوپر باندھیں۔ اسی طرح سات روز کرنے سے انشاء اللہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۹۲) **ھوالشافی** : پھٹکڑی سوہاگہ ہموزن شہد میں ملا کر لیپ کیا کریں۔

(۱۹۳) زخم

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ سیر بھر گرم پانی میں دو بار زخموں کو اس پانی سے دھوئیں۔ ان شاء اللہ اس سے زخم بہت جلد صاف ہو کر مندمل ہو جائیں گے۔ کیونکہ گندہ پن کو دور کرنے کے لیے پھٹکڑی ایک عجیب چیز ہے۔ اس سے گلا سڑا اور گندہ

Qureshi

گوشت دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹۴) اکسیر زخم

از مولوی عبدالرحمن صاحب لودھیانوی

ہوالشافی : پھٹکڑی بریاں کو پانی میں حل کر کے پہلے زخم اس پانی سے خوب دھوئیں ۔ پھر پھٹکڑی بریاں کو خوب باریک پیس کر زخم پر چھڑک دیں اور اوپر سے حسب ذیل مرہم کا لیپ کریں۔ برگد کے نرم پتے میٹھے تیل میں خوب گھوٹ کر اوپر لیپ کر دیں۔ انشاءاللہ زخم میں پیپ وغیرہ نہ پڑے گی اور آرام ہوگا۔

پرانے زخم

اگر زخموں کو صاف رکھا جائے تو از خود ہی بھر جاتے ہیں۔ مگر ذرا سی بد احتیاطی سے بگڑ جاتے ہیں اور پھر راضی ہونے میں نہیں آتے۔ پرانے اور پھیلنے والے سڑے ہوئے زخموں کو دور کرنے کے لیے یہ مرکبات بنائیں۔

(۱۹۵) سنگ معجزہ

اس مرکب کو بسبب زود اثر ہونے کے سنگ معجزہ کہا جاتا ہے۔

ہوالشافی : پھٹکڑی ۱۶ حصہ' کسیس ۲۴ حصہ' نوشادر ۱ حصہ' زنگار ۲ حصہ سب کو ملا کر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو سانچوں میں ڈال کر یا ویسے ہی قلمیں یا بتیاں بنا لیں۔ اس کو زخم پر پھیرنے سے زخم کے فاسد انگور جل جاتے ہیں۔

(۱۹۶) زخم کی مرہم

ہوالشافی : میٹھا تیل ۵ تولہ' برابر پانی میں ملا کر کھرل کریں۔ جب مکھن کی طرح سفید ہو جائے تو پھٹکڑی ایک تولہ' رال ۵ تولہ' کتھ ۵ تولہ باریک شدہ ملا کر مرہم بنا لیں اور کسی صاف ململ کے کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

بستر کے زخم

جب مریض مدت تک بستر پر پڑے رہتے ہیں تو اکثر زخم پڑ جاتے ہیں۔ ان زخموں کے لیے پھٹکڑی کا یہ مرکب بہت مفید ہے۔

(۱۹۷) **ہوالشافی :** پھٹکڑی ۱۲ ماشہ باریک پیس کر انڈے کی سفیدی اچھی طرح ملا لیں اور زخم کے اوپر لیپ کر دیا کریں۔

دنبل یا پھوڑا

اس کا علاج تو جراحی ہے لیکن مندرجہ ذیل مرہم بھی جلد پھوڑ دیتی ہے۔

(۱۹۸) مرہم پھوڑا

عطیہ حکیم محمد قاسم علی صاحب میر پوری

جو پھوڑا راضی ہونے میں نہ آتا ہو' ذرا اس پر یہ مرہم بھی لگا دیکھیں۔ پھر دیکھنا مواد کتنی جلدی بھر کر کے خارج کر دیتی ہے۔

ہوالشافی : مکھن گائے ۵ تولہ میں پھٹکڑی ۱ تولہ ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب پھٹکڑی جل جائے تو اسے گھوٹ کر ڈبیہ میں رکھیں اور پھوڑے پر لیپ کریں۔

Oureshi

پندرھواں باب

جوڑوں کی بیماریاں

وجع المفاصل

اسباب : یہ مرض ہر ایک خلط کی زیادتی سے پیدا ہوسکتا ہے۔

علامات : جوڑوں میں درد اور کچھ مدت گزر جانے پر ورم بھی آ جاتا ہے۔ اگر درد رات کو زیادہ ستائے تو بلغم اور دن کو تکلیف بڑھے تو صفراوی خیال کرنا چاہیے۔ اس کا اصولی علاج تو یہ ہے کہ جس خلط کی زیادتی ہو اس کو پکا کر بذریعہ مسہل خارج کر دیں۔ ایک دوسرا نسخہ درج ذیل ہے۔

(۱۹۹) حبوب وجع المفاصل

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں' نازک برگ دھتورہ' برگ ارنڈ سرخ' کونپل آک تمام چیزوں کو باریک پیس کر حبوب نخودی بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ نیم گرم پانی یا گرم چائے دودھ وغیرہ۔ اس سے وجع المفاصل اور وجع الورک عرق النساء وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتی ہیں۔

(۲۰۰) کشتہ سم الفار

(نسخہ نمبر ۱۷۴) اس مرض کے لیے بہت مفید ہے۔ پہلے جلاب دے کر استعمال کرائیں۔

(۲۰۱) جب بدن کے جوڑ متورم ہو گئے ہوں یعنی سوج گئے ہوں یا چوٹ موچ وغیرہ کی وجہ سے بدن کے کسی جوڑ پر ورم آ گیا ہو تو ذیل کا محلول بہت مفید ہے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی ۱۶ ماشہ' سرکہ دتاڑی ہر ایک ۱۰ چھٹانک۔ سب چیزوں کو آپس میں خوب ملا لیں اور اس محلول میں کپڑا تر کر کے متورم جگہ پر رکھتے رہیں۔

پرھیز : خام دودھ' لسی' چھاچھ' آلو' بھنڈی وغیرہ سے۔

غذا : چنے کی دال' مصالحہ دار گوشت کا شوروہ وغیرہ۔

عرق النساء یعنی رینگن

خدا کی پناہ! یہ درد بہت ہی تکلیف دہ ہے۔ اس کے مریض کو کسی پہلو چین نصیب نہیں ہوتا۔ بے چارہ کبھی ٹانگ کو کسی کپڑے سے باندھتا ہے اور کبھی رگیں دبواتا ہے۔ غرضیکہ بہت ہی دکھ بھرتا ہے۔

علامات: ۔یہ درد چوتڑ کے اوپر سے اٹھ کر اکثر پاؤں کے ٹخنے تک جاتا ہے۔ اس مرض کے اسباب اور اس کا علاج وجع المفاصل کی طرح یا نسخہ نمبر ۱۹۴ استعمال کریں۔

چوٹ لگنا

(۲۰۲) ھوالشافی : پھٹکڑی ایک ماشہ کو باریک پیس کر روغن زرد (گھی) بقدر ۴ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹکڑی نیچے منجمد ہو جائے تو گھی کو اوپر

Qureshi

سے نتار لیں اور اس گھی میں میدہ اور کھانڈ ملا کر حلوا تیار کریں۔ اور مریض کو کھلائیں اور حلوے میں سے گولی باندھ کر پھٹکڑی مذکور اس گولی کے درمیان لپیٹ کر کھلائیں۔ ان شاءاللہ تین چار روز کافی ہے۔

(۲۰۳) یہ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے جو مومیائی سے بھی بہتر ہے۔ کیونکہ اول مومیائی بہت گراں ہے۔ دوسرے خالص ملنا محال ہے۔ تیسرے عام دیہات میں اصلی نہ نقلی کوئی بھی نہیں مل سکتی۔ اس لیے یہ نسخہ آپ کو مومیائی سے زیادہ کام دے گا۔ پہلے اس نسخہ کو استعمال کرا کے حلوا والا نسخہ بھی پھر استعمال کرائیں اور اثر ملاحظہ فرمائیں۔

یہ نسخے ایسے فوری اثر ہیں کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ وہ مریض جو چارپائی سے اٹھ نہیں سکتے تھے اس کی دو تین خوراکوں سے چلنے پھرنے لگتے ہیں۔ آزما کر اس خالق کا شکر کریں جس نے معمولی چیزوں میں ایسے اثر رکھے ہیں۔ نسخہ موصوفہ و متبرکہ یہ ہے۔ جب چوٹ لگے تو اس نسخہ کو فوراً ہی استعمال کرانا چاہیے۔

ھوالشافی : پھٹکڑی خام ۶ ماشہ سے تولہ تک باریک پیس کر رکھیں۔ اور دودھ جوش دے کر ابلتا ہوا ہی فوراً مٹی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر سے پھٹکڑی ڈال دیں اور پھر اس برتن کو کسی وزنی برتن سے پندرہ بیس منٹ تک ڈھک دیں پھر نکال کر دیکھیں۔ تمام دودھ کی دہی جم چکی ہوگی۔ ذرا سرد کر کے پلا دیں اور مریض کو کہیں کہ اگر ہو سکے تو چند منٹ ٹہلے۔

(۲۰۴) **ھوالشافی** : پھٹکڑی ۵ تولہ کو چار پہر آک کے دودھ میں باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں اور کوزہ میں بند کر کے چھ سیر اپلوں کی آگ دے لیں۔ پھر اسی

پھٹکڑی کے ساتھ پارہ ۱ تولہ شامل کر کے ۴ پہر پھر آک کے دودھ میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ تیسری مرتبہ بغیر پارہ ملائے صرف آک کے دودھ سے پیس کر آگ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی بتاشہ میں صبح و شام کھلایا کریں۔

غذا : مرغن کھلانی چاہیے۔ اس کا استعمال سات روز تک کافی ہے۔

(۲۰۵) کشتہ شنگرف مخلوط یا پھٹکڑی بھی چوٹ کے لیے اکسیر ہے۔ ملاحظہ ہو کشتہ شنگرف۔

❀❀❀❀

Qureshi

سولہواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

ضعف باہ

آج اگر نناوے فی صدی لوگ ضعف باہ کے شاکی ہیں تو سو فیصدی مقوی باہ ادویات کے طالب ہیں۔تندرست بھی یہی چاہتے ہیں کہ کہیں سے کوئی ایسا نسخہ ہاتھ آ جائے جس سے فعل مواصلت بار بار سرانجام دینے کی طاقت پیدا ہو جائے۔یاد رہے کہ ایسی خواہش بے عقلی اور ایسی دھن پہلی طاقت کو بھی پامال کر دینے والی ہے۔پنجابی مقولہ ''زیادہ کھاندا تھوڑیوں بھی جاندا'' بالکل سچ اور مبنی بر صداقت ہے۔چنانچہ بعض حکماء کا قول ہے کہ سو مرغن لقموں سے ایک قطرہ خون صالح بنتا ہے اور سو قطرہ خون سے ایک قطرہ منی کا تیار ہوتا ہے۔یعنی دس ہزار تر نوالوں سے ایک سو قطرے خون صالح کے اور محض ایک قطرہ منی کا تیار ہوتا ہے۔اگر ہم فرض کریں کہ ایک بار کی مواصلت سے منی کے صرف تین قطرے خارج ہوئے ہوں تو اس حساب سے بھی گویا تیس ہزار لقموں کی طاقت یا جوہر گویا چند منٹ کی لذت پر قربان کر دینے کا سودا ٹھہرا۔اب آپ

غور کر لیجیے کہ یہ کیسا سودا ہے؟ اور مزید غور فرمائیے کہ اگر ہم کم از کم فی لقمہ ۴ رتی گھی کھائیں تو بھی صرف ایک بار کی مجامعت میں گویا پندرہ سیر دس چھٹانک گھی خرچ ہوا۔

مقام غور ہے کہ جو حضرات وظیفہ زوجیت کی تسبیح کو ہر وقت رٹتے رہتے ہیں ان کا کیا حشر ہوگا؟ یہ تو ظاہر ہے کہ گھی تو مندرجہ بالا وزن کے مطابق کھا نہیں سکتے۔ لہٰذا اعضائے رئیسہ کی فطری طاقت بھی اسی تسبیح کے بار بار پھرانے سے گھٹنی شروع ہو جاتی ہے۔حتیٰ کہ اعضائے رئیسہ جن پر بدن انسانی اور تندرستی کا دارومدار ہے بالکل کمزور ہو جاتے ہیں۔اب ''صوفی صاحب'' سے ہر روز وظیفہ کرنے کی بجائے ہفتوں اور مہینوں میں بھی صحیح طور پر نہیں کیا جا سکتا۔یہ زمانہ خدا کسی دشمن کو بھی نہ دکھائے ایسے موقع کے اندر بعض مریض خودکشی کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔خداوند کریم پناہ دے۔

یہاں ضعف باہ کے تمام اسباب کو بیان نہیں کر سکتا۔کیونکہ اس مختصر کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔نیز یہاں صرف پھٹکڑی کے افعال و خواص بیان کرنے ہیں اس لیے خشک بحث کرنے میں چنداں مزہ بھی نہیں آتا۔ہاں اگر آپ امراض متعلقہ ضعف باہ کی مفصل تشریح اور خاص الخاص مجربات دیکھنا چاہتے ہیں تو راقم الحروف کی دوسری مقبول کتاب کنز المجربات ملاحظہ فرمالیں۔

اس میں قوت باہ کے باب کو خاص طور پر نہایت بے بخلی اور کشادہ دلی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔جس کے مطالعہ کے کر لینے کے بعد ان شاءاللہ ہر معمولی سے معمولی لیاقت رکھنے والا انسان بھی جریان، احتلام، ضعف باہ، نامردی، سرعت انزال وغیرہ امراض کا بڑی آسانی سے علاج کر سکتا ہے۔کیونکہ اس میں مجربات باہیہ کا زبردست

Oureshi

ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ مثلاً اکسیر جریان مفرد بیس سالہ' اکسیر جریان گلاب داس سنیاسی والا' ہمارا مشہور و معروف نسخہ رفیق اعظم' حبوب عنبر مشکی' حب احمر شنگرفی بجلی اثر قوت کی گولیاں' بجلی اثر طلائے اکسیر اعظم' شیر مرد بنانے والا امیرانہ نسخہ' مردہ رگوں کو زندہ کر دینے والی پوٹلیاں وغیرہ' غرضیکہ وہ تمام نسخے بیان کر دیے ہیں جس کے ایک ایک نسخہ کو حاصل کرنا بھی مشکل تھا۔ میں وثوق سے عرض کر سکتا ہوں کہ آپ کو کنز المجربات کے صرف اسی باب کے مطالعہ سے وہ خوشی حاصل ہوگی جیسے کسی محتاج نان شبینہ کو گنج فراواں کے ہاتھ لگنے سے ہوا کرتی ہے۔ چونکہ یہ کتاب صرف پھٹکڑی کے فوائد میں ہے اس لیے چند ایک وہ نسخہ جات جو اس کتاب کے متعلق ہیں درج ذیل ہیں۔

البتہ اتنی سی بات اور سمجھ لیں کہ ضعف باہ کی تین قسمیں ہیں۔ پیدائشی' اندرونی' بیرونی۔ پچھلی دونوں قابل علاج ہیں۔ بیرونی کا طلاء یا لیپ یا پٹی اور اندرونی کو خوراکی ادویات مفید ہوا کرتی ہیں۔ لیکن یہ نکتہ یاد رکھیں کہ اگر مریض کو جریان بھی ہو تو پہلے جریان کا علاج کر لینا چاہیے۔ ورنہ خواہ کیسی ہی مقوی اور اکسیری دوا دی جائے ہرگز ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ لہٰذا پہلے جریان کا علاج لکھتا ہوں۔

جریان

بغیر خواہش اور ضرورت کے منی کے خارج ہونے کو جریان کہتے ہیں۔ اس تعریف میں احتلام یعنی خواب میں ناپاک ہو جانا بھی داخل ہو جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر پیشاب سے پہلے یا درمیان یا بعد میں سفید سفید رطوبت سی نکلنے کو جریان یا دھات گرنا کہتے ہیں۔

آج کل ہمارے نوجوان اس کے اندر کثرت سے مبتلا ہیں کہ اگر ہم پچانوے فیصدی بھی کہہ دیں تو مبالغہ اور جھوٹ نہ ہوگا۔ مگر افسوس ہے ہمارے دلیر اور بردبار جوانوں پر جو کہ اس کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ مرض مریض کو اندر ہی اندر اس طرح کھائے جاتی ہے جیسے چنوں کو گھن۔ گو بظاہر مریض محسوس نہ کریں مگر دراصل یہ مرض زندہ درگور بنا کر نکما بنا دیتی ہے۔

اس مرض کو رفع دفع کرنے کے لیے اکثر نسخے تو کنز المجربات میں ہیں۔ البتہ چند نسخے متعلقہ فوائد پھٹکڑی یہاں بھی لکھے جاتے ہیں۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۲۰۶) اکسیر جریان

یہ نسخہ جریان کے لیے مفید ہے۔ اسی لیے آج کل حکماء کے مطبوں میں کثرت سے برتا جا رہا ہے۔ گویا کہ جریان کے نسخوں میں امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ نسخہ کشتہ سہ دھاتہ ہے۔ جس کو باب کشتہ جات میں بیان کیا گیا ہے وہاں ملاحظہ فرما کر تیار کر لیں۔ بہت عمدہ اور کام کی چیز ہے۔

(۲۰۷) چٹکلہ دوم

از حکیم منشی رام صاحب روڑی

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ' گیرو ۶ ماشہ باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت بقدر ۱ ماشہ دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ چند روز کے بعد پاخانہ میں سرخی ظاہر ہوگی۔ اس وقت مریض صحت یاب ہونے کی نشانی سمجھے

Oureshi

(۲۰۸) چٹکلہ سوم

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ا تولہ۔ ست گلو اصلی ا تولہ۔ باریک پیس لیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام ہمراہ آب تازہ۔ اس سے چند دنوں میں پرانے سے پرانا جریان بھی دور ہو جاتا ہے۔

مفرد نسخے

جریان جیسی مرض کو دور کرنے والی محض اکیلی پھٹکڑی ہے۔

(۲۰۹) نسخہ نمبر ا

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ا ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلانا جریان کو دور کرتا ہے۔

(۲۱۰) نسخہ نمبر ۲

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں ۴ رتی مکھن میں ملا کر روزانہ کھائیں سات آٹھ دن کافی ہے۔

پرہیز: دھوپ میں چلنے پھرنے اور مجامعت کرنے سے۔ نیز گرم اور ترش غذاؤں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

غذا: فرنی، کھیر، مونگ کی دال، چپاتی۔

احتلام یعنی خواب میں ناپاک ہونا

حکماء کا بیان ہے کہ اگر تندرست نوجوان مجرد (اکیلا) ہو اور اسے مہینہ میں

ایک دو بار احتلام ہو جائے تو یہ بیماری میں داخل نہیں ہے۔ ہاں اگر اس سے بڑھ جائے تو پھر علاج کا فکر کرنا چاہیے۔

ذیل میں ہم پہلے چند ایسی ہدایات بیان کرتے ہیں جن پر عمل کرنے سے اکثر بلا دوا ہی آرام ہو جاتا ہے۔

مریض احتلام کو چند ہدایتیں

① راتے کے وقت پانی ہرگز نہ پینا چاہیے۔ ② سوتے وقت پیشاب ضرور کر لینا چاہیے۔ ③ ہمیشہ داہنی کروٹ کے بل لیٹنا بہتر ہے۔ ④ غذا زود ہضم استعمال کرنی چاہیے۔ ⑤ گندے خیالات سے دل کو صاف رکھا کریں۔ ⑥ عشقیہ قصے کہانیاں اور ناول خوانی سے پرہیز کریں۔ ⑦ صبح شام سیر کرنا بہت مفید ہے۔

(۲۱۱) نسخہ برائے احتلام

ھوالشافی: پھٹکڑی ا تولہ کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر آگ جلائیں۔ جب پانی ہو چلے تو افیون ۳ ماشہ ڈال دیں اور دونوں کو خوب ملائیں۔ جب اچھی طرح بریاں ہو جائے اور جل نہ جائے تو باریک پیس کر رکھیں اور مریض احتلام کو ایک رتی شربت نیلوفر کے ساتھ دیں بہت عمدہ ہے۔

(۲۱۲) سہل چٹکلہ

پھٹکڑی بریاں ایک ایک ماشہ صبح شام پانی سے کھلانا بھی احتلام کو مفید ہے۔

Oureshi

چند مقوی باہ نسخے

یہ نسخے نہایت ہی مقوی باہ ہیں۔ ان کی چند ایک خوراکوں سے حیرت انگیز طاقت پیدا ہوتی ہے اور چندروز کے بعد اندرونی تمام نقائص دور کر کے نامرد کو مرد بنا دیتے ہیں۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کے کشتہ جات ہیں۔ مثلاً کشتہ سم الفار' کشتہ زرنیخ' ورقیہ ملاحظہ ہو باب کشتہ جات۔

(۲۱۳) طلائے لا جواب

جب جریان دور ہو چکے اور اندرونی طور پر کوئی کشتہ کھلانا شروع کریں تو بیرونی طور پر حسب ذیل طلاء کا استعمال کرائیں۔ تا کہ رگوں کا استرخاء اور پھولنا وغیرہ سب دور ہو جائے۔ طلاء کا نسخہ ایک تو وہی ہے جو امراض طحال میں پھٹکڑی کا تیل درج کیا گیا ہے۔ اگر اس سے بھی آسان نسخہ بنانا مطلوب ہو تو روغن پھٹکڑی کھانسی کے بیان میں مرقوم بنالیں۔

ترکیب استعمال: یہ ہے کہ عضو مخصوصہ کو پہلے بھیڑ کے دودھ سے خوب مالش کریں، یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اس وقت اس تیل کی چند بوندوں سے چپڑ کر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ لپیٹ کر ململ کی پٹی کر دیں۔ اور اوپر سے دھاگہ باندھ دیں۔ رات کو پٹی باندھ کر صبح کو کھول دیں۔ اسی طرح چندروز کے استعمال سے بیرونی نقص دور ہوں گے۔

پرہیز: ترشی، سرد اشیاء، جماع، زور کا کام وغیرہ۔

غذا: مرغن، حلوا، چوری، گھی، گوشت وغیرہ۔

سترھواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورتوں کی بیماریاں بعض اس قسم کی ہیں جو بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتی ہیں۔ مگر اندر ہی اندر صحت و جوانی اور اس کے حسن کا ستیاناس کر دیتی ہیں۔ اس کی وجہ سے عورتیں ناکارہ محض اور زندہ درگور رہتی ہیں۔ بلکہ سچ پوچھو تو ان ہی امراض میں گھل گھل کر جان دے دیتی ہیں۔ مگر آفرین ہے ان کے صبر اور خاموشی پر جو باوجود تکلیف جھیلنے کے اپنے خاوندوں سے ذکر تک نہیں کرتیں۔ شاید ان کو اپنے زعم میں اپنی مرض کا حال بیان کرنا خلاف شرم معلوم ہوتا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ عورت کے لیے شرم ایک سب سے نفیس اور عمدہ لباس ہے۔ مگر نہ ایسی جگہ کہ جہاں چندروزہ شرم سالوں کی بے شرمیوں کے عمیق گڑھے میں ڈال دے۔ لہٰذا میں اپنی معزز ماؤں اور بیٹیوں کو ضرور کہوں گا کہ تم کبھی بھی اپنی بیماری کا اپنے متعلقین سے نہ چھپایا کرو۔ تا کہ بیماری بڑھنے نہ پائے اور وہیں کی وہیں دب جائے۔ ورنہ یا تو تمہیں اپنی عزیز جانوں کو ہمیشہ کے لیے مصیبت میں ڈالنا ہوگا یا ایسی ایسی باتوں سے سابقہ پڑے گا جن کے ہزارویں حصہ کو اب تم بے شرمی خیال کر رہی ہو اسی طرح میں مردوں سے یہ کہے بغیر

Oureshi

نہیں رہ سکتا کہ عورتوں کا خیال رکھا کریں۔ اب ہم عورتوں کی چند خاص بیماریوں کی تشریح اور مختصر علاج لکھتے ہیں۔

حیض کی زیادتی

یہ مرض نہایت خطرناک ہے۔ کیونکہ اس سے تمام بدن کا خون خارج ہو کر مریضہ نہایت کمزور ہوتی ہوئی چل بستی ہے۔

اسباب :- گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے، حیض میں مجامعت کرنے سے اکثر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات :- بدن نہایت کمزور، چہرہ زرد اور پیاس کی زیادتی اس میں ضروری ہے۔

(۲۱۴) اکسیر کثرت طمث

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں، گیرو، سنگ جراحت ہموزن لے کر باریک پیس لیں۔ بس خاص دوا ہے۔ اس میں بقدر دو ماشہ صبح و شام دو پہر خشخاش کی سردائی سے دیں۔ ان شاء اللہ خون بہت جلد بند ہو جائے گا۔ اگر بجائے خشخاش کے پوست کو بھگو کر اس کے پاس سے دیں تو اور بھی مفید ہے۔

(۲۱۵) خاص نسخہ

یہ نسخہ حیض کے خون کو بند کرنے میں نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں بدن کے ہر حصہ میں سے خارج ہونے والے خون کو بند کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو کشتہ سبعہ نمبر ۲۸۲۔

سیلان الرحم

یعنی رحم میں سے سفید رطوبت جاری ہونا یہ بڑی سخت بیماری ہے۔ اس سے عورتوں کی صحت بہت جلد بگڑ کر خراب ہو جاتی ہے۔

اسباب: رحم کا ورم یا ٹل جانا۔ کثرت مجامعت وغیرہ اس کے سبب ہیں۔

علامات: طبیعت سست اور کمر میں درد، پیشاب کی بار بار حاجت رہتی ہے۔ اندام نہانی میں خارش اور اس سے سفید زرد پانی بہتا رہتا ہے۔

دافع سیلان الرحم مرکبات

(۲۱۶) نسخہ اول

پھٹکڑی دو تولہ ریزہ ریزہ کر کے پھر کڑچھی میں رکھ کر آگ پر بریاں کریں اور بریاں کرتے وقت چینا گوند چھ ماشہ باریک پسی ہوئی پانی میں ملا کر چھڑکتے جائیں۔ جب تمام یک ذات ہو جائیں تو اتار لیں اور تین گل دھاوے ملا کر پیس رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت اس میں سے چھ ماشہ قدرے پانی میں ملا کر حل کریں اور اس میں ململ کا صاف کپڑا تر کر کے مقام مخصوص میں رکھیں۔ اس کے چند روز استعمال سے اس مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔ نیز رحم کو بھی تنگ کرتی ہے۔

(۲۱۷) نسخہ دوم

ھوالشافی : پھٹکڑی، پوست انار یعنی نسپال دونوں چیزیں ہموزن کوٹ پیس کر

Oureshi

چار گنا پانی میں جوش دے لیں اور پھر چھان کر اس سے مریضہ کو آبدست کرنے کی ہدایت کرائیں۔ بلکہ اگر ممکن ہو سکے تو اس محلول کی پچکاری کرلیا کرے۔

زود اثر مفردات

مرض سیلان الرحم کے لیے اکیلی پھٹکڑی ہی نہایت مفید ہے۔طریق استعمال یہ ہے۔

(۲۱۸) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ۲ رتی خالص پانی سوا تولہ میں حل کر کے اتنی اتنی دو خوراک صبح و شام روزانہ پلاتے رہنے سے چند روز میں بحکم خدا آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۱۹) **ھوالشافی :** پھٹکڑیاں بریاں خوب باریک پیس کر اس میں سے صبح و شام پانی سے کھلاتے رہیں۔رحم کی سفید رطوبت کو بند کرنے میں لاجواب ہے۔

(۲۲۰) **ھوالشافی :** پھٹکڑی چار ماشہ کو ڈھائی تولہ پانی میں ڈال کر کے اس میں کپڑے کی گدی تر کر کے رحم کے اندر رکھنے سے مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز : بادی بلغمی اور زیادہ گرم چیزوں سے۔تیل اور گڑ' شکر' ترش اشیاء ہر قسم سرخ مرچ' کام کی زیادتی' بوجھ اٹھانے اور زور لگانے سے۔

غذا : چاول و مونگ کی دال و چپاتی کم مرچ وغیرہ۔

رجاء

یہ مرض حمل کے مشابہ ہوتا ہے۔ بلکہ تمام علامات بھی وہی ہوتے ہیں۔یعنی پستان بڑھ جاتے ہیں اور حرکت جنین بھی وہی ہوتی ہے اور دردزہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بچہ پیدا ہونے کی بجائے کوئی لوتھڑا یا عجیب شکل کی کوئی اور چیز پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب :-خون حیض کے رک جانے سے ریح غلیظ رحم میں ٹھہر کر صرف عورت کی منی بندر وغیرہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

علامات :-بدہضمی' قراقر' پیٹ ابھرنا اور پیٹ کو بجانے سے طبلہ کی سی آواز پیدا ہونا اس مرض کی نشانیاں ہیں۔

(۲۲۱) شیاف برائے رجاء

ھوالشافی : پھٹکڑی کو ٹھیکری پر رکھ کر آگ پر رکھیں اور عین جوش اور پگھلاؤ کی حالت میں نرکچور باریک پیس کر چھڑکیں اور خوب ملا کر فوراً نیچے اتار لیں۔اور ذرا جمنے پر چھوٹی انگلی کے برابر لمبے لیکن باریک شیاف بنائیں۔ان میں سے ایک رحم کے اندر رکھیں اس طرح سے تین دن رکھیں اور درد والم یعنی دکھ تکلیف سے خوف نہ کریں۔اس سے تیسرے روز جو کچھ بھی رحم میں ہوگا ان شاء اللہ خارج ہو جائے گا۔مگر پہلے اچھی طرح تشخیص کر لینا ضروری ہے۔

پرہیز : سرد اشیاء سے۔

غذا : چنے کی دال' مصالحہ دار گوشت' مرغ وغیرہ۔

اندام نہانی کی سوزش وخارش

(۲۲۲) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ۴ ماشہ کو ۱ تولہ پانی میں حل کر کے دن رات میں چند مرتبہ اس سے دھوئیں اور کپڑا بھگو کر اندر رکھیں۔بہت مفید ہے۔

(۲۲۳) شیاف ممسک و مضیق

حسب ذیل شافہ کا ۵ منٹ مقاربت سے پیشتر ...... کے اندر رکھنا سن رسیدہ کو

Qureshi

بھی مانند باکرہ کے بنا دیتا ہے۔علاوہ ازیں ممسک بھی ہے۔اگر دس پندرہ منٹ رکھ لیا جائے تو مقاربت ناممکن ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی : پھٹکری سفید ۸ ماشہ، چھالیہ، گل دھاوا، پوست چھال بیری، ہر ایک چار ماشہ سب کو جدا جدا باریک پیس کر پانی سے لمبی لمبی گولیاں بنالیں۔جو کہ اندازاً دو دو ماشہ کی ہوں۔خشک ہونے کے بعد سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ۵ منٹ پہلے رکھ کر نکال لیں۔یہی گولیاں سیلان الرحم کو بند کرنے میں بھی لاجواب اثر رکھتی ہیں۔ کیونکہ حابس رطوبت ہیں۔

(۲۲۴) پوٹلی مضیق

یہ بھی اوپر والے نسخہ کی طرح اثر رکھتی ہے۔لیکن اس کے متواتر چار پانچ یوم کے استعمال سے مدت تک فائدہ ظہور میں آتا رہتا ہے۔جو کہ شوقین اصحاب کو عموماً مرغوب ہوتا ہے۔

پھٹکری بریاں ۴ ماشہ، افیون ۱ ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں اور مازو ۲ تولہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر اسی میں شامل کر کے خوب ہی کھرل کریں اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک تولہ دوائی لے کر پوٹلی بنا کر ...... کے اندر رکھوائیں۔چار دن کے استعمال سے اس قدر تنگی ہو جائے گی کہ اس سے عورت مثل باکرہ کے ہو جائے گی۔

(۲۲۵) یونی کا ڈھیلا ہو جانا

عام طور پر عورتوں کو یہ مرض بچہ پیدا ہونے کے بعد ہوا کرتی ہے۔اس کے لیے ایک آسان نسخہ لکھا جاتا ہے۔

ھوالشافی : پھٹکری کو گرم پانی میں گھول کر اس سے نکور کرائیں اور پھٹکری

بریاں ایک ماشہ کو صبح و شام پانی سے کھلائیں۔فائدہ ہوگا۔مگر اس کا استعمال تب ہی مفید ہے جب کہ بچہ کم از کم پندرہ سولہ روز کا ہو گیا ہو۔ ورنہ اس سے پہلے استعمال کرنا خون نفاس کو بند کر کے کوئی اور مرض پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔

(۲۲۶) چھاتیوں کا سخت کرنا

پستانوں کا لٹک جانا عورت کے لیے ایک بدنما عیب ہے۔مندرجہ ذیل نسخہ سے لٹکی ہوئی چھاتیاں بھی چندروز میں درست ہو جایا کرتی ہیں۔نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی : پھٹکری ڈھائی تولہ کافور ڈھائی تولہ پوست انار ے تولہ تمام کو باریک پیس کر مثل مہندی کے بنالیں اور رات کے وقت پانی میں ملا کر پستانوں پر لیپ کر کے باریک کپڑے سے باندھ دیا کریں۔چند دنوں کے اندر چھاتیاں بالکل درست حالت میں ہو جائیں گی۔مجرب ہے۔

Oureshi

اٹھارھواں باب

بچوں کی خاص بیماریاں

ننھے بچے گھر کے کھلونے ہوتے ہیں۔ جن کی باتوں سے ہر مردہ سے مردہ دل کو بھی فرحت ہوتی ہے۔ ان کی پیاری پیاری اور میٹھی میٹھی باتیں روتوں کو آن واحد میں اپنی طرف متوجہ کر کے ہنسا دیتی ہیں۔ غرضیکہ بچے وہ بولتے ہوئے کھلونے ہیں جو دل لگی کا سامان والدین کی جان' نو آمدہ مہمان ہیں۔ اگر بچپن میں ان کی صحت و تربیت کا خیال رکھا گیا تو کبھی یہی کھلونے وہ اعلیٰ دماغ ہستیاں کہلائیں گی جن کی طفیل سے تمام خاندان کا ہی نام روشن ہو جائے گا۔

میری اس مختصر سی تمہید کو معمولی نہ سمجھیں بلکہ یاد رکھیں کہ اگر بچوں کی صحت بچپن میں ہی اچھی نہ رہے تو تمام عمر طرح طرح کی مرضوں میں مبتلا رہیں گے اور پھر وہ باوجود تعلیم کے کماحقہ مراتب کے بلند و برتر زینہ پر نہ چڑھ سکیں گے۔ لہٰذا چاہیے کہ بچوں کی صحت کا حد سے زیادہ خیال رکھا کریں۔ جب ان کو خدانخواستہ کوئی مرض پیدا ہو تو فوراً اس کے علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ نیز ان کو اسی زمانہ میں جھوٹ' چوری' گالی' گلوچ' ضد وغیرہ کی بری عادت نہ پڑنے دیں۔ ورنہ ان کا انسداد مشکل

ہو جائے گا۔

اب ہم چند امراض اور ان کا علاج درج کرتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ دیکھنا مطلوب ہو تو کنز المجربات میں ملاحظہ فرمالیں۔ جو کہ ان شاء اللہ آپ کو بچوں کی اکثر امراض کا ماہر معالج بنا دے گی۔

بچے کی آنکھیں دکھنا

(۲۲۷) **ھو الشافی** : پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ' گائے کا مکھن ۴ دفعہ پانی میں دھلا ہوا ایک تولہ آپس میں ملا لیں اور سوئے ہوئے بچے کی آنکھوں پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ ۳ روز کے استعمال سے سرخی دور ہو کر آرام ہو گا (صرف بچوں کے لیے)۔

(۲۲۸) اگر مرض الرمد یعنی آشوب چشم کا حملہ بچوں پر ہو رہا ہو تو پھٹکڑی سے تیار شدہ عرق کا استعمال نہایت مفید رہتا ہے۔

ھو الشافی : پھٹکڑی ڈیڑھ رتی پانی ڈھائی تولہ میں ملا کر محلول تیار کریں اور اس عرق سے ۳ سے ۴ بار بچہ کی آنکھیں دھلوائیں یا اسی میں کسی صاف کپڑے کی گدی بھگو کر بار بار آنکھوں پر لگانا چاہیے۔ اس سے بفضلہ بہت جلد آرام ہو جائے گا۔ ہاں اگر پپوٹے زیادہ ہی متورم ہوں تو صبح کے وقت ان کو گرم دودھ سے دھو کر اور پلکوں کو اچھی طرح صاف کر کے اسی عرق کے چند قطرے آنکھوں میں ڈالنے چاہئیں۔

(۲۲۹) **ھو الشافی** : پھٹکڑی باریک پیس کر لوہے کے توے پر ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھلنے لگے تو اس میں تھوڑا تھوڑا عرق لیموں ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ وہ سیاہ ملائم لبدی کی صورت ہو جائے۔ اب اس کو گرم گرم حالت میں ہی آنکھوں

Qureshi

کے چاروں طرف لگائیں۔اس کے تین لیپوں سے ہی بالکل آرام ہو جاتا ہے۔خواہ آنکھیں کتنی ہی خراب کیوں نہ ہوں۔ایک بار لیپ بارہ گھنٹہ تک ہونا چاہیے۔

لیکن یہ یاد رہے کہ یہ دوا پپوٹوں کے اندر داخل نہ ہونے پائے۔ورنہ سخت تکلیف کا باعث ہوگی۔

(۲۳۰) چٹکلہ

اگر گرمی کی وجہ سے آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لیے ذیل کا چٹکلہ مفید ہے۔

ھوالشافی: پھٹکری بریاں باریک کر کے بالائی میں ملا کر آنکھ پر بطور پھایہ باندھیں۔

(۲۳۱) بچے کے پھولے کی دوا

اگر بچے کی آنکھ میں پھولا (گل چشم) پڑ گیا ہو تو زیادہ تیز دوا سے پرہیز کرنا چاہیے۔اس لیے ہم نیچے ایک ایسا نسخہ عرض کرتے ہیں جو نہایت عمدہ اور آسان ہے۔

یہ دوا نئے پھولے خصوصاً بچوں کے پھولے کے لیے اکسیر ہے۔علاوہ ازیں آنکھ کی سرخی جو آنکھ پر چوٹ لگنے سے پڑی ہو سب کو ہی مفید ہے۔

ھوالشافی: پھٹکری سفید بریاں ۲ ماشہ، بتاشہ برنگ سفید ۲ تولہ نہایت باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے چٹکی بقدر رتی آنکھ میں ڈالیں۔امید ہے کہ سات روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(۲۳۲) کاجل اکسیر برائے روحا

از جناب حکیم نواب علی صاحب

پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ اگر یہ مرض بڑوں کو ہو جائے تو ککرہ اور بچوں کو ہو

جائے تو روہے کے نام سے پکارا جاتا ہے۔نیز ہم یہ بھی وعدہ کر آئے تھے کہ ہم بچوں کے روہوں کے لیے چند ایک نسخے بچوں کے امراض میں ذکر کریں گے۔لہٰذا ذیل میں عرض کرتے ہیں۔

ھوالشافی: ایک کھدر کے ٹکڑے کو گائے کے گھی میں تر کر کے اس کے اوپر پھٹکری باریک شدہ کی ذرا ذرا سی تہ دے دیں اور اس کو بتی بنا کر بدستور معروف اس کا کاجل لیں۔اور اس کاجل میں ذرا سا گائے کا گھی اور ملائیں جس سے وہ نرم ہو جائے۔اب اس کو کسی ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت بچے کا پپوٹہ الٹ کر ذرا ذرا پر لگائیں۔نہایت مفید ہے۔یہ ہمارا مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ ہمارے آباو اجداد سے چلا آتا ہے۔

(۲۳۳) **ھوالشافی:** پپوٹوں کو الٹ کر پھٹکری کی ڈلی آہستہ آہستہ روہوں پر پھرائیں اس سے روہے ٹوٹ جائیں گے اور خون بہہ نکلے گا۔پھر فوراً سرد پانی سے دھو کر روئی کے پھایہ کو سرد پانی سے تر کر کے آنکھوں پر رکھیں۔دو دو گھنٹہ بعد کھولیں۔اسی طرح نیلا تھوتھا انگریزی کی ڈلی کو استعمال کرنا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔مگر اس عمل کو وہی کریں جنہوں نے پہلے دیکھا ہے۔

بچے کا منہ آجانا

(۲۳۴) **ھوالشافی:** پھٹکری بریاں، مہندی کے پتے ہموزن پیس کر رکھیں اور منہ کے اندر آبلوں پر چھڑکا کریں نہایت مفید ہے۔

(۲۳۵) **ھوالشافی:** پھٹکری سفید باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور روئی کے پھایہ سے آبلوں پر لگا دیا کریں۔نہایت مفید اور میٹھا نسخہ ہے۔

Oureshi

نوٹ : اگر سفید سفید چھالے یعنی زخم معمولی ہوں تو ۲ رتی فی تولہ کے حساب سے شہد ملائیں اور زیادہ زخموں میں پھٹکڑی کی مقدار ذرا زیادہ کردیں۔ یعنی بجائے ۲ رتی کے تین رتی شہد میں ملائیں۔

کوّا گرنا

اس مرض کے اسباب وعلامات پہلے درج کیے جاچکے ہیں۔ وہاں پر ملاحظہ فرما لیں چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

(۲۳۶) **ھوالشافی :** پھٹکڑی باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور اسے انگلی سے لگا کر کوے گرے ہوئے کو اٹھائیں یا ویسے ہی اوپر لگا دیں۔ اس سے گرا ہوا کوا اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے۔

(۲۳۷) **ھوالشافی :** پھٹکڑی اور چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی بھی وہی فائدہ رکھتی ہے۔ یعنی اس کو انگلی پر لگا کر اٹھایا جائے تو بفضلہ درست ہوجاتا ہے۔

(۲۳۸) **ھوالشافی :** مازو تازہ ۲ حصہ، پھٹکڑی ایک حصہ خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کرلیں اور بوقت ضرورت اس میں سے بقدر دو ماشہ لے کر قدرے پانی ملا کر گوندھ لیں اور لٹھے کا باریک کپڑا اتنا کاٹ لیں جتنا کہ تالو بیٹھا ہو۔ اس لٹھے کے ٹکڑے پر دوا مذکر لگائیں اور تالو مونڈ کر کپڑا اوپر چپکائیں اور پھر دس پندرہ منٹ تک بچہ کا ہاتھ وغیرہ نہ لگنے دیں۔ بعد ازاں وہ خود بخود ہی چمٹ جائے گا۔ کمزور یا کم عمر بچوں کے سر پر دو یا تین دن تک اور مضبوط وتوانا عمر کے بچوں پر چار یوم تک پٹی لگی رہنے دیں اور پانچویں دن سرسوں کے تیل یا گھی وغیرہ سے چپڑ کر تھوڑی دیر کے بعد آہستہ آہستہ اتار لیں۔ دس بیس منٹ کے بعد پھر نیا پھایہ اوپر چپکا دیں۔ اسی طرح دو

تین ہی بدلنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً آرام ہو جائے گا اور بچے کا سوکھنا اور دست وغیرہ کو بالکل فائدہ ہوجائے گا۔

بچوں کی کھانسی

شیر خوار بچوں کو دوا کھلانا چونکہ ایک مشکل امر ہے۔ اس لیے ذیل کی ترکیب پر عمل کریں۔ جس سے بلا کسی دقت کے ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۲۳۹) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں کو پانی میں حل کر کے بچے کی والدہ کے پستانوں کی چوچیوں (بھٹنیوں) پر لگا دیں اور پھر بچہ کو دودھ پلائیں۔ ان شاء اللہ سخت کھانسی بھی دور ہو جائے گی۔

کالی کھانسی

علامات واسباب وغیرہ اوپر درج کیے جاچکے ہیں اور ایک نسخہ بھی بیان ہو چکا ہے۔ باقی یہاں لکھے جاتے ہیں۔

(۲۴۰) **ھوالشافی :** پھٹکڑی بریاں کو نہایت باریک پیس کر رکھیں اور بیمار بچے کو دن میں دو بار بقدر ایک ایک چاول کھانڈ میں ملا کر دیا کریں۔ اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ اس مرض کو فائدہ ہو جائے گا۔

(۲۴۱) **ھوالشافی :** پھٹکڑی ایک تولہ توے پر رکھ کر پگھلائیں اور کیلے کو کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اور اس پانی کا چوا دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ پھر باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک برس کے بچہ کو دو چاول کے مقدار اور دو برس کے

Oureshi

بچے کو تین چاول عرق اجوائن کے ساتھ صبح وشام دیا کریں۔ کھانسی کے لیے از حد مفید ہے۔

پرہیز: چکنی وترش اور سرد چیزوں سے۔

غذا: کھچڑی، ساگودانہ، گندم کی چپاتی، خشک کھانڈ اور گرسل جانور کا شوربہ۔

(۲۴۲) بچوں کے پیٹ کی خرابی

بچوں کو اکثر بیماریاں پیٹ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس لیے ہم ذیل میں ایک دوٹوٹکے لکھتے ہیں۔ جو کہ بچوں کے پیٹ کی خرابی کو از حد مفید ہیں۔ اس لیے ڈبہ، کھانسی، دست، بدہضمی وغیرہ کو از حد مفید ہے۔

ھوالشافی: سوہاگہ بریاں، نوشادر، پھٹکڑی بریاں، نمک سیاہ ہموزن لے کر باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بوقت حاجت بقدر ایک رتی پانی میں حل کر کے بچے کو دیا کریں۔ از حد مفید اور آسان چٹکی ہے۔

(۲۴۳) بچوں کی پیچش

ھوالشافی: پھٹکڑی بریاں آدھی رتی، گلقند یا دہی میں ملا کر دیں۔

ڈبہ

دراصل بچوں کا پسلی کا درد ہوتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ بچوں کی ایک پسلی یا دونوں پسلیوں میں گڑھے پڑیں۔ سانس جلد جلد آئے اور بخار ہو تو اس کو ڈبہ خیال کرنا چاہیے۔ یہ مرض بڑا ہی مہلک اور خطرناک ہے۔ ہم نے اس کے چند ایک خاص الخاص نسخہ جات کنز المجربات میں درج کر دیے ہیں۔ ایک نسخہ ذیل میں لکھا

جاتا ہے۔ جو اس کتاب میں درج کرنے کے لیے پنجاب کے مشہور مصنف حکیم کریم بخش صاحب مصنف ''مفتاح الخزائن'' نے عطا فرمایا ہے۔

(۲۴۴) نسخہ برائے ڈبہ

ھوالشافی: پھٹکڑی کو باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے ایک ماشہ لے کر شہد میں ملا کر ہر دس منٹ کے بعد بچہ کو دیتے رہنے سے خوب کھل کر قے ہو جاتی ہے۔ اور بغیر کسی قسم کے ضعف اور نقصان کے بچہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ بہت مفید نسخہ ہے۔

(۲۴۵) سینہ کو بلغم سے صاف کرنا

کھانسی کی وجہ سے جب سینہ میں بلغم کا جماؤ ہو رہا ہو اور بچے کو تکلیف ہو رہی ہو تو ایسے موقع پر بھی پھٹکڑی سے بچہ کو قے دے دینا نہایت مفید ہے۔ کیونکہ قے سے بلانقصان سینہ صاف ہو کر کھانسی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر موقع پر شہد حاصل نہ ہو سکے تو شربت کے قوام میں ملا کر دیں۔

Qureshi

انیسواں باب

متفرقات

اب یہاں متفرق نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ پہلے چند ایک زہروں کے لکھے جاتے ہیں۔ پھر ہر قسم کے چٹکلے درج ہوں گے۔

(۲۴۶) اکسیر مارگزیدہ

یہاں سانپ کے ڈس جانے کے تریاق بیان کیے جاتے ہیں جو انسان کو ہر موقع کام آئیں۔ لہٰذا ان کو ضرور ذہن نشین کر لینا چاہیے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی خام باریک پسی ہوئی بقدر چھ ماشہ پانی سے پھنکا دیں۔ اور نیش کی جگہ پچھ لگا کر اور پھٹکڑی اور حقہ کا مکو۔ نیلا تھوتھا۔ نوشادر ہم وزن باریک پیس کر اوپر مل دیں۔ ان شاء اللہ زہر دور ہوگا۔

(۲۴۷) **ھوالشافی:** پھٹکڑی ۶ ماشہ ریٹھے کے پانی سے پھنکائیں۔ یعنی ریٹھہ بقدر چھ ماشہ پندرہ بیس تولہ پانی میں گھوٹ چھان لیں۔ بس یہی ریٹھے کا پانی ہے۔ اس سے قے ہوگی۔ پھر اسی طرح پلائیں۔ پھر قے ہو کر خارج ہوگی۔ یہی دوا اس وقت تک جاری رکھیں یہاں تک کہ مریض کو نیم کے پتے کڑوے معلوم ہونے لگیں۔ کیونکہ مارگزیدہ کو نیم کے پتے کڑوے معلوم نہیں ہوا کرتے گویا کہ نیم کے

پتوں کا کڑوا معلوم دینا زہر کے دور ہو جانے کی نشانی ہے۔ اکیلا ریٹھا بھی زہر کے دور کرنے کے لیے اکسیر چیز ہے۔ مگر ساتھ پھٹکڑی ملا لینے سے تو بس اکسیر اور سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

(۲۴۸) اگر کسی کو سانپ کاٹے تو پھٹکڑی ساڑھے تین تولہ تین پاؤ پانی میں حل کر کے اس میں سے آدھ آدھ پاؤ کئی بار پلائے اور ڈسی ہوئی جگہ پر بھلاوے کا تیل لگا دے۔ تو ان شاء اللہ زہر ہرگز اثر نہ کرے گی۔

(۲۴۹) اکسیر کژدم گزیدہ

جب کسی شخص کو بچھو کاٹ جائے تو اس کی آنکھوں میں پھٹکڑی خام یا بریاں جو مل سکے دگنے پانی میں گھول کر ڈالیں۔ پانی نکل کر آرام ہوگا۔ اگر ایک بار کے استعمال سے پورا فائدہ نہ ہو تو ایک دو مرتبہ پھر چند قطرے ٹپکائیں۔ ضرور آرام ہوگا۔

(۲۵۰) جو کہ بچھو، زنبور، شہد کی مکھی کے ڈنگ کو بھی مفید ہے۔

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید ۲ ماشہ، حب الملوک ۲ ماشہ، توتیا سبز ۳ ماشہ باریک پیس کر ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ذرا سی دوا لے کر اور لب سے تر کر کے کاٹی ہوئی جگہ پر خوب اچھی طرح مل ڈالیں۔ بس ان شاء اللہ فی الفور ٹھنڈک پڑ جائے گی اور زہر دور ہو جائے گا۔

(۲۵۱) تمام زہروں کا تریاق

ھوالشافی: پھٹکڑی ۵ ماشہ، سہاگہ ۵ ماشہ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ زہر دور ہوگی۔

(۲۵۲) بچھو و بھڑ مکھی وغیرہ

ھوالشافی: پھٹکڑی کی ڈلی کو پانی میں گھس کر اور اس کے گرد اگرد لیپ کر۔

Qureshi

دو۔ بہت جلد ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ اسی طرح پھٹکڑی کی ڈلی کو پگھلا کر اس کو گرم گرم اوپر چپکانا بھی زہر اور درد کو فوراً دور کر دیتا ہے۔

(۲۵۳) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ قے ہو کر آرام ہوگا۔

(۲۵۴) تریاق سم الفار

ھوالشافی: پھٹکڑی خام ۶ ماشہ کیکر کے پتوں کے خیساندہ سے دیں۔

(۲۵۵) **ھوالشافی:** پھٹکڑی خام ایک تولہ۔ دودھ گائے یا بھینس ایک سیر (جس میں گھی دس تولہ ملایا گیا ہو) پلانے سے خوب کھل کر قے ہوگی۔ پھر پلائیں۔

ناسور

(۲۵۶) **ھوالشافی:** پھٹکڑی بریاں، سہاگہ بریاں، توتیا سبز بریاں ہم وزن باریک کر کے شہد میں ملائیں۔ تاکہ لئی سی بن جائے۔ اس میں فتیلہ (بتی) تر کر کے ناسور میں رکھیں۔ جب زخم صاف ہو جائے تو بارود ۱ ایک تولہ روغن نمولی ۲ تولہ میں حل کے بتی کے ذریعہ زخم کے اندر رکھا کریں۔ اس سے چند روز میں ضرور ان شاء اللہ پرانے سے پرانا ناسور بھر جاتا ہے۔

(۲۵۷) **ھوالشافی:** پھٹکڑی کو شہد میں باریک پیس کر رکھیں اور اس میں بتی تر کر کے زخم کے اندر رکھا کریں۔ اور ایک ایک ماشہ صبح و شام پھٹکڑی بریاں پانی سے کھلایا کریں۔ اس سے بفضلہ تعالیٰ ناسور دور ہو جائے گا۔

ضرب کہنہ

(۲۵۸) **ھوالشافی:** پھٹکڑی خام، نوشادر ہم وزن پیس کر رکھیں اور جائے

درد پر پہلے سینگی کھچوائیں اور اوپر سے اس دوا کو مل دیں۔ دو تین بار کے ملنے سے درد وغیرہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔

موٹاپا

بدن کا موٹا ہونا بھی ایک نہات تکلیف دہ مرض ہے۔ موٹاپے کو دور کرنے کے لیے حسب ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔ جو صاحب چاہیں مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کر کے دبلے ہو جائیں۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

(۲۵۹) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید ۱۰ تولہ۔ سم الفار ا تولہ۔

ترکیب تیاری: پھٹکڑی کو باریک پیس کر اس میں سے آدھی پھٹکڑی ایک مٹی کے کوزہ میں ڈال کر درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھ دیں اور باقی ماندہ پھٹکڑی کو اوپر دے کر کوزہ مندرجہ کو خوب اچھی طرح سے رکھا کریں۔ اور سوراخ وغیرہ رہ جائے تو پھر بند کر دیں اور خشک ہونے پر ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر جو کچھ بھی نکلے باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔

خوراک: محض ایک چاول سے دو چاول پانی سے کھلایا کریں اور اگر تلخی معلوم کرے تو عرق گاؤزبان یا بید مشک پلائیں۔ سات روز استعمال کر کے پھر سات روز چھوڑ دیں۔ اس کے بعد پھر استعمال کریں۔ جب معلوم ہو کہ بدن کا بوجھ کم ہو گیا تو چھوڑ دیں۔

(۲۶۰) کثرت عرق یعنی پسینہ زیادہ آنا

اگر کسی شخص کو پسینہ زیادہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ پانی میں پھٹکڑی حل کر کے نہایا

Oureshi

کرے۔اس کو معمولی چٹکلہ نہ خیال کریں واقعی اکسیر ہے۔

(۲۶۱) برص یا سفید داغ

ہو الشافی : پھٹکڑی کی ڈلی کو پانی میں گھس کر برص کے داغوں پر صبح وشام لیپ کیا کریں اور پھٹکڑی بریاں بقدر ایک ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔اس سے ان شاءاللہ چندروز میں داغ دور ہو جائیں گے۔

(۲۶۲) فتق یعنی خصیہ کا ڈھلک جانا

ہو الشافی : پھٹکڑی بریاں ایک ایک ماشہ صبح شام تازہ پانی سے کھلائیں اور اگر مل سکے تو سیاہ بچھو کو تیل میں جلا کر اس تیل کو اوپر لگایا کریں۔ چندروز میں ان شاءاللہ ضرور آرام ہو جائے گا۔

(۲۶۳) بغل گند

ہو الشافی : جن لوگوں کو ہاتھ پاؤں یا بغلوں میں زیادہ پسینہ آتا ہو اور اس سے بو آتی ہو تو پھٹکڑی کی ڈلی کو پہلے اوپر پانی لگا کر یعنی پسینہ کی جگہ پانی سے تر کر کے اوپر پھٹکڑی کی ڈلی کو صابون کی طرح ملیں اور اس کے بعد دھو ڈالیں۔اس سے پسینہ آنا بند ہو جائے گا۔

خون بند کرنا

اگر زخم سے خون جاری ہو رہا ہو اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا ہو یا بواسیر کے مسوں میں سے خون بہہ رہا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال فوراً بہتے ہوئے خون کو روک دیتا ہے۔

(۲۶۴) **ہو الشافی :** مازو پھل چار تولہ کو کوٹ کر دس چھٹانک پانی میں جوش دیں۔جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے تو اتار کر کپڑے میں چھان کر ۸ ماشہ پھٹکڑی کا سفوف حل کر کے اس میں صاف کپڑے کی گدی تر کر کے جہاں سے خون جاری ہو وہاں رکھ دیں۔جب خشک ہو جائے تو اور رکھ دیں۔ان شاءاللہ آرام ہو گا۔

(۲۶۵) خوراکی نسخہ

جب اندر سے خون جاری ہو تو اس کے بند کرنے کے لیے یہ مرکب بہت مفید ہے۔ہاں اگر مریض کو بخار شدت سے ہو رہا ہو تو پھر نہ دیں۔

ہو الشافی : پھٹکڑی ۴ رتی۔افیون نصف رتی دن کے اندر دو بار دیں۔

طاعون یعنی پلیگ

اس مرض کی تشریح یا تعارف کرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔یہ مرض بڑی ہی خطرناک اور دوا کے اثر کو نہ قبول کرنے والی ہے۔تاہم پھٹکڑی اس مرض کے لیے بھی اچھی خاصی مفید ہے۔ذیل میں ہم چند نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔ضرور آزمائیں۔

(۲۶۶) اگر گلٹی نکلی ہوئی ہو تو پھٹکڑی بریاں ۲۔۲ ماشہ یا عمر اور طاقت کے لحاظ سے کم وبیش تین تین گھنٹہ کے بعد گرم گرم دودھ سے دیتے رہیں۔

(۲۶۷) گلٹی پر بیرونی طور پر السی کا آٹا اور تیل کی پلٹس بنا کر ٹکیہ بنائیں اور گرم گرم پر پھٹکڑی بریاں باریک شدہ ڈال کر گرم گرم ہی باندھ دیں۔دن میں تین بار تازہ پلٹس بنا کر باندھا کریں۔

(۲۶۸) اگر طاعون میں قے کی جگہ خون آرہا ہو تو پھٹکڑی بریاں ڈیڑھ ڈیڑھ

Oureshi

ماشہ تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیا کریں۔ نیز دستوں کو بند کرنے کے لیے بھی اسی طرح مفید ہے۔

(۲۶۹) آنکھوں میں چونا قلعی کا چھینٹا پڑ جانا

اگر قلعی چونا کا چھینٹا پڑ جائے تو اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کیلئے پھٹکڑی ایک مسلمہ تریاق ہے۔ پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے آنکھوں میں چند قطرے ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ گویا کہ چونا قلعی کی تیزی کو دور کرنے کیلئے یہ ایک تریاق ہے۔

(۲۷۰) امساک

پھٹکڑی بریاں بقدر ۴ رتی۔ بیری کے پتوں کو بطور سردائی کے گھوٹ چھان کر پھٹکڑی اس پانی سے ایک گھنٹہ پہلے دیں۔ بے حد امساک ہوگا۔ مگر اس روز نمکین غذا بالکل نہ کھائیں۔ البتہ دودھ پی سکتے ہیں۔

(۲۷۱) برائے دفعیہ قمل یعنی جوئیں

پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے سر دھوئیں۔ اس سے جوئیں مر جاتی ہیں۔

(۲۷۲) آگ بجھانا

اگر پھٹکڑی کو باریک پیس کر پانی میں حل کر کے آگ پر ڈالا جائے تو اس میں آگ بجھانے کا وصف بہت بڑھ جاتا ہے۔ گویا خطرے کے موقع پر کام آنے والی چیز ہے۔

بیسواں باب

کشتہ جات

پھٹکڑی میں خداوند کریم نے ہر ایک قسم کے جوہر بھر دیے ہیں۔ چنانچہ پھٹکڑی سے بہت سی دھاتیں آپ دھاتیں بڑی سہولت سے کشتہ کی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ جس قدر نسخے مجھے مل سکے درج ذیل ہیں۔

(۲۷۳) کشتہ تانبہ برنگ سفید

پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ' پیسہ یا پترہ تانبہ کا ۶ ماشہ' پھٹکڑی کو باریک پیس لیں اور اس کے نصف کو نیچے اور نصف کو اوپر دے کر کوزہ کے منہ کو گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پس اسی طرح چالیس بار آگ دینے سے بتاشہ کی طرح پھولا ہوا کشتہ تیار ہوگا۔

فوائد: جذام کے لیے بہت مفید ہے۔ نیز مقوی باہ' ممسک طبعی' مشتی یعنی بھوک لگانے والا ہے۔ خوراک ایک چاول پان کے پتہ میں کھلائیں۔

Qureshi

(۲۷۴) ترکیب دوم

تانبہ کا برادہ یا چھوٹے ٹکڑے ۵ تولہ لے کر اس کے ساتھ پھٹکڑی ۵ تولہ ملا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں میں آگ دے لیں۔ بعد میں نکال کر کسی مٹی کے برتن میں ڈالیں اور پانی ڈال کر رکھیں۔ پھٹکڑی اس پانی میں حل ہو جائے گی۔ اب پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ پھر تازہ پھٹکڑی ۵ تولہ ملا کر پہلے کی طرح گل حکمت کر کے آنچ دیں۔ بعدہ نکال کر پہلی طرح پانی ڈال کر پھٹکڑی کو حل کر کے گراتے جائیں اور تازہ ملا کر اسی طریق سے ہوا سے بچا کر آگ دیتے جائیں۔ اسی طرح اکیس آنچ پوری کر دیں اور پھر پانی میں دھو کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔

خوراک: دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: مقوی باہ اور دمہ کو از حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں تمام بلغمی امراض کو حد درجہ مفید ہے اور آنکھوں کے لیے عجیب سرمہ ہے۔

نوٹ: جتنی پھٹکڑی پانی میں حل ہو جایا کرے گراویں اور تہ نشین کو شامل رہنے دیں۔

(۲۷۵) ترکیب سوم برنگ سیاہ

برادہ مس یعنی تانبہ کے برادہ کو کٹھالی میں ڈال کر لال سرخ کر لیں اور پھر پھٹکڑی باریک پسی ہوئی کی چٹکی دے کر کشتہ بنا لیں اور کسی لوہے کی سیخ سے چلاتے رہیں۔ جب اچھی طرح کشتہ ہو جائے تو اس کے ہموزن سرس کے بیج باریک پیس کر ملا لیں اور پھر خوب پیس لیں۔ تا کہ نہایت باریک سرمہ تیار ہو جائے۔ شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد: آنکھوں کی خارش کے لیے لاجواب سرمہ ہے اور مقوی بصر ہے۔

(۲۷۶) کشتہ تانبا اکسیر چشم

عطیہ عالی جناب حکیم کریم بخش صاحب مصنف مفتاح الخزائن

ھو الشافی: پھٹکڑی سفید، سمندر جھاگ ہموزن لے کر کھرل کریں اور پھر دوا آتشی شیشیوں میں بھر کر بطور تیزاب کے تیل نکال لیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ دوا والی شیشی کے نیچے کوئلے جلا دیں اور دوسری شیشی میں تیل نکل آئے گا۔

اب تانبا کا برادہ ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس کے اوپر پھٹکڑی کا تیل اس قدر ڈالیں کہ برادہ خوب اچھی طرح تر ہو جائے۔ پھر اسے ڈھک کر رکھ دیں۔ پانچ چھ دن پڑے پڑے مذکور کشتہ ہو جائے گا۔ پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کے وقت حسب برداشت ایک یا دو سلائی ڈالا کریں۔

فوائد: جالا، پھولا، دھند غبار کو مفید ہے۔ نیز ابتدائی موتیا بند کو زائل کرتی ہے۔

نوٹ: آتشی شیشی کو پہلے گل حکمت کر کے خشک کر لینا چاہیے۔ تا کہ آگ سے نہ ٹوٹے۔

(۲۷۷) کشتہ سیسہ

جو کہ اندرونی اعضاء سے آنے والے ہر قسم کے خون کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔

ھو الشافی: سیسہ یعنی سکہ ایک تولہ، پھٹکڑی سفید باریک پسی ہوئی ایک تولہ۔

Oureshi

ترکیب تیاری: سیسہ کو بڑی سی کڑچھی یا لوہے کے تابہ پر گلائیں اور پھٹکڑی کی ذرا ذرا سی چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کے دستہ سے گھوٹتے جائیں۔ تاکہ سیسہ مذکور خاکستر ہو جائے۔ سرد ہونے پر کھرل کر کے کپڑے میں سے چھان کر برگد (بڑ) کی ڈاڑھی کے شیرے سے چار پہر تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

خوراک: بقدر ۲ رتی بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے برگ بانسہ اور بہدانہ کو رات بھر پانی میں بھگوئے ہوئے پانی کو چھان کر پلائیں۔

فوائد: ہر قسم کے خون بند کرنے کے لیے خواہ کھانسی کے ہمراہ آتا ہو یا پیشاب کے راستے۔ بواسیر کا خون ہو یا نواسیری، کثرت حیض ہو یا نکسیر۔ اس کے لیے یہ کشتہ واقعی اکسیری صاف رکھتا ہے۔ جس کو تریاق الدم کہنا بجا ہے۔

(۲۷۸) کشتہ قلعی۔ جست و سکہ

یہ وہی کشتہ ہے جس کا ذکر مرض جریان میں کیا گیا ہے۔ قلعی، جست وسکہ پانچ پانچ تولہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ان کے پگھل جانے پر پھٹکڑی سفید باریک شدہ کی چٹکی دے کر کسی لوہے کی سیخ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ تینوں چیزیں خاک ہو جائیں۔ اس کے بعد پھٹکڑی ۲ تولہ اس میں شامل کر کے مٹی کے کوزہ میں بند کریں اور اس کے منہ کو مٹی سے بند کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح پھر بغیر پھٹکڑی ملائے ۳ آنچیں اور دیں تا کہ کشتہ برنگ سفید ہو جائے۔ اس کے بعد پھر کسی برتن میں ڈال کر پانی ڈالیں اور کچھ دیر بعد اس پانی کو احتیاط سے نتار لیں۔ اسی طرح دو تین مرتبہ پانی شامل کر کے نتارنے سے نمکیت تمام نکل جائے گی۔

پھر اس کشتہ کو دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت ۴ چاول سے ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملا کر کھلائیں۔ یہ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ سہ دھاتہ ہے۔

فوائد: جریان و پیشاب کی زیادتی کی خاص الخاص دوا ہے۔

جو کہ سرسام اور ضعف باہ کی خاص دوا ھے۔

(۲۷۹) **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید ۵ تولہ، گندھک ۵ تولہ دونوں کو پیاز کے پانی میں خوب کھرل کر کے ہڑتال ورقیہ کے ایک تولہ کی ڈلی کے نیچے اوپر دے کر مٹی کے کوزہ میں گل حمت کر کے سوا سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ مثل ذہب احمر کے ہوگا۔

خوراک: ایک چاول یا دو چاول بتاشہ میں دیا کریں۔

فوائد: یہ کشتہ حد درجہ کا مقوی باہ ہے۔ نیز تمام سرد امراض کے لیے اکسیر ہے۔ سرسام کے لیے بطور نسوار استعمال کرنے سے فی الفور ہوش آ جاتا ہے۔

(۲۸۰) کشتہ ہڑتال ورقی

از جناب مولوی محمد عنایت اللہ صاحب علی کے والے

پھٹکڑی خام ۵ تولہ باریک پیسیں۔ پھر اس میں سے نصف لیں۔ اڑھائی تولہ کڑچھی میں بچھا کر اوپر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی ڈلی رکھیں اور اوپر باقی ماندہ ۲ تولہ پھٹکڑی کی سفوف ڈال کر پھٹکڑی کو سلگتے ہوئے انگاروں پر رکھیں۔ اگر کہیں سے دھواں نکلنے لگے تو اوپر پھٹکڑی کی چٹکی ڈال دیں۔ جب پھول کر بیٹھ جائے تو اتار

Oureshi

لیں۔ ہڑتال کا خودرنگ کشتہ تیار ہوگا خوراک ۴ چاول بتاشہ یا منقی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد: بخاروں کے واسطے خاص اکسیری دوا ہے۔

(۲۸۱) کشتہ ہڑتال ورقی

ہڑتال ورقیہ ۳ ماشہ، پھٹکڑی ۴ تولہ پیس کر کوزہ میں ہڑتال کے نیچے اوپر دے کر کوزہ کو بند کر کے سوا پاؤ چورا اپلہ میں آگ دیں۔

خوراک: ایک رتی شہد میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد: تپ تیہ، و چوتھیہ کی خاص دوا ہے۔ نوبت سے پہلے دیں۔

(۲۸۲) کشتہ شنگرف

جو کہ ضربہ اور سقطہ کی خاص دوا ہے۔

شنگرف رومی ایک تولہ کو پیس کر ۲ تولہ پھٹکڑی کے سفوف کے درمیان توے پر رکھ کر نیچے نرم آنچ جلائیں۔ جب ایک پہلو پھول جائے تو دوسرا پہلو پلٹ دیں۔ جب دونوں جانب سے پختہ ہو جائے تو اتار کر پیس لیں۔

خوراک: ا رتی سے ۲ رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد: چوٹ کے لیے مانند مومیائی کے مفید دوا ہے۔

(۲۸۳) کشتہ شنگرف

شنگرف رومی ایک تولہ کو پاؤ بھر آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور اس کے خشک ہو جانے پر ایک تولہ لونگ کو چشمہ آب حیات میں کھرل کر کے شنگرف کی ٹکیہ پر لیپ کریں اور ۶ تولہ پھٹکڑی سفید نیچے اوپر کسی کوزہ میں گل حکمت کر

کے ۴ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک محض نصف رتی مکھن میں دیا کریں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ نامرد کو مرد بنانے والی اکسیر ہے۔

نوٹ: اگر کوئی کشتہ موافق تحریر کے نہ بن سکے تو پھر بنائیں اس فن میں ذرا سی غلطی سے کام بگڑ جاتا ہے۔ لیکن مشق کرتے کرتے آسان ہو جاتا ہے۔ خصوصاً آگ کے وزن کا خوب خیال رکھنا چاہیے اور آگ ہوا سے بچا کر دیں وغیرہ وغیرہ۔

(۲۸۴) کشتہ سم الفار

پھٹکڑی دس تولہ مکو کے پتے دس تولہ کو خوب باریک پیس کر نغدہ بنائیں اور اس میں ایک تولہ سم الفار رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: ۲ چاول سے ا رتی تک۔

فوائد: آتشک کے سبب سے اگر تالو میں سوراخ ہو گئے ہوں تو بھی اس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ وجع المفاصل کو بھی مفید ہے اور پھٹکڑی باریک پیس کر رکھیں وہ کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ خوراک ۴ رتی پانی سے دیں۔

(۲۸۵) ترکیب دوم

ا تولہ سم الفار کو باریک پیس کر ۲ تولہ پھٹکڑی باریک شدہ کے درمیان لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب پھٹکڑی پھول کر بیٹھ جائے تو کسی چیز سے دوسری طرف الٹ دیں۔ جب دونوں طرف سے خشک ہو جائے تو پھٹکڑی سمیت باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: ایک چاول مکھن یا بالائی میں۔

Oureshi

فوائد : بواسیر ریحی کے لیے بہت ہی مفید کشتہ ہے۔

(۲۸۶) ترکیب سوم

سم الفار جو بہت سفید نہ ہوایک تولہ ۱۰ تولہ پھٹکڑی سرخ کے درمیان ایک مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے ۴ سیر جنگلی اپلوں میں آگ دیں۔ کھیل ہو جائے گا۔ بمع پھٹکڑی کے پیس کر رکھیں۔

فوائد : تمام وبائی امراض خصوصاً طاعون کے لیے بطور حفظ ماتقدم (بیماری سے بچاؤ) کے لیے نہایت نفیس ہے اور طاعون کے مریض کو بعد از تنقیہ ایک رتی تین دن تک آدھ پاؤ مکھن سے دیں۔ ان شاء اللہ ضرور آرام ہوگا۔ یہ دوا کھانسی کے لیے بھی مفید ہے۔

(۲۸۷) صلایہ سم الفار

ھوالشافی : پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، سم الفار ایک تولہ چار پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد : بقدر ایک چاول مکھن میں کھانے سے سرعت انزال، احتلام دور ہو کر امساک طبعی پیدا ہوتا ہے۔ منی کو غلیظ کرتا ہے۔

(۲۸۸) سیماب کی گرہ یعنی پارہ کا گٹکہ

از جناب حکیم مولوی نظام الدین صاحب مرحوم ناگپوری

مہوسی لوگ سیماب کے گٹکے کو تلاش کرتے پھرا کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر کسی شخص کو کشتہ کا داؤ آتا ہو تو وہ گٹکہ کو مبدل بہ نقرہ نہایت آسانی سے کر سکتا ہے۔ ہم ایک

نسخہ عرض کرتے ہیں جس سے آپ پارہ کی پکی گرہ بنا لیا کریں گے۔ آگے آپ جانیں اور آپ کی ہمت۔ ہاں اتنا فائدہ طبی تو اس گٹکہ کا عرض کر دیتا ہوں کہ اس کو دودھ میں پکا کر دودھ کو پینا نہایت مقوی باہ ہے اور ممسک بھی کافی ہے۔

سیماب ۱۰ تولہ مصفی میں کشتہ چاندی پارہ نوش ایک ماشہ ملا کر عرق لیموں کو یا کوئی ترش چیز ملا کر کھرل کریں۔ پارہ غلیظ ہو جائے گا لیموں پھر پھٹکڑی سرخ کا سفوف ڈال کر اوپر مٹی کا پیالہ اوندھا مار کر اوپر وزن دار پتھر یا لوہے کا بٹہ وغیرہ رکھ دیں اور نیچے آگ جلائیں۔ جب معلوم ہو کہ پھٹکڑی پگھل چکی ہوگی تو اوپر سے پانی ڈیڑھ سیر ڈال دیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ جب پانی کم ہو جایا کرے تو اور ڈال دیا کریں۔ پھر ایک مسواک صوف دار جال کے درخت کی اس سیماب میں پھرا کر دیکھیں۔ اگر سیماب ان صوفوں میں لگ آئے تو سمجھ لیں کہ پختہ ہو گیا ہے۔ ورنہ پھر اسی طرح تمام سیماب کو مسواک سے اٹھا کر دھو لیں اور کپڑے میں سے چھان لیں۔ جو خام ہوگا وہ نکل جائے گا اور پختہ کی گولی بنا کر تازہ تازہ میں سوراخ کر کے دھاگہ پرو لیں اور خشک ہونے پر دودھ میں جوشا کر استعمال کریں۔ یا دابو میں رکھ کر چاندی یا سونا بنا لیں۔

(۲۸۹) کشتہ سم الفار

یہ نسخہ علماء اہل حدیث کے بلند مقام عالم دین مولانا حکیم حافظ محمد صاحب گوندلوی نے کمال مہربانی سے اپنے خصوصی معمولات سے عطا فرمایا ہے۔

پھٹکڑی سرخ ڈھائی تولہ پھٹکڑی سفید ڈھائی تولہ الگ الگ پیس کر ملائیں

Qureshi

اوراس میں سے ایک تولہ کے قریب الگ رکھ کر نصف لوہے کی کڑچھی یا تابہ آہنی پر بچھا کر ایک تولہ سم الفار کا سفوف کر کے درمیان میں بچھا دیں اور باقی نصف حصہ سفوف بھی ڈال کر نیچے دو چوبی آگ جلانا شروع کر دیں۔ جہاں سے سم الفار دھواں بن کر اڑتا نظر آئے وہاں پاس رکھی ہوئی پھٹکری کی چٹکی ڈال کر بند کر دیں۔ تا آنکہ پھٹکری پھول کر بیٹھ جائے۔ احتیاطاً دوسری طرف دوا کو پلٹ کر بھی چند منٹ تک خشک ہونے دیں اور سرد ہونے پر سب کچھ پیس لیں۔

خوراک: ایک چاول بعد از غذا مکھن' بلائی' حلوہ یا بتاشہ وغیرہ میں دیں۔

فوائد: عورتوں کے درد حیض یا تنگی نفاس میں عام طور پر بدن میں ہونے والے دردوں کے لیے۔ علاوہ ازیں کھانسی' دمہ' نزلہ زکام' بخار وغیرہ وغیرہ کے لیے طبیب حضرات فائدہ اٹھائیں۔

(۲۹۰) کشتہ سونا خوشرنگ و سہل تر

میرے تجربہ میں سونے کا اس سے آسان کشتہ کوئی نہیں آیا۔ اس کے ساتھ ساتھ نہایت لطیف اور خوشرنگ بھی ہوتا ہے۔ یہ نسخہ میرے دوست جناب دفعدار ممتاز خان دنیا پوری کی یادگار ہے۔ جو کہ میری نظر میں مہوسی ہونے کے ساتھ ساتھ صداقت پسند اور نیک آدمی تھے۔

ہوالشافی: سونا تیزابی ۳ ماشہ' پھٹکری سرخ خالص ۶ ماشہ' شیر مدار میں تمام دن کھرل کر کے ٹکی بنائیں اور چھوٹی سی کوزی میں بند کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پہلی آگ میں ہی بفضلہ تعالیٰ کشتہ ہوگا۔ مگر احتیاطاً دوسری مرتبہ پھٹکری دے کر اور شیر مدار میں کھرل کر کے آگ دے دیں۔ بعد ازاں ایک روز عرق گلاب سے

آتشہ میں بلا پھٹکری کی آمیزش کے کھرل کر کے مقررہ آگ دیں۔ نہایت خوشرنگ اور ہلکا کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال: محض ایک چاول مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد: ذیابیطس اور سل ودق کے مریض کے لیے ایک مفید کشتہ ہے۔ البتہ قوت باہ کے لیے میں نے اسے چنداں مفید نہیں پایا۔ واللہ اعلم الصواب۔

حیض کی زیادتی کے لیے ایک تریاق صفت دوا

(۲۹۱) کشتہ پھٹکڑی

یہ بیماری ان دنوں مستورات میں عام پائی جاتی ہے۔ اس کو روکنے کے لیے مندرجہ ذیل دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ بنائیں اور ماؤں بہنوں سے دعائیں لیں۔

ہوالشافی: نیم کے تازہ پتے پانچ تولہ پھٹکری سفید ایک تولہ لوہے کے توے پر دو تولہ پتے بچھا کر اس پر پھٹکری ایک تولہ رکھ دیں اور باقی ماندہ دو تولہ پتے رکھ دیں اور نیچے آگ جلانا شروع کر دیں۔ جب پھٹکری کھیل ہو جائے تو اتار کر سرد کریں اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک: ۲ رتی صبح وشام تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں مکمل صحت ہوگی۔

(۲۹۲) پھٹکڑی کا قیام

مہوسین حضرات پھٹکری کی پھیلاوٹ بند کر کے قائم کرنے کے در پے رہتے ہیں اور

Qureshi

کہتے ہیں کہ اس فن میں یہ بہت کارآمد شے ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ مجھے دڑ کی شاہ مرحوم نے عطا فرمایا تھا۔ نیز اس کی تائید سید لطیف شاہ صاحب نے بھی کی تھی۔ وہ درج ذیل ہے۔ اگر اس سے کوئی مفید مطلب نتیجہ برآمد ہو جائے تو بشرط زندگی راقم الحروف کو بھی مطلع فرمادیں۔

ھوالشافی: پھٹکڑی حسب ضرورت لے کر عرق زرد چوب کے اتنے قطرے ڈالیں کہ سفوف پھٹکڑی تر ہو جائے۔ اسے خوب گھوٹ کر رکھ لیں بس بلا پھیلاوٹ قائم زاج تیار ہے۔

(۲۹۳) عرق زرد چوب بنانے کی ترکیب

اصلی ہلدی یعنی جس کی ہر گرہ توڑنے سے سرخ نکلتی ہے۔ حسب ضرورت سیر دو سیر لے کر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگا دیں۔ اس کی سفید راکھ لیں۔ اس کو آٹھ گناہ پانی میں حل کر کے تین روز کے بعد بدستور معروف نمک بنالیں اور اس نمک کو چینی کی پلیٹ میں رکھ کر رات کو شبنم میں رکھ کر عرق بنالیں بس یہی عرق زرد چوب ہے۔

اس سے کیا کام لیا جاتا ہے اس کے متعلق مفصل معلومات تو نہیں البتہ چند اشارات ہیں۔ میں ان کو پیش خدمت کر دیتا ہوں۔ ایک صاحب نے تو فرمایا تھا کہ یہ قائم زاج تشست گرہ سیماب کا کام دیتی ہے۔

دوسرے صاحب نے فرمایا تھا اس میں سنگ یہود کا اکسیری کشتہ ہوتا ہے اور وہ تیزابات کو بار دکرتا ہے۔ واللہ اعلم۔

اکیسواں باب

کیمیائی نسخہ جات

علم الکیمیا اس علم کو کہتے ہیں جس سے ادنیٰ قسم کی دھات کو اعلیٰ قسم کی دھات کا رنگ دے دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس کا وزن اور دیگر خواص بھی اسی اعلیٰ دھات کے بھر دیے جاتے ہیں۔ تاکہ اس کے اصلی اور نقلی قدرتی اور وصفی میں فرق نہ رہ جائے۔

مگر اس علم کو جاننے والے آج کل معدوم ہو رہے ہیں۔ اول تو لاکھوں بلکہ کروڑوں میں محض ایک شخص ایسا ہے جو کہ اس کے اصولوں سے باخبر ہو اور دوسرے باخبروں میں سے بھی کوئی شاذونادر ہی ایسا خوش قسمت ہوتا ہے جو کہ اپنی دھن میں کامیاب ہوتا ہو نہیں تو

رہ گئی ایک آنچ کی باقی کسر

کی ہوس انہیں نہ گھر کا چھوڑتی ہے اور نہ گھاٹ کا۔

غرضیکہ یہ ایک ایسا نازک اور عمیق علم ہے جس میں ذرا سی غلطی تمام کھیل بنے بنائے کو بگاڑ دیتی ہے۔ اس لیے آج کل اکثر لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ علم کیمیا کوئی علم ہی نہیں بلکہ محض جھوٹ اور لغو کا مجموعہ ہے ان کا یہ کہنا تو ایک حد تک تو حق بجانب ہی

Qureshi

ہے۔ کیونکہ اس علم میں قدم رکھتے ہی انسان کو جس سے سابقہ پڑتا ہے وہ غالباً حضرت دروغ ہی ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو صاحب بالکل جاہل اور کورے ہوتے ہیں وہ ہمیشہ دعویٰ کیا کرتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی نہیں آتا۔ گویا کہ یہ فرقہ ہی دروغ گو ہے اس لیے بدنام ہو گیا ہے اور یہی وجہ ناکامی کی ہے۔ اگر صحیح معنوں میں درد دل اور زبان سیر صداقت موجود ہے تو یقین جانیئے اس علم میں ہمارا بچہ بچہ متمتع اور فیضیاب ہو سکتا ہے۔ ہمارے پنجاب کے اندر متعدد انجمنیں صرف اسی علم کی اصلیت پرکھنے کو قائم ہوئیں۔ مگر نتیجہ وہی ہوا جو عام طور پر ہوا کرتا ہے۔ مجھے وہ تمام نظائر پیش نظر ہیں اور اس کے باوجود میں تو پھر بھی کہوں گا کہ بھائیو آپ کو اگر اس علم سے فائدہ حاصل کرنا مقصود ہو تو اس کی سب سے سہل اور عمدہ ترکیب یہی ہے کہ اپنے مجرب عمل کو کسی ماہرین فن سے ہرگز نہ چھپایا کرو۔ خواہ وہ غیر مکمل ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ بہت ممکن ہے کہ دوسرا شخص جس کو آپ بتا رہے ہیں اس نامکمل نسخہ کو مکمل بنا سکے۔ مثلاً ایک شخص نے گندھک کا تیل بنتے ہوئے دیکھا ہے اور اس کو اس کے چھوڑ وغیرہ اچھی طرح معلوم ہیں مگر وہ جل بند نہیں جانتا اس لیے وہ اس نسخہ سے ہرگز کچھ نفع یاب نہیں ہو سکتا۔ علیٰ ہذا القیاس ایک اور شخص ہے وہ جلبند کے نسخے سے واقف ہے اگر یہ دونوں شخص آپس میں اپنے نسخوں کو چھپائے بیٹھے رہیں تو خواہ عمریں بسر ہو جائیں اس سے کچھ حاصل نہیں۔ ہاں اگر بخل کو چھوڑ کر اگر ذرا بھی زبان کو جنبش دیں بس دونوں کے پاس ہی نسخہ مکمل ہے۔ اس لیے میری بار بار درخواست ہے کہ اس طریق سے اس علم سے نفع حاصل کرو۔ ہاں اگر ایک کو دوسرے پر اعتبار نہ پڑتا ہو تو کسی معتبر شخص کو ثالث بنا لو دونوں فریق اس ثالث کے پاس اپنے اپنے نسخے جمع کرا دیں۔ تاکہ وہ دونوں کو کامیاب بنا سکے۔

اب میں آپ کی اس سمع خراشی کرنے کے بعد چند ایک کیمیائی نسخے لکھتا ہوں۔

(۲۹۴) پارہ کو اکسیر بنانا

جس کا ایک جسہ ایک تولہ تانبہ کو سونا بنا دیتا ہے

ھوالشافی: پھٹکڑی سفید ایک تولہ' کاہی زرد ایک تولہ' سیماب چار ماشہ' قلمی شورہ ایک سیر۔

ترکیب تیاری: پہلے شورہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں ملا کر لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈالیں اور اس کے اوپر ایک مٹی کا پیالہ رکھ کر گل حکمت کریں اور نیچے ہلکی ہلکی آگ دیں۔ جب پختہ ہو جائے تو اتار لیں۔ پختگی کی علامت یہ ہے کہ اس میں سے ذرا سی دوا لے کر ناخن کے اوپر رکھ کر دیکھیں اگر اوپر ہی ٹھہر جائے تو تیار ہے ورنہ پھر پکائیں۔ تاکہ ناخن پر ٹکنے کے لائق ہو جائے۔ پھر اتار کر نکال لیں اور تینوں چیزوں کو اس میں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے اس پر روغن زرد قدرے قدرے ٹپکائیں۔ سیماب گرہ ہو جائے گی۔ اس میں سے ایک حبہ ایک تولہ تانبہ پر طرح کرے۔ کچھ چیز بن جائے گی۔

(۲۹۵) پارہ کو اکسیر بنانا

جس کا ایک ماشہ سیر بھر قلعی کو چاندی بنا دیتا ہے

ھوالشافی: پھٹکڑی ایک تولہ نوشادر ایک تولہ سیماب ایک تولہ تینوں چیزوں کو آک کے دودھ میں متواتر تین روز کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر

Oureshi

کے محض ڈیڑھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ بغیر سیماب کے دونوں چیزیں جل جائیں گی اور سیماب اکسیر ہو کر باقی رہ جائے گا۔ اس میں سے ایک ماشہ سیر بھر قلعی کو پگھلا کر ڈالیں ان شاء اللہ نقرہ ہوگی۔

(۲۹۶) سم الفار موتیا

جس کی ایک رتی ایک تولہ مس کو کافی ہے

ھوالشافی : پھٹکڑی سفید سات تولہ' کنڈیاری کے پانی میں چار پہر کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو اس پھٹکڑی کو کڑاہی میں رکھ کر اس کے درمیان پونے دو تولہ سم الفار رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ موم ہو جائے گا۔ سرد کر کے سنبھال رکھیں اور ایک تولہ تانبہ پر طرح کریں تو کچھ بن جائے گا۔

کتب خانہ طبیب | Facebook

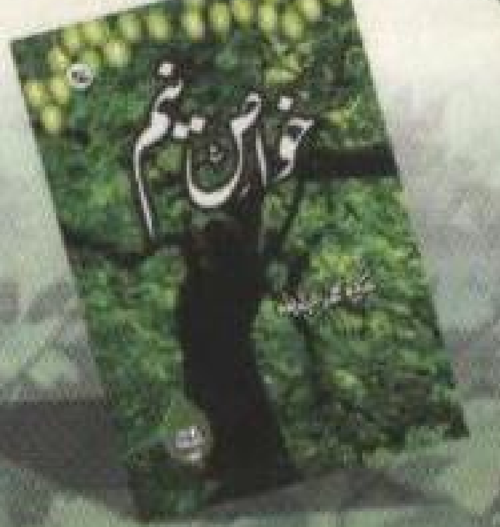

خواصِ نیم

اُستاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

نیم عربی میں آدھے کو کہتے ہیں۔ درخت نیم کو نیم نام دینے کی غرض یہ معلوم ہوتی ہے کہ اکیلا درختِ نیم جسم انسانی میں پیدا ہونے والی آدھی بیماریوں کے لیے کافی ہے۔ نیم کے ذریعے خصوصاً خرابیِ خون، پھوڑا پھنسی، خارش، داد، چنبل، آتشک وغیرہ کے لیے تو تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے کونین کے مقابلہ کی دوا تیار ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ دوسری بے شمار بیماریوں کا علاج آپ اس کتاب میں دیکھ سکتے ہیں۔

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 7232788

E-mail: idarasulemani@yahoo.com

Qureshi